كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٨١﴾

(کافروں) کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں ﴿81﴾

(Muhammad ﷺ) and in what has been revealed to him, never would they have taken them (the disbelievers) as *Auliyā'* (protectors and helpers); but many of them are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ
آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ
أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ
قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

(اے نبی!) یقیناً آپ لوگوں میں اہل ایمان سے عداوت رکھنے میں سخت ترین یہودیوں اور مشرکوں① کو پائیں گے، اور اہل ایمان سے دوستی رکھنے میں ضرور قریب ترین ان لوگوں کو پائیں گے جنھوں نے کہا: بے شک ہم نصاریٰ ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ بے شک ان میں کچھ عالم ہیں، کچھ دنیا سے الگ تھلگ رہنے والے ہیں اور یہ کہ وہ غرور نہیں کرتے ﴿82﴾

82. Verily, you will find the strongest among men in enmity to the believers (Muslims) the Jews and those who are *Al-Mushrikūn*,[1] and you will find the nearest in love to the believers (Muslims) those who say: "We are Christians." That is because amongst them are priests and monks, and they are not proud.

---

[1] (V.5:82) *Al-Mushrikūn*: idolaters, polytheists, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh.

① [اَلْمُشْرِكُون] سے مراد، متعدد معبودوں کے ماننے والے، بت پرست، مظاہر پرست اور اللہ کی وحدانیت اور اس کے رسول محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہ رکھنے والے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿83﴾

اور جب وہ رسول پر نازل کیا گیا کلام سنتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، لہٰذا تو ہمارے نام (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے ﴿83﴾

83. And when they (who call themselves Christians) listen to what has been sent down to the Messenger (Muhammad ﷺ), you see their eyes overflowing with tears because of the truth they have recognised. They say: "Our Lord! We believe; so write us down among the witnesses.

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿84﴾

اور ہمارے پاس کیا عذر ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہم تک پہنچا ہے اس پر ایمان نہ لائیں؟ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے گروہ میں داخل کرے گا ﴿84﴾

84. "And why should we not believe in Allāh and in that which has come to us of the truth (Islāmic Monotheism)? And we wish that our Lord will admit us (into Paradise on the Day of Resurrection) along with the righteous people (Prophet Muhammad ﷺ and his Companions رضي الله عنهم)."

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿85﴾

چنانچہ انھوں نے جو کہا اس کے عوض اللہ انھیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ نیکی کرنے والوں کی جزا ہے ﴿85﴾

85. So because of what they said, Allāh rewarded them Gardens under which rivers flow (in Paradise), they will abide therein forever. Such is the reward of *Al-Muhsinūn* (the good-doers. See the footnote of V.9:120).

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿86﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی دوزخی ہیں ﴿86﴾

86. But those who disbelieved and denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), they shall be the dwellers of the (Hell) Fire.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿87﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! وہ پاکیزہ چیزیں حرام مت ٹھہراؤ جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے نہ گزرو، بے شک اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿87﴾

87. O you who believe! Make not unlawful the *Tayyibāt* (all that is good as regards foods, things, deeds, beliefs, persons) which Allāh has made lawful to you, and transgress not. Verily, Allāh does not like the transgressors.

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿88﴾

اور اللہ نے تمھیں جو حلال پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿88﴾

88. And eat of the things which Allāh has provided for you, lawful and good, and fear Allāh in Whom you believe.

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ

اللہ تمھاری بلا ارادہ قسموں پر تمھیں نہیں پکڑے گا لیکن ان قسموں پر ضرور پکڑے گا جو تم نے مضبوط باندھ لیں،[1] چنانچہ اس کا کفارہ دس مسکینوں کو

89. Allāh will not punish you for what is unintentional in your oaths, but He will punish you for your deliberate oaths; for its

---

① اس لیے قسم پوری طرح سوچ سمجھ کر اٹھانی چاہیے اور قسم اٹھانے کے بعد اس میں نقصان کا پہلو واضح ہو تو قسم توڑ کر کفارہ ادا کر دیا جائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "ہم (امت محمد) اس

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ
كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا
اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

درمیانے درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل
وعیال کو کھلاتے ہو یا انھیں کپڑے پہناتا ہے یا ایک
گردن (غلام) آزاد کراتا ہے، پھر جو اس کی طاقت
نہ رکھتا ہو تو اسے تین دن کے روزے رکھنا ہے۔ یہ
تمھاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا (کر توڑ)
بیٹھو۔ اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اللہ اسی
طرح تمھارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم
شکر کرو★ ﴿89﴾

your deliberate oaths; for its expiation (a deliberate oath) feed ten *Masākīn* (needy persons), on a scale of the average of that with which you feed your own families, or clothe them or manumit a slave. But whosoever cannot afford (that), then he should fast for three days. That is the expiation for the oaths when you have sworn.[1] And protect your oaths (i.e. do not swear much).[2] Thus Allāh makes clear to you His *Ayāt* (evidences, proofs, verses, lessons, signs, revelations, etc.) that you may be grateful.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک شراب اور جوا،
آستانے① اور فال نکالنے کے تیر، سب گندے کام
ہیں اور شیطان کے عمل سے ہیں، پس تم ان سے بچو،②
تاکہ تم فلاح پاؤ★ ﴿90﴾

90. O you who believe! Intoxicants (all kinds of alcoholic drinks), and gambling, and *Al-Ansāb*,[3] and *Al-Azlām* (arrows for seeking luck or decision) are abominations of *Shaitān*'s (Satan's) handiwork. So avoid (strictly all) that (abominations) in order that you may be successful.[4]

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 89.

دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن روز قیامت سب سے پہلے آئیں گے۔" نیز آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی اگر ایسی قسم کو پورا کرنے پر اصرار کرے جس سے اس کے اہل وعیال کو نقصان ہوتا ہو تو وہ اللہ کی نظر میں زیادہ گنہگار ہے بجائے اس کے کہ وہ ایسی قسم توڑ دے اور اللہ کے حکم کے مطابق اس کا کفارہ ادا کردے۔" (صحیح البخاري، الإیمان والنذور، باب: 1 حدیث: 6624، 6625)

زیادہ مناسب یہی ہے کہ قسم نہ اُٹھائی جائے لیکن اگر کوئی قسم اٹھالے اور اس کے بعد اسے مسئلے (جس کے لیے اس نے قسم اٹھائی ہے) کا بہتر حل مل جائے تو اسے اسی پر عمل کرنا چاہیے اور قسم کے بدلے میں کفارہ ادا کردے۔

[1] (V.5:89) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "We (Muslims) are the last (to come) in the world, but (will be) foremost on the Day of Resurrection." Allāh's Messenger ﷺ also said, "By Allāh, if anyone of you insists on fulfilling an oath by which he may harm his family, he commits a greater sin in Allāh's consideration than that of dissolving his oath and making its expiation with that which Allāh has commanded."
[*Sahih Al-Bukhāri*, 6624, 6625 (O.P.621)]

[2] (V.5:89) It is better not to take oaths, but if you have taken it, and later you find a better solution for the problem, then act according to the better one and give expiation for the oath.

[3] (V.5:90) Animals that are sacrificed (slaughtered) on *An-Nusub** and for the idols.
Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said that he met Zaid bin 'Amr bin Nufail at a place near Baldah and this had happened before Allāh's Messenger ﷺ received the Divine Revelation. Allāh's Messenger ﷺ presented a dish of meat (that had been offered to him by the pagans) to Zaid bin 'Amr, but Zaid refused to eat of it and then said (to the pagans), "I do not eat of what you have sacrificed (slaughtered) on your stone-altars (*Ansāb*) nor do I eat except that on which Allāh's Name has been mentioned on slaughtering." [*Sahih Al-Bukhāri*, 7/5499 (O.P.407)]. [See also the footnote of (V.2:135)].
* *An-Nusub* were stone-altars at fixed places or graves, whereon sacrifices were slaughtered on certain occasions in the name of idols, jinn, angels, pious men, saints, in order to honour them, or to expect some benefit from them.

[4] (V.5:90) What is said regarding the one who regards an alcoholic drink lawful to drink, and calls it by another ▸▸

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَٰنُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَوٰةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ﴿٩١﴾

بے شک شیطان چاہتا ہے کہ تمھارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعے سے دشمنی اور بغض ڈال دے، اور تمھیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے، پھر کیا تم ان (شیطانی کاموں) سے باز آتے ہو؟ ﴿٩١﴾

91. *Shaitān* (Satan) wants only to excite enmity and hatred between you with intoxicants (alcoholic drinks) and gambling, and hinder you from the remembrance of Allāh and from *As-Salāt* (the prayer). So, will you not then abstain?

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَٰغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾

اور تم اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، اور احتیاط کرو، پس اگر تم حق سے پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول پر تو صرف کھول کر پہنچا دینا لازم ہے ﴿٩٢﴾

92. And obey Allāh and the Messenger (Muhammad ﷺ), and beware (of even coming near to drinking or gambling or *Al-Ansāb*, or *Al-Azlām*) and fear Allāh. Then if you turn away, you should know that it is Our Messenger's duty to convey (the Message) in the clearest way.

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوا وَّآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ ثُمَّ اتَّقَوا وَّآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوا وَّأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾ ع 12/7/2

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرنے لگے، انھوں نے جو کچھ (پہلے) کھایا، اس پر انھیں کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ (آئندہ) پرہیزگاری اختیار کریں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک عمل کریں، پھر وہ پرہیزگار ہی رہیں اور ایمان پر جمے رہیں، پھر وہ پرہیزگاری ہی اپنائیں اور نیکی کریں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿٩٣﴾

93. Those who believe and do righteous good deeds, there is no sin on them for what they ate (in the past), if they fear Allāh (by keeping away from things forbidden by Him), and believe and do righteous good deeds, and again fear Allāh and believe, and once again fear Allāh and do good deeds with *Ihsān* (perfection). And Allāh loves the good-doers.

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ ضرور تمھیں اس چیز کے شکار کے ذریعے سے آزمائے گا جس تک

94. O you who believe! Allāh will certainly make a trial of you with something in (the matter of) the

---

▸▸ name.

Narrated Abu 'Āmir or Abu Mālik Al-Ash'ari that he heard the Prophet ﷺ saying, "From among my followers there will be some people who will consider illegal sexual intercourse, the wearing of silk, the drinking of alcoholic drinks, and the use of musical instruments as lawful. And (from them), there will be some who will stay near the side of a mountain, and in the evening their shepherd will come to them with their sheep and ask them for something, but they will say to him, 'Return to us tomorrow.' Allāh will destroy them during the night and will let the mountain fall on them, and He will transform the rest of them into monkeys and pigs and they will remain so till the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhāri,* 7/5590 (O.P.494B)]

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 90.

① [الْأَنْصَابُ] ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ مائدہ 5:3)

② اس سے معلوم ہوا کہ شیطانی کاموں کو حلال کرنے کی کوشش نہایت مذموم ہے اس طرح وہ حلال نہیں ہو جائیں گے، حرام ہی رہیں گے۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری اُمت میں سے ضرور کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور موسیقی کے آلات کو حلال سمجھیں گے اور پہاڑ کے دامن میں کچھ لوگ ایسے رہتے ہوں گے کہ شام کو ان کا چرواہا ان کے جانور لے کر ان کے پاس آئے گا اور اپنی حاجت کے بارے میں سوال کرے گا۔ لیکن وہ اس سے کہیں گے کہ کل ہمارے پاس آنا، چنانچہ رات کو اللہ تعالیٰ ان پر پہاڑ گرا کر انھیں تباہ و برباد کر دے گا اور ان میں سے کچھ لوگوں کو، جو تباہ ہونے سے بچ جائیں گے، بندر اور خنزیر بنا دے گا اور وہ قیامت تک اسی حال میں رہیں گے۔" (صحیح البخاری، الأشربۃ، باب: 6 حدیث: 5590)

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾

تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچ سکتے ہوں، تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے، پھر اس کے بعد جو حد سے گزر گیا، اس کے لیے دردناک عذاب ہے﴿٩٤﴾

game that is well within the reach of your hands and your lances, that Allāh may test who fears Him unseen. Then whoever transgresses thereafter, for him there is a painful torment.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ
كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا
سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارو، اور تم میں سے جو کوئی جان بوجھ کر (اس حالت میں) شکار مارے تو جو جانور اس نے مارا ہوا ہے اس کے برابر ایک جانور مویشیوں میں سے فدیہ دینا ہوگا جس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف والے کریں گے، یہ (فدیہ) بطور قربانی کعبہ پہنچایا جائے گا۔ یا اس کا کفارہ چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے، تاکہ وہ اپنے کیے کا مزہ چکھے۔ جو کچھ اس سے پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کیا، اور جو کوئی دوبارہ وہی حرکت کرے تو اللہ اس سے بدلہ لے گا، اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے﴿٩٥﴾

95. O you who believe! Kill not the game while you are in a state of *Ihrām* [for *Hajj* or '*Umrah* (pilgrimage)], and whosoever of you kills it intentionally, the penalty is an offering, brought to the Ka'bah, of an eatable animal (i.e. sheep, goat, cow, camel) equivalent to the one he killed, as adjudged by two just men among you; or, for expiation, he should feed *Masākīn* (needy persons), or its equivalent in *Saum* (fasting), that he may taste the heaviness (punishment) of his deed. Allāh has forgiven what is past, but whosoever commits it again, Allāh will take retribution from him. And Allāh is All-Mighty, All-Able of Retribution.

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا
لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾

تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے، یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے ہے۔ اور جب تک تم احرام کی حالت میں ہو، تمہارے لیے خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے﴿٩٦﴾

96. Lawful to you is (the pursuit of) water game and its use for food — for the benefit of yourselves and those who travel, but forbidden is (the pursuit of) land game as long as you are in a state of *Ihrām* (for *Hajj* or '*Umrah*). And fear Allāh to Whom you shall be gathered back.

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾

اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا ذریعہ بنایا ہے، اور حرمت والے مہینے اور (حرم والی) قربانی اور پٹوں والے جانوروں کو بھی (حرمت دی ہے)، یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے﴿٩٧﴾

97. Allāh has made the Ka'bah, the Sacred House, an asylum of security and benefits (e.g., *Hajj* and '*Umrah*) for mankind, and also (made sacred) the Sacred Month and the animals of offerings and the garlanded (people or animals, marked with the garlands on their necks made from the outer part of the stem of the Makkah trees for their security), that you may know that Allāh has knowledge of all that is

in the heavens and all that is in the earth, and that Allāh is All-Knower of each and everything.

98. Know that Allāh is Severe in punishment and that Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

جان لو! بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے، اور بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ۝98

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝98

99. The duty of the Messenger [i.e. Our Messenger Muhammad ﷺ whom We have sent to you, (O mankind)] is nothing but to convey (the Message). And Allāh knows all that you reveal and all that you conceal.

رسول کے ذمے (اللہ کا پیغام) پہنچا دینے کے سوا کچھ نہیں، اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے اور جو تم چھپاتے ہو ۝99

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝99

100. Say (O Muhammad ﷺ): "Not equal are *Al-Khabīth* (all that is evil and bad as regards things, deeds, beliefs, persons and foods) and *At-Tayyib* (all that is good as regards things, deeds, beliefs, persons and foods), even though the abundance of *Al-Khabīth* may please you." So fear Allāh,[1] O men of understanding in order that you may be successful.

(اے نبی!) کہہ دیجیے: پاک اور ناپاک برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت آپ کو حیرانی میں ڈال دے، پس اے عقل والو! تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ ۝100

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝100 ع

101. O you who believe! Ask not about things which, if made plain to you, may cause you trouble. But if you ask about them while the Qur'ān is being revealed, they will be made plain to you. Allāh has forgiven that, and Allāh is Oft-Forgiving, Most Forbearing.

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمھیں بری لگیں، اور اگر تم ان کے متعلق سوال کرو گے جبکہ قرآن نازل کیا جا رہا ہو تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے (تمھاری) اس حرکت کو معاف کر دیا ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت حوصلے والا ہے ۝101

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔـلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔـلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝101

102. Before you, a community asked such questions, then on that account they became disbelievers.

ان کے بارے میں تم سے پہلے بھی ایک قوم نے سوال کیا تھا، پھر ان (باتوں) کی وجہ سے وہ کافر ہو گئے ۝102

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۝102

103. Allāh has not instituted things like *Bahīrah*[2] or a *Sā'ibah*[3] or a *Wasīlah*[4] or a

اللہ نے نہیں بنایا کسی کو بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام اور لیکن یہ کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں،

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

[1] (V.5:100) Fear Allāh: i.e. abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden; and love Allāh, i.e. perform all kinds of good deeds which He has ordained.

[2] (V.5:103) *Bahīrah*: A she-camel whose milk was spared for the sake of idols and nobody was allowed to milk it.

[3] (V.5:103) *Sā'ibah*: A she-camel let loose for free pasture for their false gods, e.g. idols, and nothing was allowed to be carried on it. ▸▸

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٠٣

اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے ۝١٠٣

Hām[1] (all these animals were liberated in honour of idols as practised by pagan Arabs in the pre-Islāmic period). But those who disbelieve invent lies against Allāh, and most of them have no understanding.

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝١٠٤

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے اور (آؤ) رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں: ہمیں وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہی ہوں (تو بھی وہ انھی کی پیروی کریں گے؟) ۝١٠٤

104. And when it is said to them: "Come to what Allāh has revealed and to the Messenger (Muhammad ﷺ for the verdict of that which you have made unlawful)." They say: "Enough for us is that which we found our fathers following," even though their fathers had no knowledge whatsoever and nor guidance.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازم ہے، جو شخص گمراہ ہو، وہ تمھیں نقصان نہیں پہنچا سکتا جبکہ تم خود ہدایت پر ہو۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمھیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو ۝١٠٥

105. O you who believe! Take care of your ownselves.[2] If you follow the (right) guidance [and enjoin what is right (Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do) and forbid what is wrong (polytheism, disbelief and all that Islām has forbidden)] no hurt can come to you from those who are in error. The return of you all is to Allāh, then He will inform you about (all) that which you used to do.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے تو تمھارے درمیان گواہی ہونی چاہیے اور وصیت کے وقت اپنے (مسلمانوں) میں سے دو انصاف والے گواہ ہوں یا اگر تم زمین میں سفر پر نکلے ہو اور (راستے میں) موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر قوم کے دو گواہ بھی کافی ہوں گے، پھر اگر تمھیں کوئی شبہ ہو تو ان دونوں گواہوں کو نماز کے بعد (مسجد میں) روک لو، تو وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں

106. O you who believe! When death approaches any of you, and you make a bequest, (then take) the testimony of two just men of your own folk or (if you don't find) two others from outside, while you are travelling through the land and death befalls on you. Detain them both after *As-Salāt* (the prayer), (then) if you are in doubt (about their

---

▸▸ [4] (V.5:103) *Wasīlah*: A she-camel set free for idols because it had given birth to a she-camel at its first delivery and then again gave birth to a she-camel at its second delivery.

---

[1] (V.5:103) *Hām*: A stallion camel freed from work for the sake of their idols, after it had finished a number of copulations assigned for it.

[2] (V.5:105) Take care of your ownselves: i.e., do righteous deeds, fear Allāh much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden) and love Allāh much (perform all kinds of good deeds which He has ordained).

نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

کہ ہم اس گواہی کے بدلے کوئی قیمت نہیں لے رہے اور کوئی ہمارا رشتے دار بھی ہو (تو ہم اس کی رعایت کرنے والے نہیں) اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپاتے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم گناہ گاروں میں شمار ہوں گے ﴿١٠٦﴾

truthfulness), let them both swear by Allāh (saying): "We wish not for any worldly gain in this, even though he (the beneficiary) be our near relative. We shall not hide the Testimony of (i.e., ordained by) Allāh, for then indeed we should be of the sinful."

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ
يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ
اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

پھر اگر پتا چل جائے کہ بے شک ان دونوں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے پھر ان دونوں کی جگہ دو قریبی رشتے دار (بطور) گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں، جو (میت کے ترکے کے) حقدار ہیں، تو وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان (پہلے) دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے، اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں سے ہوں گے ﴿١٠٧﴾

107. If then it gets known that these two had been guilty of sin, let two others stand forth in their places, nearest in kin from among those who claim a lawful right. Let them swear by Allāh (saying): "We affirm that our testimony is truer than that of both of them, and that we have not trespassed (the truth), for then indeed we should be of the wrong doers."

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ
اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
ع الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾

یہ (اسلوب) قریب تر ہے کہ وہ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں گے، یا (کم از کم اس بات ہی کا) خوف کریں گے کہ کہیں ان (ورثاء) کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد نہ کر دی جائیں، اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو، اور اللہ نافرمانی کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٨﴾

108. That should make it closer (to the fact) that their testimony would be in its true shape (and thus accepted), or else they would fear that (other) oaths would be admitted after their oaths. And fear Allāh and listen (with obedience to Him). And Allāh guides not the people who are *Al-Fāsiqūn* (the rebellious and disobedient).

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ
اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾

اس دن (کو یاد کرو) جب اللہ رسولوں کو جمع کرے گا، پھر (ان سے) کہے گا کہ تمھیں کیا جواب دیا گیا تھا؟ تو وہ کہیں گے: ہمیں کوئی علم نہیں، بے شک تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿١٠٩﴾

109. On the Day when Allāh will gather the Messengers together and say to them: "What was the response you received (from men to your teaching)?" They will say: "We have no knowledge, verily, only You are the All-Knower of all that is hidden (or unseen)."

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ وقف لازم
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ
وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ
الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! تو خود پر اور اپنی ماں پر میری نعمت یاد کر، جب میں نے تجھے روح القدس (جبریل) کے ساتھ قوت دی، تو (ماں کی) گود میں[1] اور پختہ عمر میں لوگوں سے کلام کرتا تھا، اور جب میں نے تجھے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی، اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے

110. (Remember) when Allāh will say (on the Day of Resurrection): "O 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary)! Remember My Favour to you and to your mother when I supported you with *Rūh-ul-Qudus* [Jibrāīl (Gabriel)] so that you spoke to the people in the

فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ
وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ
بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ
إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿110﴾

پرندے کی سی صورت بناتا تھا، پھر تو اس میں پھونک
مارتا تھا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا، اور تو
پیدائشی اندھے کو اور پھلبہری والے کو میرے حکم
سے تندرست کرتا تھا، اور جب تو مردوں کو میرے
حکم سے (زندہ) نکالتا تھا۔ اور جب میں نے تجھے
بنی اسرائیل سے بچایا جب تو ان کے پاس واضح
نشانیوں کے ساتھ آیا تھا۔ تب ان لوگوں میں سے
جنھوں نے کفر کیا، انھوں نے کہا تھا: یہ تو کھلے جادو
کے سوا کچھ نہیں★ (110)

cradle[1] and in maturity; and when I taught you writing, *Al-Hikmah* (the power of understanding), the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel); and when you made out of the clay, a figure like that of a bird, by My Permission, and you breathed into it, and it became a bird by My Permission, and you healed those born blind, and the lepers by My Permission, and when you brought forth the dead by My Permission; and when I restrained the Children of Israel from you (when they resolved to kill you) as you came to them with clear proofs, and the disbelievers among them said: 'This is nothing but evident magic.'"

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي
وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا
مُسْلِمُونَ ﴿111﴾

اور جب میں نے حواریوں کو الہام کیا کہ تم مجھ پر اور
میرے رسول پر ایمان لاؤ، تب انھوں نے کہا: ہم
ایمان لائے ہیں، اور تو گواہ رہ کہ بے شک ہم فرماں
بردار ہیں (111)

111. And when I (Allāh) inspired *Al-Hawāriyyūn* [the disciples of 'Īsā (Jesus)] to believe in Me and My Messenger, they said: "We believe. And bear witness that we are Muslims."

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ
يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً
مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿112﴾

(اور) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا
تیرا رب یہ طاقت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک
دستر خوان نازل کرے؟ انھوں نے جواب دیا: تم
اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو (112)

112. (Remember) when *Al-Hawāriyyūn* (the disciples) said: "O 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary)! Can your Lord send down to us a table spread (with food) from heaven?" 'Īsā (Jesus) said: "Fear Allāh, if you are indeed believers."

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ
قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ
عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿113﴾

وہ بولے: ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے
کھائیں اور ہمارے دلوں کو تسلی ہو جائے، اور ہم یہ
جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا ہے۔ اور ہم اس پر
گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں (113)

113. They said: "We wish to eat thereof and to satisfy our hearts (to be stronger in Faith), and to know that you have indeed told us the truth and that we ourselves be its witnesses."

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ
عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا
لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا

عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ! ہمارے رب! ہم
پر آسمان سے دستر خوان نازل فرما کہ وہ ہمارے
پہلوں اور ہمارے بعد والوں کے لیے عید (خوشی کا

114. 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary), said: "O Allāh, our Lord! Send us from the heaven a table spread (with food) that there may

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 110.

[1] (V.5:110) See the footnote (V.3:46).

① ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/46)

وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ﴿١١٤﴾

موقع) بن جائے، اور وہ تیری طرف سے خاص نشانی ہو، اور تو ہمیں رزق دے، اور تو بہترین رزق دینے والا ہے ﴿١١٤﴾

be for us — for the first and the last of us — a festival and a sign from You; and provide us with sustenance, for You are the Best of sustainers."

قَالَ ٱللَّهُ إِنِّى مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّىٓ أُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُۥٓ أَحَدًا مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١١٥﴾ ع 15/7 5

اللہ نے فرمایا: بے شک میں وہ دستر خوان تم پر نازل کروں گا، پھر اس کے بعد تم میں سے جو شخص کفر کرے گا تو میں یقیناً اسے ایسا عذاب دوں گا کہ ویسا عذاب دنیا بھر میں کسی اور کو نہیں دوں گا ﴿١١٥﴾

115. Allāh said: "I am going to send it down to you, but if any of you after that disbelieves, then I will punish him with a torment such as I have not inflicted on anyone among (all) the *'Ālamīn* (mankind and jinn)."

وَإِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ءَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ ٱتَّخِذُونِى وَأُمِّىَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَٰنَكَ مَا يَكُونُ لِىٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِى بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُۥ فَقَدْ عَلِمْتَهُۥ ۚ تَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِى وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنالو؟ تو وہ کہیں گے: تو پاک ہے، میرے لیے (جائز) نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہو تو یقیناً تو اسے جانتا ہے۔ تو اسے بھی جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے، اور میں اسے نہیں جانتا، جو کچھ تیرے نفس میں ہے۔ بے شک تو ہی سب سے بڑھ کر غیب جاننے والا ہے ﴿١١٦﴾

116. And (remember) when Allāh will say (on the Day of Resurrection): "O 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary)! Did you say to men: 'Worship me and my mother as two gods besides Allāh?' " He will say: "Glorified are You! It was not for me to say what I had no right (to say). Had I said such a thing, You would surely have known it. You know what is in my inner self though I do not know what is in Yours; truly, You, only You, are the All-Knower of all that is hidden (and unseen).

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِى بِهِۦٓ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِى كُنتَ أَنتَ ٱلرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا تھا سوائے اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا، یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، اور میں ان پر نگران تھا جب تک میں ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا، تو تو ہی ان پر نگران تھا، اور تو ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿١١٧﴾

117. "Never did I say to them aught except what You (Allāh) did command me to say: 'Worship Allāh, my Lord and your Lord.' And I was a witness over them while I dwelt amongst them, but when You took me up, You were the Watcher over them; and You are a Witness to all things. (This is a great admonition and warning to the Christians of the whole world).

إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

اگر تو انھیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں، اور اگر تو انھیں بخش دے تو بے شک تو ہی غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے ①★ ﴿١١٨﴾

118. "If You punish them, they are Your slaves, and if You forgive them, verily, You, only You are the All-Mighty, the All-Wise.[1]"

---

[1] (V.5:118) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "You will be gathered (on the Day of Resurrection) and some people will be driven (by the angels) to the left side (and taken to Hell) whereupon I will say as the pious slave ['Īsā (Jesus)] said: 'And I was a witness over them while I dwelt amongst them ... the All- ▸▸

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ
صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾

اللہ فرمائے گا: یہ ایسا دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿119﴾

119. Allāh will say: "This is a Day on which the truthful will profit from their truth: theirs are Gardens under which rivers flow (in Paradise) — they shall abide therein forever. Allāh is pleased with them and they with Him. That is the great success (Paradise).[1]

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ
16 ع 5 6 وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾

آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿120﴾

120. To Allāh belongs the dominion of the heavens and the earth and all that is therein, and He is Able to do all things.

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (6) (55) آیاتها 165 رکوعاتها 20

سورۂ انعام

Sūrat Al-An'ām (The Cattle) 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۭ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا، پھر جن لوگوں نے کفر کیا، وہ اپنے رب کے ساتھ (اوروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں ①

1. All praise and thanks are Allāh's, Who (Alone) created the heavens and the earth, and originated the darkness and the light; yet those who disbelieve hold others as equal with their Lord.

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى
اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ ②

وہی اللہ ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اس نے (تمھارے لیے) ایک وقت مقرر کیا اور اس کے ہاں (قیامت کا) ایک مقرر وقت بھی ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو ②

2. He it is Who has created you from clay, and then has decreed a (stated) term (for you to die). And there is with Him another determined term (for you to be resurrected), yet you doubt (in the Resurrection).

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ
يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُوْنَ ③

اور وہی اللہ ہے آسمانوں اور زمین میں وہ تمھاری چھپی اور ظاہر (سب) باتیں جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کماتے (یا کرتے) ہو ③

3. And He is Allāh (to be worshipped Alone) in the heavens and on the earth; He knows what you conceal and what you reveal, and He knows what you earn (good or bad). (See V.43:84)

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور ان (لوگوں) کے پاس ان کے رب کی نشانیوں

4. And never an *Ayah* (sign) comes to them from the *Ayāt*

▸▸ Mighty, the All-Wise.'" (V.5:117,118) [*Sahih Al-Bukhāri,* 6/4626 (O.P.150)]

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 118.

① نبی ﷺ بھی قیامت کے دن یہی الفاظ دہرائیں گے جیسا کہ حدیث میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن تمھیں جمع کیا جائے گا اور کچھ لوگوں کو بائیں جانب (دوزخ کی طرف) لے جایا جائے گا، میں اس وقت وہی کہوں گا جو اللہ کے نیک بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا......" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 15 حدیث: 4626)

[1] (V.5:119) See the footnotes of (V.2:116), (V.4:40) and (V.68:42).

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④

میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں آئی جس سے انھوں نے منہ نہ موڑ لیا ہو④

(proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord, but that they have been turning away from it.

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ⑤

ان کے پاس جب حق آ گیا تو اسے بھی انھوں نے جھٹلا دیا، چنانچہ جلد ہی انھیں اس چیز کا پتہ چل جائے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے①⑤

5. Indeed, they rejected the truth (the Qur'ān and Muhammad ﷺ)[1] when it came to them, but there will come to them the news of that (the torment) which they used to mock at.

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ⑥

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جنھیں ہم نے زمین میں ایسی طاقت دی تھی جو تمھیں نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش نازل کی اور نہریں بنائیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں، پھر ہم نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں ہلاک کر دیا، اور ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں⑥

6. Have they not seen how many a generation before them We have destroyed whom We had established on the earth such as We have not established you? And We poured out on them rain from the sky in abundance, and made the rivers flow under them. Yet, We destroyed them for their sins, and We created after them other generations.

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦

اور (اے نبی!) اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی کتاب آپ پر نازل کرتے، پھر وہ اپنے ہاتھوں سے اسے چھوتے تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے⑦

7. And even if We had sent down to you (O Muhammad ﷺ) a Message written on paper so that they could touch it with their hands, the disbelievers would have said: "This is nothing but obvious magic!"

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ⑧

اور ان (کافر) لوگوں نے کہا کہ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو معاملے کا فیصلہ کر دیا جاتا، پھر ان کو ذرا مہلت نہ دی جاتی⑧

8. And they say: "Why has not an angel been sent down to him?" Had We sent down an angel, the matter would have been judged at once, and no respite would be granted to them.

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ⑨

اور اگر ہم اس (نبی) کو فرشتہ بنا کر بھیجتے تو بھی ہم اسے انسان ہی کی شکل میں بھیجتے اور (تب بھی) ہم انھیں اسی شبہے میں ڈالتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں⑨

9. And had We appointed him an angel, We indeed would have made him a man, and We would have certainly confused them in which they are already confused (i.e. the Message of Prophet Muhammad ﷺ).

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ⑩ ع 1/10

اور (اے نبی!) یقیناً آپ سے پہلے رسولوں سے بھی مذاق کیا گیا تھا، پھر ان میں سے جن لوگوں نے مذاق کیا تھا، انھیں اس عذاب نے آ گھیرا جس کا وہ

10. And indeed (many) Messengers before you were mocked at, but their scoffers were surrounded by the very

[1] (V.6:5) See the footnote of (V.3:85) and also see (V.3:116).

① یعنی عذاب الٰہی سے دوچار ہوں گے کیونکہ محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت پر ایمان لانا تمام انسانوں پر واجب ہے۔ مزید دیکھیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/85)

مذاق اڑاتے تھے⑩

thing that they used to mock at.

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ⑪

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تم زمین میں گھومو پھرو، پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا؟⑪

11. Say (O Muhammad ﷺ): "Travel in the land and see what was the end of those who rejected truth."

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلّٰهِ ۚ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑫

ان سے پوچھیے: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ کس کے لیے ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی کے لیے ہے۔ اس نے (مخلوق پر) مہربانی کرنا① اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔ وہ قیامت کے دن تمھیں ضرور جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا ہے، تو وہ ایمان نہیں لاتے⑫

12. Say (O Muhammad ﷺ): "To whom belongs all that is in the heavens and the earth?" Say: "To Allāh. He has prescribed Mercy for Himself.[1] Indeed He will gather you together on the Day of Resurrection, about which there is no doubt. Those who have lost themselves will not believe [in Allāh as being the only *Ilāh* (God), and Muhammad ﷺ as being one of His Messengers, and in Resurrection].

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑬

رات (کے اندھیرے) اور دن (کے اجالے) میں جو کچھ ٹھہرا ہوا ہے، وہ اللہ ہی کا ہے اور وہ سب کچھ سنتا اور خوب جانتا ہے⑬

13. And to Him belongs whatsoever exists in the night and the day, and He is the All-Hearing, the All-Knowing."

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑭

(اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا میں اس اللہ کے سوا اور معبود بنالوں؟ جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا، کہہ دیجیے: بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں وہ پہلا شخص ہو جاؤں جو اسلام لایا اور آپ ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہو جائیں⑭

14. Say (O Muhammad ﷺ): "Shall I take as a *Walī* (Helper, Protector, Lord or God) any other than Allāh, the Creator of the heavens and the earth? And it is He Who feeds but is not fed." Say: "Verily, I am commanded to be the first of those who submit themselves to Allāh (as Muslims)."And be not you (O Muhammad ﷺ) of the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters and disbelievers in the Oneness of Allāh). (*Tafsir Al-Qurtubi*)

---

[1] (V.6:12) A) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "Allāh has divided Mercy into one hundred parts, and He kept ninety-nine parts with Him and sent down one part to the earth, and because of that one single part, His creatures are merciful to each other, so that even the mare lifts up its hoof away from its baby animal, lest it should trample on it." [*Sahih Al-Bukhārī*, 8/6000 (O.P.29)].

B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "When Allāh completed the creation, He wrote in His Book which is with Him on His Throne: 'Verily, My Mercy has overcome My Anger.'"

[*Sahih Al-Bukhārī*, 4/3194 (O.P.416)]

① کیونکہ وہ رحیم ہے، اس کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ حدیث میں ہے: "اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کیے ہیں اور ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے ہیں اور زمین پر صرف ایک حصہ اُتارا ہے اور اس ایک حصے کی بدولت مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کہ گھوڑی اپنے سم اپنے بچے کو نہیں لگنے دیتی کہ کہیں اسے تکلیف نہ پہنچے۔" (صحیح البخاری، الأدب، باب: 19 حدیث: 6000) ایک دوسری روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ نے کائنات کو مکمل کرلیا تو اللہ نے اپنی کتاب میں، جو اس کے پاس اس کے عرش پر موجود ہے لکھ لیا: "بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی ہے۔" (صحیح البخاری، بدء الخلق، باب: 1 حدیث: 3194)

قُلْ إِنِّيٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑮

کہہ دیجیے: بے شک اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں⑮

15. Say: "I fear, if I disobey my Lord, the torment of a Mighty Day."

مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْمُبِينُ ⑯

اس دن جس شخص سے عذاب ہٹا لیا گیا تو یقیناً اس پر اللہ نے رحم کر دیا اور یہی ہے واضح کامیابی⑯

16. Who is averted from (such a torment) on that Day, (Allāh) has surely, been Merciful to him. And that would be the obvious success.

وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑰

اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ آپ کو کوئی بھلائی پہنچائے، تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑰

17. And if Allāh touches you with harm, none can remove it but He, and if He touches you with good, then He is Able to do all things.

وَهُوَ ٱلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْخَبِيرُ ⑱

اور وہ اپنے بندوں پر زور آور و غالب ہے، اور وہ خوب حکمت والا، نہایت باخبر ہے⑱

18. And He is the Irresistible (Supreme), above His slaves, and He is the All-Wise, the Well-Acquainted (with all things).

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَٰدَةً ۖ قُلِ ٱللَّهُ ۖ شَهِيدٌۢ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ لِأُنذِرَكُم بِهِۦ وَمَنۢ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ ٱللَّهِ ءَالِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّآ أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ⑲

(اے نبی! ان سے) کہیے: گواہی کے طور پر کون سی چیز سب سے بڑھ کر ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے، تاکہ اس کے ذریعے سے میں تمھیں اور جس جس کو یہ پہنچے (سب) کو ڈراؤں۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ کہہ دیجیے: میں یہ گواہی نہیں دیتا۔ (اور یہ بھی) کہہ دیجیے: کہ صرف وہی ایک معبود ہے، اور بے شک میں اس سے بری ہوں جو تم شریک ٹھہراتے ہو⑲

19. Say (O Muhammad ﷺ): "What thing is the most great as witness?" Say: "Allāh (the Most Great!) is Witness between me and you; this Qur'ān has been revealed to me that I may therewith warn you and whomsoever it may reach. Can you verily, bear witness that besides Allāh there are other *alihā* (gods)?" Say: "I bear no (such) witness!" Say: "But in truth He (Allāh) is the only one *Ilāh* (God). And truly, I am innocent of what you join in worship with Him."

ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَعْرِفُونَهُۥ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَآءَهُمُ ۘ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑳

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، تو وہ ایمان نہیں لاتے[1]⑳

20. Those to whom We have given the Scripture (Jews and Christians) recognize him [i.e. Muhammad ﷺ as a Messenger of Allāh, and they also know that there is no *Ilah* (God) but Allāh and Islām is Allāh's religion], as they recognize their own sons. Those who have lost (destroyed) themselves will not believe.[1] (*Tafsir At-Tabarī*)

[1] (V.6:20) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/85)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے؟ بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے ﴿٢١﴾

21. And who does more aggression and wrong than he who invents a lie against Allāh or rejects His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, revelations, etc.)? Verily, the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) shall never be successful.

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾

اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے، پھر جو لوگ (اللہ کے ساتھ) شریک ٹھہراتے تھے، ان سے ہم کہیں گے: تمھارے وہ شریک کہاں ہیں جنھیں تم (اللہ کے ساتھ شریک) خیال کرتے تھے؟ ﴿٢٢﴾

22. And on the Day when We shall gather them all together, then We shall say to those who joined partners (in worship with Us): "Where are your partners (false deities) whom you used to assert (as partners in worship with Allāh)?"

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾

پھر اس (جواب طلبی) پر ان کی معذرت یہی ہوگی کہ وہ کہیں گے: اللہ، ہمارے رب کی قسم! ہم مشرک نہیں تھے ﴿٢٣﴾

23. There will then be (left) no *Fitnah* (excuses or statements or arguments) for them but to say: "By Allāh, our Lord, we were not those who joined others in worship with Allāh."

انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

دیکھیں وہ اپنے آپ پر کیسا جھوٹ گھڑیں گے، اور جنھیں وہ جھوٹے معبود بنا لیتے تھے، سب (وہاں) گم ہو جائیں گے ﴿٢٤﴾

24. Look! How they lie against themselves! But the (lie) which they invented will disappear from them.

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں جبکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اس کو سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن) ہے، اور اگر وہ ساری نشانیاں دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے حتی کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں (اور) آپ سے جھگڑتے ہیں تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿٢٥﴾

25. And of them there are some who listen to you; but We have set veils on their hearts, so they understand it not, and deafness in their ears; and even if they see every one of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) they will not believe therein; to the point that when they come to you to argue with you, the disbelievers say: "These are nothing but tales of the men of old."

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

اور وہ دوسروں کو اس (ہدایت) سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں، اور وہ اپنے آپ ہی کو ہلاک کر رہے ہیں، اور وہ شعور نہیں رکھتے ﴿٢٦﴾

26. And they prevent others from him (from following Prophet Muhammad ﷺ) and they themselves keep away from him, and (by doing so) they destroy not but their ownselves, yet they perceive (it) not.

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا

اور اگر آپ انھیں اس وقت دیکھیں جب وہ آتش پر

27. If you could but see when

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾

کھڑے کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے: کاش! ایک بار ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیا جائے اور ہم اپنے رب کی آیات کو ہرگز نہ جھٹلائیں گے، اور ہم مومنوں میں سے ہوں گے ﴿٢٧﴾

they will be held over the (Hell) Fire! They will say: "Would that we were but sent back (to the world)! Then we would not deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, revelations, etc.) of our Lord, and we would be of the believers!"

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾

(نہیں!) بلکہ ان کے وہ کرتوت ظاہر ہو چکے ہوں گے جنھیں وہ پہلے چھپاتے تھے۔ اور اگر انھیں واپس (دنیا میں) بھیج دیا جائے تو بھی وہ وہی کام کریں گے جن سے انھیں روکا گیا تھا، اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾

28. Nay, it has become manifest to them what they had been concealing before. But if they were returned (to the world), they would certainly revert to that which they were forbidden. And indeed they are liars.

وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ زندگی تو بس ہماری دنیا ہی کی زندگی ہے، اور ہمیں (دوبارہ) نہیں اٹھایا جائے گا ﴿٢٩﴾

29. And they said: "There is no (other life) but our (present) life of this world, and never shall we be resurrected (on the Day of Resurrection)."

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع 3 10 9

اور اگر آپ انھیں اس وقت دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو وہ فرمائے گا: کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے: کیوں نہیں! (یہ حق ہے) ہمارے رب کی قسم! تو اللہ فرمائے گا: پھر تم عذاب (کا مزہ) چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے ﴿٣٠﴾

30. If you could but see when they will be held (brought and made to stand) in front of their Lord! He will say: "Is not this (Resurrection and the taking of the accounts) the truth?" They will say: "Yes, by our Lord!" He will then say: "So taste you the torment because you used not to believe."

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾

بے شک وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ سے ملاقات کو جھٹلایا① حتی کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آجائے گی تو وہ کہیں گے: ہائے افسوس! ہم سے اس معاملے میں کیسی کوتاہی ہوئی! اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ خبردار! بہت برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائیں گے ﴿٣١﴾

31. They indeed are losers who denied their Meeting with Allāh,[1] until all of a sudden, the Hour (signs of death) is on them, and they say: "Alas for us that we gave no thought to it," while they will bear their burdens on their backs; and evil indeed are the burdens that they will bear!

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا

اور دنیا کی زندگی بس کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے یقیناً بہتر ہے جو

32. And the life of this world is nothing but play and amusement. But far better is the house in the

[1] (V.6:31) Narrated Abu Mūsā: رضي الله عنه The Prophet ﷺ said, "Whoever loves the Meeting with Allāh, Allāh too loves the Meeting with him; and whoever hates the Meeting with Allāh, Allāh too hates the Meeting with him." [*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6508 (O.P.515)].

① یعنی قیامت کو نہیں مانا، ایسے لوگوں سے اللہ بھی ملنا پسند نہیں کرتا چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُسے ملنا پسند کرتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔'' (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 41 حدیث: 6508)

تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

پرہیزگاری① اختیار کرتے ہیں، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿٣٢﴾

Hereafter for those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2). Will you not then understand?

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ
فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ
اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾

(اے نبی!) تحقیق ہم جانتے ہیں کہ بے شک آپ کو وہ بات غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں، پس بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ دراصل یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ﴿٣٣﴾

33. We know indeed the grief which their words cause you (O Muhammad ﷺ): it is not you that they deny, but it is the Verses (the Qur'ān) of Allāh that the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) deny.

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا
عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ
مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾

اور (اے نبی!) بے شک آپ سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے گئے، تو انھوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف دیے جانے پر صبر کیا، حتیٰ کہ ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور یقیناً آپ کے پاس رسولوں کی کچھ خبریں آ چکی ہیں ﴿٣٤﴾

34. Verily, (many) Messengers were denied before you (O Muhammad ﷺ), but with patience they bore the denial, and they were hurt; till Our Help reached them, and none can alter the Words (Decisions) of Allāh. Surely, there has reached you the information (news) about the Messengers (before you).

وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ
اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ
سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ
اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾

اور اگر ان لوگوں (کافروں) کا حق سے منہ موڑنا آپ کو ناگوار ہے تو اگر آپ میں یہ طاقت ہے کہ آپ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لیں، پھر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں (تو ایسا کر گزریں) اور اگر اللہ چاہتا تو انھیں ہدایت پر جمع کر دیتا، چنانچہ آپ نادانوں میں سے نہ ہو جائیں ﴿٣٥﴾

35. If their aversion (from you, O Muhammad ﷺ, and from that with which you have been sent) is hard for you, (and you cannot be patient of their harm to you), then if you were able to seek a tunnel in the earth or a ladder to the sky, so that you may bring them a sign (and you cannot do it, so be patient). And had Allāh willed, He could have gathered them together (all) on true guidance, so be not you one of those who are *Al-Jāhilūn* (the ignorant).

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ
يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

حق کو قبول تو صرف وہ کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور جو مردے ہیں، اللہ انھیں اٹھائے گا، پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٣٦﴾

36. It is only those who listen (to the Message of Prophet Muhammad ﷺ) will respond (benefit from it), but as for the dead (disbelievers), Allāh will raise them up, then to Him they will be returned (for their recompense).

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قُلْ

اور انھوں نے کہا: اس (نبی) پر اس کے رب کی

37. And they said: "Why is not a sign sent down to him from his

① یعنی پرہیزگار، صالح اور راست باز لوگ جو اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ ڈرتے ہیں اور ان تمام گناہوں اور برے کاموں سے باز رہتے ہیں جن سے اس نے منع فرمایا ہے۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ محبت (بھی) کرتے ہیں اور وہ تمام نیک کام بجالاتے ہیں جن کے کرنے کا اس نے حکم دیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

طرف سے کوئی (بڑی) نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ کہہ دیجیے: بے شک اللہ اس پر قدرت رکھتا ہے کہ کوئی (بڑی) نشانی نازل فرمائے لیکن لوگوں میں سے اکثر علم نہیں رکھتے ﴿٣٧﴾

Lord?" Say: "Allāh is certainly Able to send down a sign, but most of them know not."

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم ۚ مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

اور زمین پر چلنے والا کوئی جانور اور اپنے دونوں پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا نہیں جو تمھاری طرح (الگ) امت نہ ہو، ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی (جس کا ذکر نہ کیا ہو)، پھر وہ سب اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ﴿٣٨﴾

38. There is not a moving (living) creature on earth, nor a bird that flies with its two wings, but are communities like you. We have neglected nothing in the Book, then to their Lord they (all) shall be gathered.

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَن يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اندھیروں میں بہرے اور گونگے ہیں، اللہ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھی راہ پر لے آتا ہے ﴿٣٩﴾

39. Those who reject Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) are deaf and dumb in the darkness. Allāh sends astray whom He wills and He guides on a Straight Path whom He wills.

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا تم پر قیامت آ جائے تو بتاؤ کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو؟ ﴿٤٠﴾

40. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me if Allāh's torment comes upon you, or the Hour comes upon you, would you then call upon any one other than Allāh? (Reply) if you are truthful!"

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾ ع 11 10

بلکہ تم صرف اسی کو پکارو گے، پھر اگر وہ چاہے گا تو وہ تکلیف دور کر دے گا جس کے لیے تم اسے پکارو گے، اور تم انھیں بھول جاؤ گے جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے ﴿٤١﴾

41. Nay! To Him Alone you would call, and, if He wills, He would remove that (distress) for which you call upon Him, and you would forget at that time whatever partners you joined (with Him in worship)!

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے ان (امتوں) کو سختی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿٤٢﴾

42. Verily, We sent (Messengers) to many nations before you (O Muhammad ﷺ). And We seized them with extreme poverty (or loss in wealth) and loss in health (with calamities) so that they might humble themselves (believe with humility).

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو انھوں نے عاجزی کیوں نہ اختیار کی؟ لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور جو عمل وہ کرتے تھے (ان کو) شیطان نے ان کے لیے مزین (خوبصورت) بنا دیا ﴿٤٣﴾

43. When Our torment reached them, why then did they not humble themselves (believe with humility)? But their hearts became hardened, and *Shaitān* (Satan) made fair-seeming to them that which they used to do.

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا
أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

پھر جب انھوں نے وہ نصیحت بھلا دی جو انھیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے حتی کہ جب وہ ان چیزوں پر اترانے لگے جو انھیں دی گئی تھیں، تو ہم نے انھیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ ناامید ہو کر رہ گئے ﴿٤٤﴾

44. So, when they forgot (the warning) with which they had been reminded, We opened for them the gates of every (pleasant) thing, until in the midst of their enjoyment in that which they were given, all of a sudden, We took them (in punishment), and lo! They were plunged into destruction with deep regrets and sorrows.

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

پھر اس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جنھوں نے ظلم کیا تھا، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ﴿٤٥﴾

45. So the root of the people who did wrong was cut off. And all praise and thanks are Allāh's, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists).

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ
وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَٰهٌ
غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾

(اے نبی! ان سے) کہہ دیجیے: اگر اللہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں چھین لے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے تو بتاؤ اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمھیں یہ (چیزیں) لا دے؟ دیکھیے کس طرح ہم آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ منہ موڑتے ہیں ﴿٤٦﴾

46. Say (to the disbelievers): "Tell me, if Allāh took away your hearing and your sight, and sealed up your hearts, who is there — an *ilāh* (a god) other than Allāh who could restore them to you?" See how variously We explain the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), yet they turn aside.

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ
بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ
الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾

کہیے: اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آجائے تو بتاؤ کیا ظالموں کے سوا کوئی اور لوگ بھی ہلاک کیے جائیں گے؟ ﴿٤٧﴾

47. Say: "Tell me, if the punishment of Allāh comes to you suddenly (during the night), or openly (during the day), will any be destroyed except the *Zālimūn* (polytheists and wrongdoing) people?"

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

اور ہم نے کوئی رسول ایسا نہیں بھیجا جسے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہ بنایا ہو، پھر جو شخص ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کر لے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٤٨﴾

48. And We send not the Messengers but as givers of glad tidings and as warners. So, whosoever believes and does righteous good deeds, upon such shall come no fear, nor shall they grieve.

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، انھیں اس (نافرمانی کی) وجہ سے عذاب پہنچے گا جو نافرمانی وہ کرتے تھے ﴿٤٩﴾

49. But those who reject Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), the torment will touch them for their disbelief[1] (and for their belying the Message of

[1] (V.6:49) See the footnote of (V.3:85).

Muhammad ﷺ). (*Tafsir Al-Qurtubi*)

50. Say (O Muhammad ﷺ): "I don't tell you that with me are the treasures of Allāh, nor (that) I know the Unseen; nor do I tell you that I am an angel. I but follow what is revealed to me." Say: "Are the blind and the one who sees equal? Will you not then take thought?"

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہہ دیجیے: کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿٥٠﴾

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٦/١١

51. And warn therewith (the Qur'ān) those who fear that they will be gathered before their Lord, when there will be neither a protector nor an intercessor for them besides Him, so that they may fear Allāh and keep their duty to Him (by abstaining from committing sins and by doing all kinds of good deeds which He has ordained).

اور (اے نبی!) آپ اس (قرآن) کے ذریعے سے ان لوگوں کو ڈرائیں جنھیں ڈر رہتا ہے کہ وہ اپنے رب کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے، وہاں اس کے سوا ان کا کوئی دوست اور سفارشی نہ ہوگا، شاید کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿٥١﴾

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا
اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ
وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾

52. And turn not away those who invoke their Lord, morning and afternoon seeking His Face. You are not accountable for them in anything, and they are not accountable for you in anything, that you may turn them away, and thus become of the *Zālimūn* (unjust).

اور ان لوگوں کو اپنے سے مت دور کریں جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں، وہ اپنے رب کا چہرہ (رضامندی) چاہتے ہیں، ان کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ آپ پر نہیں اور آپ کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ ان پر نہیں، پھر (اگر) آپ ان کو اپنے سے دور کریں گے تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے ﴿٥٢﴾

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا
عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ
حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

53. Thus We have tried some of them with others, that they might say: "Is it these (poor believers) whom Allāh has favoured from amongst us?" Does not Allāh know best those who are grateful?

اور ہم نے اسی طرح لوگوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمائش میں ڈالا ہے، تاکہ وہ (انھیں دیکھ کر) کہیں: کیا ہم میں سے یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے؟ (ہاں) کیا اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو (ان سے) زیادہ نہیں جانتا؟ ﴿٥٣﴾

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا
اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

54. When those who believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) come to you, say: *"Salāmun 'Alaikum"* (peace be on you); your Lord has written (prescribed) Mercy for Himself, so that if any of you does evil in ignorance, and thereafter repents

اور جب وہ لوگ آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو کہہ دیجیے: تم پر سلام ہو، تمھارے رب نے مہربانی کو اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ بے شک تم میں سے جو شخص جہالت سے برا عمل کرے، پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو یقیناً وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ
فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾

and does righteous good deeds (by obeying Allāh), then surely, He is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع 6 12

اور ہم اسی طرح آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تا کہ مجرموں کا راستہ بالکل واضح ہو جائے ﴿۵۵﴾

55. And thus do We explain the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in detail, that the way of the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners) may become manifest.

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو، کہہ دیجیے: میں تمھاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلتا، اس صورت میں ، میں گمراہ ہو جاؤں گا، اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا ﴿۵۶﴾

56. Say (O Muhammad ﷺ): "I have been forbidden to worship those whom you invoke (worship) besides Allāh." Say: "I will not follow your vain desires. If I did, I would go astray, and I would not be one of the rightly guided."

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾

کہہ دیجیے: بے شک میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں، اور تم نے اس دلیل کو جھٹلایا ہے، میرے پاس وہ چیز نہیں ہے جسے تم جلدی طلب کر رہے ہو، فیصلے کا (سارا) اختیار اللہ ہی کو ہے، وہ حق بات بیان کرتا ہے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾

57. Say (O Muhammad ﷺ): "I am on clear proof from my Lord (Islāmic Monotheism), but you deny it (the truth that has come to me from Allāh). I have not gotten what you are asking for impatiently (the torment). The decision is only for Allāh, He declares the truth, and He is the Best of judges."

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

کہہ دیجیے: بے شک اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جسے تم جلدی طلب کر رہے ہو تو میرے اور تمھارے درمیان معاملہ کبھی کا چکا دیا گیا ہوتا، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۵۸﴾

58. Say: "If I had that which you are asking for impatiently (the torment), the matter would have been settled at once between me and you, but Allāh knows best the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، انھیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے، اور کوئی پتا ایسا نہیں گرتا جسے وہ جانتا نہ ہو، اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ (ایسا) نہیں (چھوٹا جسے وہ جانتا نہ ہو) اور کوئی تر چیز اور کوئی خشک چیز ایسی نہیں جو واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) نہ ہو ﴿۵۹﴾

59. And with Him are the keys of the *Ghaib* (all that is hidden), none knows them but He. And He knows whatever there is in the land and in the sea; not a leaf falls, but He knows it. There is not a grain in the darkness of the earth nor anything fresh or dry, but is written in a Clear Record.

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

اور وہی ہے (اللہ) جو رات کو تمھیں فوت کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم دن میں کرتے ہو، پھر

60. It is He Who takes your souls by night (when you are asleep), and has knowledge of all that you

لِيُقْضَىٰٓ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ ع

(دوسرے) دن میں تمھیں اٹھاتا ہے تاکہ (زندگی کی) مقررہ مدت پوری کی جائے، پھر اسی کی طرف تمھاری واپسی ہے، پھر وہ تمھیں بتادے گا جو تم کرتے رہے ہو۔﴿60﴾

have done by day, then He raises (wakes) you up again that a term appointed (your life period) be fulfilled, then (in the end) to Him will be your return. Then He will inform you of that which you used to do.

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾

اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے، اور تم پر محافظ (فرشتے) بھیجتا ہے① حتی کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسے فوت کرتے ہیں، اور وہ اس میں کوتاہی نہیں کرتے۔﴿61﴾

61. He is the Irresistible (Supreme) over His slaves, and He sends guardians (angels guarding and writing all of one's good and bad deeds) over you,[1] until when death approaches one of you, Our messengers (angel of death and his assistants) take his soul, and they never neglect their duty.

ثُمَّ رُدُّوٓا إِلَى اللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَٰسِبِينَ ﴿٦٢﴾

پھر وہ اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو ان کا سچا مالک ہے۔ خبردار! فیصلے کا (سارا) اختیار اسی کو ہے، اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔﴿62﴾

62. Then they are returned to Allāh, their True *Maulā* [True Master (God), the Just Lord (to reward them)]. Surely, for Him is the judgement and He is the Swiftest in taking account.

قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَٰتِ الْبَرِّ

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تمھیں خشکی اور تری کے

63. Say (O Muhammad ﷺ):

[1] (V.6:61)

a) Whoever intended to do a good deed or a bad deed.

Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ narrating about his Lord عز وجل said, "Allāh ordered (the appointed angels over you) that the good and the bad deeds be written, and He then showed (the way) how (to write). If somebody intends to do a good deed and he does not do it, then Allāh will write for him a full good deed (in his account with Him); and if he intends to do a good deed and actually did it, then Allāh will write for him (in his account) with Him (its reward equal) from ten to seven hundred times, to many more times: and if somebody intended to do a bad deed and he does not do it, then Allāh will write a full good deed (in his account) with Him, and if he intended to do it (a bad deed) and actually did it, then Allāh will write one bad deed (in his account)."

[*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6491 (O.P.498)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Angels come (to you) in succession by night and day, and all of them get together at the time of *Fajr* and *'Asr* prayers. Then those who have stayed with you overnight, ascend to Allāh Who asks them (and He knows the answer better than they): "How have you left My slaves?" They reply, "We left them while they were praying and we came to them while they were praying." The Prophet ﷺ added: "If anyone of you says *Amīn* (during the prayer at the end of the recitation of *Sūrat Al-Fātihah*), and the angels in heaven say the same, and the two sayings coincide, all his past sins will be forgiven." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3223 (O.P.446)]

① اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو انسان کے اچھے برے سارے عمل لکھتے ہیں، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے اچھے اور برے سب کام لکھ دیے پھر ان کی وضاحت فرمائی: جو شخص ایک اچھا کام کرنے کا ارادہ کرے لیکن اسے کرے نہیں، تو اس کے حق میں اللہ ایک نیکی لکھے گا اور اگر کوئی شخص ایک اچھا کام کرنے کا ارادہ کرے اور اسے کرے بھی تو اللہ اس کے لیے دس سے لے کر سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب لکھے گا اور اگر کوئی شخص ایک برا کام کرنے کا ارادہ کرے لیکن اسے کرے نہیں، تو اللہ اس کے حق میں ایک نیکی کا ثواب لکھے گا، لیکن اگر کوئی شخص ایک برے کام کرنے کا ارادہ کرے اور اسے کرے بھی تو اللہ اس کے حق میں صرف ایک برائی لکھے گا۔'' (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 31 حدیث: 6491) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نماز میں اکٹھے ہو جاتے ہیں، رات والے فرشتے جب صبح کو اللہ کے دربار میں حاضر ہوتے ہیں تو وہ اُن سے پوچھتا ہے، حالانکہ وہ خوب جانتا ہے: ''تم میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑ کر آئے ہو؟'' فرشتے جواب دیتے ہیں: ''اے اللہ! ہم انھیں چھوڑ کر آئے ہیں تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔'' (صحیح البخاری، بدء الخلق، باب: 6 حدیث: 3223)

وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾

اندھیروں سے کون نجات دیتا ہے؟ تم اسے عاجزی کرتے ہوئے اور راز داری سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) کہ اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿٦٣﴾

"Who rescues you from the darkness of the land and the sea (dangers like storms), (when) you call upon Him in humility and in secret (saying): If He (Allāh) only saves us from this (danger), we shall truly, be grateful."

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

کہہ دیجیے: اللہ ہی تمھیں اس (مصیبت) سے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے، پھر بھی تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو! ﴿٦٤﴾

64. Say (O Muhammad ﷺ): "Allāh rescues you from this and from all (other) distresses, and yet you worship others besides Allāh."

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

کہہ دیجیے: وہی اس پر قدرت رکھتا ہے کہ تمھارے اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے تم پر عذاب بھیجے، یا تمھیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک (گروہ) کو دوسرے کی طاقت (کا مزہ) چکھائے۔ دیکھیے! ہم کس طرح آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ سمجھیں؟ ﴿٦٥﴾

65. Say: "He has power to send torment on you from above you or from under your feet, or to cover you with confusion in party strife, and make you to taste the violence of one another." See how variously We explain the *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, revelations, etc.), so that they may understand.

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

اور اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے جھٹلایا، حالانکہ وہ حق ہے، کہہ دیجیے: میں تم پر نگران نہیں ہوں ﴿٦٦﴾

66. But your people (O Muhammad ﷺ) have denied it (the Qur'ān) though it is the truth. Say: "I am not a *Wakīl* (guardian) over you."

لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

ہر ایک خبر کا وقت مقرر ہے، اور جلد ہی تم جان لو گے ﴿٦٧﴾

67. For every news there is a reality[1] and you will come to know.

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیتوں پر نکتہ چینی کر رہے ہوتے ہیں، تو آپ ان کے پاس سے ہٹ جائیں، یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں، اور اگر شیطان آپ کو یہ بات بھلا دے تو یاد آنے پر (ان) ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھیں ﴿٦٨﴾

68. And when you (Muhammad ﷺ) see those who engage in a false conversation about Our Verses (of the Qur'ān) by mocking at them, stay away from them till they turn to another topic. And if *Shaitān* (Satan) causes you to forget, then after the remembrance sit not you in the company of those people who are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

ان کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمے داری ان لوگوں پر نہیں جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں، اور لیکن نصیحت کرنا (ان کا فرض) ہے، تاکہ وہ بھی پرہیز

69. Those who fear Allāh. keep their duty to Him and avoid evil are not responsible for them (the disbelievers) in any case, but

[1] (V.6:67) For every news there is a reality: i.e., for everything there is an appointed term and for every deed there is a recompense.

گاری اختیار کریں (69)

(their duty) is to remind them, that they may fear Allāh (and refrain from mocking at the Qur'ān). [The provision of this Verse was abrogated by the Verse 4:140]

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (70) ع 10 14

اور (اے نبی!) ان لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے اور دنیا کی زندگی نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہیے، تاکہ کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال سے ہلاک نہ کیا جائے۔ اللہ کے سوا کوئی اس کا دوست اور سفارشی نہ ہوگا۔ اور اگر وہ بدلے میں ہر طرح کا فدیہ دے تو وہ بھی اس سے نہیں لیا جائے گا، یہی وہ لوگ ہیں جو کچھ انھوں نے کمایا، اس کی وجہ سے انھیں ہلاک کر دیا گیا۔ اور جو وہ کفر کرتے رہے ہیں اس کی وجہ سے انھیں دوزخ میں تیز گرم پانی پینے کو ملے گا، اور دردناک عذاب ہوگا (70)

70. And leave alone those who take their religion as play and amusement, and whom the life of this world has deceived. But remind (them) with it (the Qur'ān) lest a person be given up to destruction for that which he has earned, when he will find for himself no protector or intercessor besides Allāh, and even if he offers every ransom, it will not be accepted from him. Such are they who are given up to destruction because of that which they have earned. For them will be a drink of boiling water and a painful torment because they used to disbelieve.

قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (71)

(اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ اور جب اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا چکا ہے تو کیا اس کے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں، اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں بہکا دیا ہو، وہ زمین میں حیران پھرتا ہو، اس کے کچھ ساتھی ہوں جو اسے سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آجا؟ کہہ دیجیے: بے شک ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے، اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سب جہانوں کے رب کے فرمانبردار ہو جائیں (71)

71. Say (O Muhammad ﷺ): "Shall we invoke others besides Allāh (false deities), that can do us neither good nor can harm us, and shall we turn back on our heels after Allāh has guided us (to true Monotheism)? — like one whom the *Shayātīn* (devils) have made to go astray in the land in confusion, his companions calling him to guidance (saying): 'Come to us.' " Say: "Verily, Allāh's Guidance is the only guidance, and we have been commanded to submit (ourselves) to the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists);

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (72)

اور یہ کہ نماز قائم کرو، اور اس (اللہ) سے ڈرو، اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے (72)

72. And to perform *As-Salāt* (the prayers), and to be obedient to Allāh and fear Him, and it is He to Whom you shall be gathered.

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہے گا ہو جا تو (حشر

73. It is He Who has created the heavens and the earth in truth,

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾

برپا) ہوجائے گا، قول اسی کا حق ہے، اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن اسی کی حکومت ہوگی، وہ چھپی اور ظاہر (سب) باتوں کو جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے ﴿٧٣﴾

and on the Day (i.e. the Day of Resurrection) He will say: "Be!" — and it is! His Word is the Truth. His will be the dominion on the Day when the Trumpet will be blown. All-Knower of the unseen and the seen. He is the All-Wise, Well-Aware (of all things).

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تم بتوں کو معبود ٹھہراتے ہو؟ بے شک میں تمھیں اور تمھاری قوم کو کھلی گمراہی میں پڑے دیکھتا ہوں① ﴿٧٤﴾

74. And (remember) when Ibrāhīm (Abraham) said to his father Āzar: "Do you take idols as *āliha* (gods)? Verily, I see you and your people in manifest error.[1]"

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی دکھاتے تھے، تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے ﴿٧٥﴾

75. Thus did we show Ibrāhīm (Abraham) the kingdom of the heavens and the earth that he be one of those who have Faith with certainty.

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾

چنانچہ جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ ابراہیم نے کہا: یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غروب ہوگیا تو کہا: میں غروب ہونے والوں سے محبت نہیں کرتا ﴿٧٦﴾

76. When the night covered him over with darkness he saw a star. He said: "This is my lord." But when it set, he said: "I like not those that set."

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾

پھر جب اس نے چاند چمکتا ہوا دیکھا تو کہا: یہی میرا رب ہے۔ پھر جب وہ غروب ہوگیا تو اس نے کہا: اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی تو یقیناً میں گمراہ قوم میں سے ہوجاؤں گا ﴿٧٧﴾

77. When he saw the moon rising up, he said: "This is my lord." But when it set, he said: "Unless my Lord guides me, I shall surely be among the people who went astray."

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ

چنانچہ جب اس نے سورج کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو کہا:

78. When he saw the sun rising

---

[1] (V.6:74) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "On the Day of Resurrection, Ibrāhīm (Abraham) will meet his father Āzar whose face will be dark and covered with dust. (The Prophet) Ibrāhīm will say (to him): 'Didn't I tell you not to disobey me?' His father will reply: 'Today I will not disobey you.' Ibrāhīm will say: 'O Lord! You promised me not to disgrace me on the Day of Resurrection; and what will be more disgraceful to me than cursing and dishonouring my father?' Then Allāh تعالى will say (to him): 'I have forbidden Paradise for the disbelievers.'Then he will be addressed, 'O Ibrāhīm! Look! What is underneath your feet?' He will look and there he will see a *Dhīkh* (an animal — male hyena), blood-stained, which will be caught by the legs and thrown in the (Hell) Fire." [*Sahih Al-Bukhāri,* 4/3350 (O.P.569)]

① حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ آزر اپنی قوم کی طرح مشرک اور گمراہ ہی رہے، چنانچہ دیگر مشرکوں کی طرح وہ بھی جہنمی ہوں گے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حشر کے دن ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر سے ملیں گے جس کا چہرہ سیاہ اور گرد و غبار میں چھپا ہوا ہوگا۔ ابراہیم علیہ السلام ان سے کہیں گے: کیا میں نے آپ کو یہ نہیں کہا تھا: میری نافرمانی نہ کریں؟ تو آزر کہے گا: آج میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا ابراہیم علیہ السلام اپنے رب سے عرض کریں گے: اے رب! تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا کہ تو مجھے حشر کے دن رسوا نہیں کرے گا تو اس سے زیادہ اور کیا ذلت اور رسوائی ہوگی کہ میرا باپ ذلیل و رسوا ہو، وہ تیری رحمت سے محروم ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے کافروں پر جنت حرام کردی ہے۔ پھر فرمائے گا: اے ابراہیم! اپنے پاؤں تلے تو دیکھ، ابراہیم علیہ السلام دیکھیں گے کہ نجاست سے لتھڑا ہوا، ایک بجو ہے جسے ٹانگوں سے پکڑا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔" (صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب: 8 حدیث: 3350) علاوہ ازیں "آزر" ہی ابراہیم علیہ السلام کے حقیقی والد تھے اور ان لوگوں کا خیال درست نہیں جو کہتے ہیں کہ آزر چچا تھے۔ عربی زبان میں چچا کے لیے مستقل لفظ [عَمٌّ] موجود ہے اس لیے قرآن کے ظاہر کو تبدیل کرنے کی کوئی معقول وجہ نظر نہیں آتی۔

هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ
يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾

یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو اس نے کہا: اے میری قوم! بے شک جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو، میں ان سے بیزار ہوں﴿٧٨﴾

up, he said: "This is my lord. This is greater." But when it set, he said: "O my people! I am indeed free from all that you join as partners (in worship with Allāh).

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾

بے شک میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف مرکوز کرلیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، میں اسی (اللہ) کا پرستار ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں﴿٧٩﴾

79. Verily, I have turned my face towards Him Who has created the heavens and the earth *Hanīfa* (Islāmic Monotheism, i.e. worshipping none but Allāh Alone), and I am not of *Al-Mushrikūn*." (See V.2:105).

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾

اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا تو اس (ابراہیم) نے کہا: کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو، حالانکہ اسی نے مجھے ہدایت دی ہے، اور میں ان سے نہیں ڈرتا جنھیں تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ ہاں، اگر میرا رب کچھ چاہے (تو وہ ضرور ہوسکتا ہے)، میرے رب کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟﴿٨٠﴾

80. His people disputed with him. He said: "Do you dispute with me concerning Allāh while He has guided me, and I fear not those whom you associate with Him (Allāh) in worship. (Nothing can happen to me) except when my Lord (Allāh) wills something. My Lord comprehends in His Knowledge all things. Will you not then remember?

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾

اور میں ان سے کیوں ڈروں جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو، جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم ان کو اللہ کے شریک ٹھہراتے ہو جن کی اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی؟ پس دونوں فریقوں میں سے کون امن کا زیادہ حق دار ہے؟ (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو﴿٨١﴾

81. "And how should I fear those whom you associate in worship with Allāh (though they can neither benefit nor harm), while you fear not that you have joined in worship with Allāh things for which He has not sent down to you any authority. (So) which of the two parties has more right to be in security? If you but know."

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع 12/15

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ خلط ملط نہیں کیا، وہی لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے، اور وہی ہدایت یافتہ ہیں﴿٨٢﴾

82. It is those who believe (in the Oneness of Allāh and worship none but Him Alone) and confuse not their Belief with *Zulm* (wrong, i.e. by worshipping others besides Allāh), for them (only) there is security and they are the guided.[1]

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ

اور یہ ہے ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی تھی۔ ہم جسے چاہیں اس کے

83. And that was Our Proof which We gave Ibrāhīm (Abraham) against his people.

[1] (V.6:82) See the footnote (C) of (V.27:59).

عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

درجے بلند کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب بہت حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٨٣﴾

We raise whom We will in degrees. Certainly your Lord is All-Wise, All-Knowing.

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾

اور ہم نے اس (ابراہیم) کو اسحٰق اور یعقوب عطا کیے، ہم نے سب کو ہدایت دی، اور اس سے پہلے ہم نے نوح کو ہدایت دی تھی، اور اس کی اولاد میں سے داود، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو (بھی ہدایت دی) اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں ﴿٨٤﴾

84. And We bestowed upon him Ishāq (Isaac) and Ya'qūb (Jacob), each of them We guided, and before him, We guided Nūh (Noah), and among his progeny Dāwūd (David), Sulaimān (Solomon), Ayyub (Job), Yūsuf (Joseph), Mūsā (Moses), and Hārūn (Aaron). Thus do We reward *Al-Muhsinūn* (the good-doers. See the footnote of V.9:120).

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾

اور (ہم نے) زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو (بھی ہدایت دی)، وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿٨٥﴾

85. And Zakariyyā (Zechariah), and Yahyā (John) and 'Īsā (Jesus) and Ilyās (Elias), each one of them was of the righteous.

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

اور (ہم نے) اسمٰعیل، الیسع، یونس اور لوط کو (بھی ہدایت دی)، اور ان سب کو ہم نے جہانوں پر فضیلت دی ﴿٨٦﴾

86. And Ismā'īl (Ishmael) and Al-Yasaa' (Elisha), and Yūnus (Jonah) and Lūt (Lot), and each one of them We preferred to the *'Ālamīn* [mankind and jinn (of their times)].

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

اور کچھ کو ان کے باپ دادا، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے اور ہم نے انھیں چن لیا اور سیدھی راہ کی طرف ہدایت دی ﴿٨٧﴾

87. And also some of their fathers and their progeny and their brethren, We chose them, and We guided them to a Straight Path.

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو وہ عمل کرتے تھے برباد ہو جاتے ﴿٨٨﴾

88. This is the Guidance of Allāh with which He guides whomsoever He wills of His slaves. But if they had joined in worship others with Allāh, all that they used to do would have been of no benefit to them.

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت دی تھی۔ اب اگر یہ لوگ اس (ہدایت کو ماننے) سے انکار کرتے ہیں تو بے شک ہم نے اس کے لیے ایسی قوم تیار کی ہے کہ وہ ان کا انکار کرنے والی نہیں ﴿٨٩﴾

89. They are those whom We gave the Book, *Al-Hukm* (understanding of the religious laws), and Prophethood. But if these disbelieve therein (the Book, *Al-Hukm* and Prophethood), then, indeed We have entrusted it to a people (such as the Companions of Prophet Muhammad ﷺ) who are not disbelievers therein.

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَىٰهُمُ
اقْتَدِهْ ۗ قُل لَّآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ
10 ع 10 إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَٰلَمِينَ ﴿٩٠﴾

یہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی، لہٰذا (اے نبی!) آپ بھی ان کے طریقے کی پیروی کریں۔ کہہ دیجیے: میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، یہ تو تمام دنیا والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿٩٠﴾

90. They are those whom Allāh had guided. So follow their guidance. Say: "No reward I ask of you for this (the Qur'ān). It is only a reminder for the *'Ālamīn* (mankind and jinn)."

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِۦٓ إِذْ قَالُوا مَآ
أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَىْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنزَلَ
الْكِتَٰبَ الَّذِى جَآءَ بِهِۦ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى
لِّلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُۥ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا
وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوٓا
أَنتُمْ وَلَآ ءَابَآؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِى
خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾

اور انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق ہے، جس وقت انھوں نے کہا: اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نازل نہیں کی، کہہ دیجیے: پھر وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جسے موسیٰ لائے تھے، جو تمام انسانوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی، جسے تم متفرق اوراق میں نقل کرتے ہو۔ اس میں سے کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا لیتے ہو۔ اور (اس کتاب کے ذریعے سے) تمھیں وہ علم دیا گیا تھا جو نہ تمھیں حاصل تھا اور نہ تمھارے باپ دادا کو۔ کہہ دیجیے: وہ اللہ نے (نازل کی تھی)، پھر انھیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجیے، وہ اپنی نکتہ چینیوں میں کھیلتے رہیں ﴿٩١﴾

91. They (the Jews, Quraish pagans, idolaters) did not estimate Allāh with an estimation due to Him when they said: "Nothing did Allāh send down to any human being (by Revelation)." Say (O Muhammad ﷺ): "Who then sent down the Book which Mūsā (Moses) brought, a light and a guidance to mankind which you (the Jews) have made into (separate) paper sheets, disclosing (some of it) and concealing (much). And you (believers in Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ) were taught (through the Qur'ān) that which neither you nor your fathers knew." Say: "Allāh (sent it down)." Then leave them to play in their vain discussions. (*Tafsir Al-Qurtubī*)

وَهَٰذَا كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِى
بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْءَاخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۖ وَهُمْ
عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

اور یہ کتاب (قرآن مجید)، ہم نے اسے نازل کیا ہے، یہ برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے اس کتاب کی جو اس سے پہلے آئی تھی، تاکہ آپ ام القریٰ (مکہ) اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان رکھتے ہیں، اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٩٢﴾

92. And this (the Qur'ān) is a blessed Book which We have sent down, confirming (the Revelations) which came before it, so that you may warn the Mother of Towns (i.e. Makkah) and all those around it. Those who believe in the Hereafter believe in it (the Qur'ān), and they are constant in guarding their *Salāt* (prayers).

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ
أُوحِىَ إِلَىَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَىْءٌ وَمَن قَالَ
سَأُنزِلُ مِثْلَ مَآ أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ
الظَّٰلِمُونَ فِى غَمَرَٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَٰٓئِكَةُ
بَاسِطُوٓا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوٓا أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے، حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہیں کی گئی، اور جس نے کہا کہ میں بھی ایسی چیز نازل کرسکتا ہوں جیسی اللہ نے نازل کی ہے۔ کاش! آپ ظالموں کو اس حال میں دیکھیں جب وہ موت کی سختیوں میں گرفتار ہوتے ہیں، اور فرشتے (یہ کہتے ہوئے) اپنے ہاتھ پھیلائے

93. And who can be more unjust than he who invents a lie against Allāh, or says: "A revelation has come to me" whereas no Revelation has come to him in anything; and who says, "I will reveal the like of what Allāh has revealed." And if you could but see when the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) are

عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾

ہوئے ہوتے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں، آج تمھیں بدلے میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا① کیونکہ تم اللہ پر ناحق باتیں گھڑتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر تکبر کرتے تھے ﴿93﴾

in the agonies of death, while the angels are stretching forth their hands (saying): "Deliver your souls! This day you shall be recompensed with the torment of degradation because of what you used to utter against Allāh other than the truth. And you used to reject His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) with disrespect![1]"

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا

اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جس طرح کہ ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا، اور ہم نے تمھیں

94. And truly, you have come to Us alone (without wealth, companions or anything else) as

[1] (V.6:93) A. What is said regarding the punishment in the grave. And the Statement of Allāh عز وجل :
"If you could but see when the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) are in the agonies of death while the angels are stretching forth their hands (saying): 'Deliver your souls! This day you shall be recompensed with the torment of degradation...' " (V.6:93)
And also the Statement of Allāh تعالى: "We shall punish them twice and thereafter, they shall be brought back to a great (horrible) torment." (V.9:101).
And also the Statement of Allāh تعالى:
"While an evil torment encompassed Fir'aun's (Pharaoh's) people; the Fire, they are exposed to it morning and afternoon. And on the Day when the Hour will be established (it will be said to the angels): 'Cause Fir'aun's people to enter the severest torment.' " (V.40:45,46).
Narrated Al-Barā' bin 'Āzib رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said,"When a faithful believer is made to sit in his grave, then (the angels) come to him and he testifies that *Lā ilāha illallāh wa Anna Muhammad-ur-Rasūl-Allāh* (none has the right to be worshipped but Allāh and Muhammad ﷺ is the Messenger of Allāh). And that corresponds to Allāh's Statement: 'Allāh will keep firm those who believe with the word that stands firm.' (V.14:27)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 2/1369 (O.P.450)].
B. Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "When a human being is laid in his grave and his companions return and he even hears their footsteps, two angels come to him and make him sit and ask him: 'What did you use to say about this man, Muhammad (ﷺ)?' He will say: 'I testify that he is Allāh's slave and His Messenger.' Then it will be said to him, 'Look at your place in the Hell-fire. Allāh has changed for you a place in Paradise instead of it.'" The Prophet ﷺ added, "The dead person will see both his places. But a disbeliever or a hypocrite will say to the angels, 'I do not know, but I used to say what the people used to say!' It will be said to him, 'Neither did you know nor did you take the guidance (by following the Qur'ān).' Then he will be hit with an iron hammer between his two ears, and he will cry and that cry will be heard by whatsoever near to him except human beings and jinn." [*Sahih Al-Bukhāri*, 2/1338 (O.P.422)]

① اس سے عذاب قبر پر استدلال کیا گیا ہے جو برحق ہے۔ اسی طرح سورۂ مومن کی آیات 46،45 سے بھی اس کا اثبات کیا گیا ہے جس میں آل فرعون کے عذاب کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور آل فرعون کو بدترین عذاب (دوزخ کی آگ) نے گھیر لیا جس کے سامنے وہ صبح و شام لائے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (تو حکم ہوگا:) آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔'' یہ آیت عذاب قبر میں بالکل واضح ہے۔ علاوہ ازیں احادیث میں اس کی پوری صراحت موجود ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مومن کو (تدفین کے بعد) قبر میں بٹھایا جاتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے پھر وہ گواہی دیتا ہے: [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ] ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔'' اور قرآن کریم کی اس آیت: ''اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو قول ثابت (پکی بات) کے ذریعے سے دنیا و آخرت میں ثابت قدمی عطا کرتا ہے۔'' (ابراہیم: 14/27) کا یہی مطلب ہے۔ (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 86 حدیث: 1369) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''لوگ مردے کو قبر میں دفن کر کے جب واپس آتے ہیں تو وہ ان کے قدموں کی چاپ سنتا ہے پھر دو فرشتے آتے ہیں اور اس مردے کو بٹھا کر اس سے پوچھتے ہیں: اس شخص محمد ﷺ کے بارے میں تم دنیا میں کیا کہتے تھے؟ وہ جواب دے گا: میں شہادت دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اسے کہا جائے گا: ذرا جہنم میں اپنی وہ جگہ تو دیکھو جسے بدل کر اللہ نے تمہارا ٹھکانا جنت میں بنا دیا ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ (مرنے والا) دونوں جگہیں دیکھے گا، لیکن جو کافر اور منافق ہوگا وہ فرشتوں سے کہے گا: میں اس شخص کے بارے میں کچھ نہیں جانتا، بس لوگ جو کہتے تھے وہی میں نے کہہ دیا۔ اُسے جواب دیا جائے گا: نہ تمھیں پتہ تھا اور نہ تم نے (قرآن سے) ہدایت ہی لی۔ پھر اُسے چہرے پر اتنی زور سے آہنی ہتھوڑے سے ضرب لگائی جائے گی کہ وہ چیخ اُٹھے گا، جسے انسانوں اور جنوں کے سوا قرب و جوار کے باقی سب خلائق سنیں گے۔'' (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 67 حدیث: 1338)

نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ
فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ
عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع 11 17

جو کچھ عطا کیا تھا وہ تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور اب ہمیں تمھارے ساتھ تمھارے وہ سفارشی نظر نہیں آتے جن کے بارے میں تم دعویٰ کرتے تھے کہ بے شک وہ (تمھاری بندگی میں) اللہ کے شریک ہیں۔ ان سے تمھارا تعلق یقیناً ٹوٹ گیا ہے اور وہ تم سے کھو گئے ہیں جنھیں تم (اپنے معبود) خیال کرتے تھے ﴿۹۴﴾

We created you the first time. You have left behind you all that which We had bestowed on you. We see not with you your intercessors whom you claimed to be partners with Allāh. Now all relations between you and them have been cut off, and all that you used to claim has vanished from you.

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے، وہ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ یہ ہے اللہ، چنانچہ تم کہاں بہکائے جاتے ہو! ﴿۹۵﴾

95. Verily, it is Allāh Who causes the seed grain and the fruit stone (like date stone) to split and sprout. He brings forth the living from the dead, and it is He Who brings forth the dead from the living. Such is Allāh, then how are you deluded away from the truth?

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

وہ صبح کی سپیدی نکالتا ہے، اور اس نے رات کو سکون کا باعث بنایا، اور سورج اور چاند کو وقت کے حساب کا ذریعہ (بنایا)، یہ سب بہت زبردست، خوب علم رکھنے والے کا اندازہ ہے ﴿۹۶﴾

96. (He is the) Cleaver of the daybreak. He has appointed the night for resting, and the sun and the moon for reckoning. Such is the measuring of the All-Mighty, the All-Knowing.

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے ستارے بنائے① تاکہ تم ان کے ذریعے سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ، تحقیق ہم نے اپنی آیتیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کردی ہیں جو علم رکھتے ہیں ﴿۹۷﴾

97. It is He Who has set the stars[1] for you, so that you may guide your course with their help through the darkness of the land and the sea. We have (indeed) explained in detail Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) for a people who know.

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

اور وہی ہے جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا، پس ہر ایک کے لیے قرار پکڑنے کی ایک جگہ ہے اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ، تحقیق ہم نے اپنی آیتیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کردی ہیں

98. It is He Who has created you from a single person (Adam), and has given you a place of residing (on the earth or in your mother's wombs) and a place of

---

[1] (V.6:97) (About the) Stars. Abu Qatādah mentioned Allāh's Statement: "And indeed We have adorned the nearest heaven with lamps," (V.67:5) and said, "The creation of these stars is for three purposes, i.e. as decoration of the (nearest) heaven, as missiles to hit the devils, and as signs to guide travellers. So, if anybody tries to find a different interpretation, he is mistaken and just wastes his efforts, and troubles himself with what is beyond his limited knowledge." (*Sahih Al-Bukhāri*, The Book of the Beginning of Creation, Chap.3)

① ستاروں کی پیدائش کے متعلق قتادہ رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے: ”اور ہم نے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا ہے۔“ (سورۂ ملک 5/67:) تابعی جلیل حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”ان ستاروں کی پیدائش کے تین مقاصد ہیں: ① آسمان دنیا کی تزئین و آرائش ② بطور میزائل کہ ان سے شیاطین کو مار بھگایا جائے ③ بطور علامات کہ مسافر ان سے اپنی منزل معلوم کرسکیں، چنانچہ جو کوئی بھی اس کے علاوہ اس آیت کی کوئی اور تعبیر و تشریح کی تلاش کے لیے کوشش کرتا ہے تو وہ غلطی پر ہے اور اپنی کاوشوں کا ضیاع کرتا ہے اور ایسی اشیا کی جستجو میں اپنے آپ کو مشکل میں ڈالتا ہے جو اس کے محدود علم سے باہر ہیں۔“ (صحیح البخاري، بدء الخلق، باب: 3)

جو سمجھ رکھتے ہیں ﴿98﴾

storage [in the earth (in your graves) or in your father's loins]. Indeed, We have explained in detail Our Revelations (this Qur'ān) for a people who understand.

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا، پس ہم نے اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات پیدا کیں، پھر ہم نے ہری بھری کھیتیاں اگائیں جن سے ہم ایک دوسرے سے جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے شگوفے سے پھل کے گچھے پیدا کیے جو بوجھ سے جھکے جاتے ہیں، اور انگور، زیتون اور انار کے باغ لگائے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں، (مگر ہر ایک کی خصوصیات جدا جدا ہیں۔) یہ درخت جب پھل دینے لگتے ہیں تو ان کے پھل دینے اور ان کے پکنے کی حالت کو دیکھ کر غور کرو، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ﴿99﴾

99. It is He Who sends down water (rain) from the sky, and with it We bring forth vegetation of all kinds, and out of it We bring forth green stalks, from which We bring forth thick clustered grain. And out of the date palm and its spathe come forth clusters of dates hanging low and near, and gardens of grapes, olives and pomegranates, each similar (in kind) yet different (in variety and taste). Look at their fruits when they begin to bear, and the ripeness thereof. Verily, in these things there are signs for a people who believe.

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع 12 6 18

اور (اس پر بھی) لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرا دیا، حالانکہ اسی نے تو انھیں پیدا کیا ہے، اور انھوں نے بغیر کسی علم کے اللہ کے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیے، وہ پاک ہے اور ان باتوں سے بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿100﴾

100. Yet, they join the jinn as partners in worship with Allāh, though He has created them (the jinn); and they attribute falsely without knowledge sons and daughters to Him. Glorified is He and Exalted above all that (evil) they attribute to Him.

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾

وہی آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اس کی اولاد کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں؟① اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا، اور وہی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿101﴾

101. He is the Originator of the heavens and the earth. How can He have children when He has no wife? He created all things and He is the All-Knower of everything.[1]

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾

یہ ہے اللہ، تمھارا رب، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، چنانچہ تم اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز پر نگران ہے ﴿102﴾

102. Such is Allāh, your Lord! *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He), the Creator of all things. So

[1] (V.6:101) See the footnote of (V.2:116)

① اس کے باوجود لوگوں نے اللہ کی اولادیں ٹھہرا رکھی ہیں جیسے (یہود و نصاریٰ) کہتے ہیں: "اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے (کہ اللہ اولاد رکھتا ہے) حالانکہ وہ ان باتوں سے پاک ہے۔۔۔۔" (البقرۃ 2:116) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ابن آدم مجھے جھٹلاتا ہے حالانکہ اسے یہ حق نہیں پہنچتا اور وہ مجھے گالی دیتا ہے حالانکہ اسے یہ حق بھی نہیں پہنچتا۔ ابن آدم کا مجھے جھٹلانا یہ ہے کہ وہ دعویٰ کرتا ہے: میں اسے دوبارہ زندہ (پیدا) کرنے پر قادر نہیں ہوں جیسا کہ میں نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا تھا اور اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے: وہ کہتا ہے کہ میری اولاد ہے حالانکہ میں ان باتوں سے پاک ہوں کہ میری کوئی بیوی یا اولاد ہو۔" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 8 حدیث: 4482)

worship Him (Alone), and He is the *Wakīl* (Trustee, Disposer of affairs or Guardian) over all things.

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ
اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾

اس (کی حقیقت) کو نگاہیں نہیں پاسکتیں، اور وہ نگاہوں کو پالیتا ہے، اور وہ نہایت باریک بین، بہت باخبر ہے﴿١٠٣﴾

103. No vision can grasp Him, but He grasps all vision. He is *Al-Latīf* (the Most Subtle and Courteous), the Well-Acquainted (with all things).

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ
فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا
عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾

تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے واضح دلیلیں آچکی ہیں، چنانچہ جس نے بصیرت سے کام لیا تو اس کے اپنے فائدے کے لیے ہے، اور جو اندھا بنا رہا اس کا (وبال) اسی پر ہے۔ اور (کہہ دیجیے) میں تم پر محافظ نہیں ہوں﴿١٠٤﴾

104. Verily, proofs have come to you from your Lord, so whosoever sees, will do so for (the good of) his ownself, and whosoever blinds himself, will do so to his own harm, and I (Muhammad ﷺ) am not a watcher over you.

وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ
وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

اور ہم آیات کو اسی طرح پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (کافر) یہ کہیں کہ تو نے (کسی سے) پڑھ لیا ہے اور جو لوگ علم رکھتے ہیں، ان پر ہم اس (حقیقت) کو واضح کر دیں﴿١٠٥﴾

105. Thus We explain variously the Verses so that they (the disbelievers) may say: "You have studied (the Books of the people of the Scripture and brought this Qur'ān from that)" and that We may make the matter clear for a people who have knowledge.

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾

(اے نبی!) آپ اس وحی کی پیروی کریں جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے (نازل) کی جاتی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکین① کی طرف دھیان نہ دیں﴿١٠٦﴾

106. Follow what has been revealed to you (O Muhammad ﷺ) from your Lord, *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He) and turn aside from *Al-Mushrikūn*.[1]

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے آپ کو ان پر محافظ نہیں بنایا، اور آپ ان کے ذمے دار نہیں﴿١٠٧﴾

107. Had Allāh willed, they would not have taken others besides Him in worship. And We have not made you a watcher over them nor are you a *Wakīl* (disposer of affairs, guardian or trustee) over them.

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا
لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾

اور مشرکین اللہ کو چھوڑ کر جنھیں پکارتے ہیں، تم انھیں گالی مت دو، پھر وہ بھی جہالت میں، حد سے گزرتے ہوئے اللہ کو گالی دیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر امت کے لیے ان کے عمل میں کشش پیدا

108. And insult not those whom they (disbelievers) worship besides Allāh, lest they insult Allāh wrongfully without knowledge. Thus We have made fair-seeming to each people its

[1] (V.6:106). *Al-Mushrikūn*: polytheists, pagans, idolaters and disbelievers in the Oneness of Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ.

① [اَلْمُشْرِكِين] متعدد معبودوں کے ماننے والے، بت پرست اور مظاہر پرست۔

own doings; then to their Lord is their return and He shall then inform them of all that they used to do.[1]

کر دی ہے، پھر انھیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ انھیں بتائے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہتے تھے ﴿108﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿109﴾

109. And they swear their strongest oaths by Allāh, that if there came to them a sign, they would surely believe therein. Say: "Signs are but with Allāh and what would make you (Muslims) perceive that (even) if it (the sign) came, they would not believe?"

اور انھوں نے اللہ کے نام کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس (مخصوص) نشانی آجائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے، (اے نبی!) کہہ دیجیے: نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں، اور تمھیں یہ بات کون سمجھائے کہ بے شک جب وہ نشانی آجائے گی تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿109﴾

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿110﴾ ع 13 10 19

110. And We shall turn their hearts and their eyes away (from guidance), as they refused to believe therein for the first time, and We shall leave them in their trespass to wander blindly.

اور ہم (اسی طرح) ان کے دلوں اور نگاہوں کو پھیر دیتے ہیں جس طرح یہ پہلی بار اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انھیں ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیں گے ﴿110﴾

---

[1] (V.6:108) The Tale of the Cave:
Narrated Ibn 'Umār رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Once three persons (from the previous nations) were travelling, and suddenly it started raining and they took shelter in a cave. The entrance of the cave got closed (suddenly by the falling of a huge rock) while they were inside. They said to each other, 'O You! Nothing can save you except the truth, so each of you should ask Allāh's Help by referring to such a deed as he thinks he did sincerely (i.e., just for gaining Allāh's Pleasure).' So one of them said, 'O Allāh! You know that I had a labourer who worked for me for one *Faraq* (i.e. three *Sa'*) of rice, but he departed, leaving it (i.e. his wages). I sowed that *Faraq* of rice and with its yield I bought cows (for him). Later on when he came to me asking for his wages, I said (to him): Go to those cows and drive them away. He said to me: But you have to pay me only a *Faraq* of rice. I said to him: Go to those cows and take them, for they are the product of that *Faraq* (of rice). So he drove them. O Allāh! If you consider that I did that for fear of You, then please remove the rock.' The rock shifted a bit from the mouth of the cave. The second one said, 'O Allāh, You know that I had old parents whom I used to provide with the milk of my sheep every night. One night I was delayed and when I came, they had slept, while my wife and children were crying with hunger. I used not to let them (i.e. my family) drink unless my parents had drunk first. So I disliked to wake them up and also disliked that they should sleep without drinking it, I kept on waiting (for them to wake) till it dawned. O Allāh! If You consider that I did that for fear of You, then please remove the rock.' So the rock shifted and they could see the sky through it. The (third) one said, 'O Allāh! You know that I had a cousin (i.e. my paternal uncle's daughter) who was most beloved to me and I sought to seduce her, but she refused, unless I paid her one hundred Dinārs (i.e. gold pieces). So I collected the amount and brought it to her, and she allowed me to sleep with her. But when I sat between her legs, she said: Be afraid of Allāh, and do not deflower me but legally. I got up and left the hundred Dinārs (for her). O Allāh! If You consider that I did that for fear of You then please remove the rock.' So Allāh released them (removed the rock) and they came out (of the cave)." [This *Hadith* indicates that one can only ask Allāh for help directly or through his performed good deeds. But to ask Allāh through dead or absent (prophets, saints, spirits, holy men, angels) is absolutely forbidden in Islām and it is a kind of polytheism].
[*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3465 (O.P.671)]

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾

اور اگر بے شک ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے اور ان سے مردے کلام کرتے، اور ہم (ان کی) ہر (مطلوبہ) شے ان کے سامنے پیش کر دیتے، تو بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ ہاں اگر اللہ ایسا چاہتا (تو اور بات تھی) لیکن ان میں سے اکثر جہالت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿111﴾

111. And even if We had sent down to them angels, and the dead had spoken to them, and We had gathered together all things before their very eyes, they would not have believed, unless Allāh willed, but most of them behave ignorantly.

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾

اور اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے شیاطین، ہر نبی کے دشمن بنائے، ان میں سے ہر ایک دوسرے کے کان میں چکنی چپڑی باتیں ڈالتا رہتا ہے تاکہ اسے دھوکے میں رکھے۔ اور (اے نبی!) اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے۔ چنانچہ آپ ان لوگوں کو، اور جو کچھ یہ جھوٹ گھڑ رہے ہیں، اس کو رہنے دیجیے ﴿112﴾

112. And so We have appointed for every Prophet enemies — *Shayātīn* (devils) among mankind and jinn, inspiring one another with adorned speech as a delusion (or by way of deception). If your Lord had so willed, they would not have done it; so leave them alone with their fabrications. (*Tafsir Qurtubi*)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾

اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل اس جھوٹ کی طرف مائل ہو جائیں، اور وہ اس (جھوٹ) کو پسند کرتے رہیں، اور وہ جو (برے کام) کر رہے ہیں وہ کرتے رہیں ﴿113﴾

113. (And this is in order) that the hearts of those who disbelieve in the Hereafter may incline to such (deceit), and that they may remain pleased with it, and that they may commit what they are committing (all kinds of sins and evil deeds).

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾

(کہہ دیجیے:) کیا پھر میں اللہ کے سوا کوئی اور حاکم تلاش کروں؟ حالانکہ وہی ہے جس نے تمھاری طرف یہ کتاب تفصیل سے نازل کی، اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے، لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوں ﴿114﴾

114. [Say (O Muhammad ﷺ):] "Shall I seek a judge other than Allāh while it is He Who has sent down to you the Book (the Qur'ān), explained in detail." Those to whom We gave the Scripture [the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] know that it is revealed from your Lord in truth. So be not you of those who doubt.

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾

اور آپ کے رب کی بات صدق اور عدل میں مکمل ہے، اس کی باتوں کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿115﴾

115. And the Word of your Lord has been fulfilled in truth and in justice. None can change His Words. And He is the All-Hearer, the All-Knower.

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾

اور اگر آپ اہل زمین کی اکثریت کی اطاعت کریں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے، وہ اپنے گمان کے سوا کسی بات کی پیروی نہیں کرتے، اور وہ انکل پچو باتیں ہی کرتے ہیں ﴿116﴾

116. And if you obey most of those on the earth, they will mislead you far away from Allāh's path. They follow nothing but conjectures, and they do nothing but lie.

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن
سَبِيلِهِۦ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

بے شک آپ کا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکتا ہے، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے ﴿١١٧﴾

117. Verily, your Lord! It is He Who knows best who strays from His way, and He knows best the rightly guided.

فَكُلُوا۟ مِمَّا ذُكِرَ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم
بِـَٔايَٰتِهِۦ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

چنانچہ تم اس (جانور) کا گوشت کھاؤ جس پر اللہ کا نام پڑھا گیا ہو، اگر تم اس کی آیات پر ایمان لانے والے ہو ﴿١١٨﴾

118. So eat of that (meat) on which Allāh's Name has been pronounced (while slaughtering the animal), if you are believers in His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا۟ مِمَّا ذُكِرَ ٱسْمُ ٱللَّهِ
عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
إِلَّا مَا ٱضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ
بِأَهْوَآئِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
أَعْلَمُ بِٱلْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

اور تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اس (حلال جانور) کا گوشت نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام پڑھا گیا ہو؟ حالانکہ اللہ نے ان (سب جانوروں) کے بارے میں تفصیل سے بتادیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیے ہیں، مگر جسے تم کھانے پر مجبور ہو جاؤ (تو وہ بھی حلال ہیں) اور بے شک اکثر لوگ اپنی خواہشات سے، بغیر علم کے دوسروں کو بہکاتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿١١٩﴾

119. And why should you not eat of that (meat) on which Allāh's Name has been pronounced (at the time of slaughtering the animal), while He has explained to you in detail what is forbidden to you, except under compulsion of necessity? And surely, many do lead (mankind) astray by their own desires through lack of knowledge. Certainly your Lord knows best the transgressors.

وَذَرُوا۟ ظَٰهِرَ ٱلْإِثْمِ وَبَاطِنَهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ
يَكْسِبُونَ ٱلْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا۟
يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

اور تم کھلے اور چھپے گناہ چھوڑ دو، بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں ان کو ان (عملوں) کی جلد سزا ملے گی جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿١٢٠﴾

120. Leave (O mankind, all kinds of) sin, open and secret. Verily, those who commit sin will get due recompense for that which they used to commit.

وَلَا تَأْكُلُوا۟ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ
وَإِنَّهُۥ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ ٱلشَّيَٰطِينَ لَيُوحُونَ
إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَٰدِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع 14 11 1

اور تم اس (جانور) کا گوشت مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ پڑھا گیا ہو، کیونکہ یہ (کھانا) یقیناً نافرمانی ہے، اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے ذہنوں میں شبہے ڈالتے ہیں، تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں، اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو بلاشبہ تم بھی ضرور مشرک① ہو گے ﴿١٢١﴾ ★

121. Eat not (O believers) of that (meat) on which Allāh's Name has not been pronounced (at the time of the slaughtering of the animal), for sure it is *Fisq* (a sin and disobedience of Allāh). And certainly, the *Shayātīn* (devils) do inspire their friends (from mankind) to dispute with you, and if you obey them[1] [by making *Al-Maitah* (a dead

---

[1] (V.6:121) Narrated by Ahmad, At-Tirmidhi, and Ibn Jarīr: Once while Allāh's Messenger ﷺ was reciting the Verse (9:31) 'Adī bin Hātim said, "O Allāh's Messenger! They do not worship them (i.e., rabbis and monks)." Allāh's Messenger ﷺ said: "They certainly do. They (i.e., rabbis and monks) made lawful things as unlawful, and unlawful things as lawful, and they (i.e. Jews and Christians) followed them; and by doing so, they really worshipped them." (*Tafsir At-Tabari*, Vol.10)

① اس سے مراد وہ اندھی اطاعت ہے جس میں مبتلا ہونے کے بعد انسان حق اور دلائل کو نہیں دیکھتا بلکہ صرف اپنے بڑوں کو اور انھی کی باتوں کو حرف آخر سمجھتا ہے غیر اللہ کی یہی اطاعت شرک ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ان کے گلے میں سونے کی صلیب تھی۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: "اے عدی! اس بت کو پھینک دو، اور میں نے آپ کو سورۂ براءت کی یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا (جس میں ہے:) "(یہود و نصاریٰ نے) اپنے احبار و رہبان کو اللہ کے سوا اپنا رب بنالیا۔" (التوبہ: 31/9) آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ یقیناً ان کی عبادت نہیں کرتے تھے لیکن ان کے علماء جس چیز کو حلال قرار دیتے یہ ان کو حلال سمجھتے اور جس چیز کو حرام کہہ دیتے اسے حرام سمجھتے

animal) legal by eating it], then you would indeed be *Mushrikūn* (polytheists); [because they (devils and their friends) made lawful to you to eat that which Allāh has made unlawful to eat and you obeyed them by considering it lawful to eat, and by doing so you worshipped them; and to worship others besides Allāh is polytheism].

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾

کیا ایک ایسا شخص جو مردہ تھا، پھر ہم نے اسے زندہ کیا، اور ہم نے اس کے لیے نور بنا دیا، وہ اس کی روشنی میں لوگوں میں چلتا ہے، (کیا) وہ اس شخص جیسا (ہو سکتا) ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ اندھیروں میں پڑا ہے، ان سے نکلنے والا نہیں؟ اسی طرح کافروں کے لیے ان کاموں میں کشش رکھی گئی ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿122﴾

122. Is he who was dead (without Faith by ignorance and disbelief) and We gave him life (by knowledge and Faith) and set for him a light (of Belief) whereby he can walk amongst men — like him who is in the darkness (of disbelief, polytheism and hypocrisy) from which he can never come out? Thus it is made fair-seeming to the disbelievers that which they used to do.

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگا دیا کہ وہ اس (بستی) میں اپنے مکر و فریب کا جال پھیلائیں، اور وہ اپنے آپ ہی سے مکر و فریب کرتے ہیں، اور وہ شعور نہیں رکھتے ﴿123﴾

123. And thus We have set up in every town great ones of its wicked people to plot therein. But they plot not except against their ownselves, and they perceive (it) not.

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾ وقف لازم

اور جب ان کے پاس نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے، حتیٰ کہ ایسی ہی چیز خود ہمیں دی جائے جیسی رسولوں کو دی گئی۔ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کا کام کس کو سونپے۔ جن لوگوں نے جرم کیے انھیں جلد ہی اللہ کے ہاں ذلت ملے گی، اور اس مکر و فریب کی وجہ سے شدید عذاب ہوگا جو وہ کرتے رہے ﴿124﴾

124. And when there comes to them a sign (from Allāh) they say: "We shall not believe until we receive the like of that which the Messengers of Allāh had received." Allāh knows best with whom to place His Message. Humiliation and disgrace from Allāh and a severe torment will overtake the criminals (polytheists and sinners) for that which they used to plot.

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

چنانچہ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے،① اور جسے گمراہ کرنا چاہتا

125. And whomsoever Allāh wills to guide, He opens his breast to Islām; and whomsoever He wills

★ بقیہ حاشیہ: انعام، آیت: 121.

تھے۔" (تفسیر الطبری: 10/147 وجامع الترمذی، التفسیر، باب: 10 حدیث: 3095) یعنی علماء کی اندھی پیروی اور عقیدت کو نبی ﷺ نے اپنے دینی پیشواؤں کی عبادت قرار دیا۔ [نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ هٰذَا]

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

ہے تو اس کا سینہ بہت تنگ کر دیتا ہے جیسے وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر پلیدی (مسلط) کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے★ ﴿۱۲۵﴾

to send astray, He makes his breast closed and constricted, as if he is climbing up to the sky. Thus Allāh puts the wrath on those who believe not.[1]

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

126. And this is the path of your Lord (the Qur'ān and Islām) leading straight. We have detailed Our Revelations for a people who take heed.

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

انھی کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے، اور وہ ان کاموں کی وجہ سے ان کا دوست ہے جو وہ کرتے رہے ﴿۱۲۷﴾

127. For them will be the home of peace (Paradise) with their Lord. And He will be their *Walī* (Helper and Protector) because of what they used to do.

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا (تو فرمائے گا:) اے جنوں کے گروہ! تم نے انسانوں میں سے بہت زیادہ (گمراہ) کیے تھے، اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا، اور ہم اس میعاد کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمائی تھی، اللہ فرمائے گا: آگ ہی تمھارا ٹھکانا ہے، تم اس میں ہمیشہ رہو گے، ہاں اگر اللہ چاہے (تو دوسری بات ہے)، بے شک آپ کا رب بڑا حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿۱۲۸﴾

128. And on the Day when He will gather them (all) together (and say): "O you assembly of jinn! Many did you mislead of men," and their *Auliyā'* (friends and helpers) amongst men will say: "Our Lord! We benefited one from the other, but now we have reached our appointed term which You did appoint for us." He will say: "The Fire be your dwelling place, you will dwell therein forever, except as Allāh may will. Certainly your Lord is All-Wise, All-Knowing."

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع 15 8 2

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر ان کاموں کی وجہ سے مسلط کر دیتے ہیں جو وہ کرتے رہے ﴿۱۲۹﴾

129. And thus We do make the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) *Auliyā'* (supporters and helpers) of one another (in committing crimes), because of that which they used to earn.

★ بقیہ حاشیہ: انعام، آیت: 125.

① اس مفہوم کو حدیث میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین (قرآن اور رسول ﷺ کی سنت) کا فہم عطا کر دیتا ہے......" (صحیح البخاری، العلم، باب: 13 حدیث: 71)

---

[1] (V.6:125) If Allāh تعالى wants to do good to a person, He makes him comprehend the religion [the understanding of the Qur'ān and the *Sunnah* (legal ways) of the Prophet ﷺ].
Narrated Mu'āwiyah رضي الله عنه in a *Khutbah* (religious talk): I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "If Allāh wants to do good to a person, He makes him comprehend the religion [the understanding of the Qur'ān and the *Sunnah* (legal ways) of the Prophet ﷺ]. I am just a distributor, but the grant is from Allāh. (And remember) that this nation (true Muslims, real followers of Islāmic Monotheism) will remain obedient to Allāh's Orders [i.e., following strictly Allāh's Book (the Qur'ān) and the Prophet's *Sunnah* (legal ways)] and they will not be harmed by anyone who will oppose them (going on a different path) till Allāh's Order (Day of Judgement) is established." [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/71 (O.P.71)]

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى
اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝۱۳۰

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمھارے پاس تمھی میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ وہ تم سے میری آیات بیان کرتے تھے، اور تمھیں تمھاری اس آج کے دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ (تب) وہ کہیں گے: ہم اپنے آپ پر گواہی دیتے ہیں۔ اور انھیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا، اور وہ اپنے آپ پر گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے ۝۱۳۰

130. O you assembly of jinn and mankind! "Did not there come to you Messengers from amongst you, reciting to you My Verses and warning you of the Meeting of this Day of yours?" They will say: "We bear witness against ourselves." It was the life of this world that deceived them. And they will bear witness against themselves that they were disbelievers.

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝۱۳۱

یہ (رسول) اس لیے (بھیجے گئے) کہ آپ کا رب بستیوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے ہلاک کرنے والا نہیں، جبکہ ان کے باشندے غافل ہوں ۝۱۳۱

131. This is because your Lord would not destroy the (populations of) towns for their wrongdoing (i.e. associating others in worship along with Allāh) while their people were unaware (so the Messengers were sent).

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۲

اور ہر ایک کے لیے ان اعمال کی وجہ سے درجے ہیں جو انھوں نے کیے، اور آپ کا رب اس سے غافل نہیں جو وہ کرتے ہیں ۝۱۳۲

132. For all there will be degrees (or ranks) according to what they did. And your Lord is not unaware of what they do.

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا
يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ
اٰخَرِيْنَ ۝۱۳۳

اور آپ کا رب بے نیاز ہے رحمت والا، اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے، اور تمھارے بعد جنھیں چاہے جانشین بنا دے، جیسے اس نے تمھیں دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ۝۱۳۳

133. And your Lord is Rich (Free of all needs), full of Mercy; if He wills, He can destroy you, and in your place make whom He wills as your successors, as He raised you from the seed of other people.

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ۝۱۳۴

بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ ضرور آنے والی ہے، اور تم عاجز کرنے والے نہیں ۝۱۳۴

134. Surely, that which you are promised, will verily come to pass, and you cannot escape (from the punishment of Allāh).

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۳۵

(اے نبی!) کہہ دیجیے: اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک میں بھی (اپنی جگہ) عمل کرنے والا ہوں، چنانچہ جلد ہی تم جان لوگے کہ کس شخص کے لیے آخرت کا (اچھا) انجام ہے۔ اور بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے ۝۱۳۵

135. Say (O Muhammad ﷺ): "O my people! Work according to your way, surely, I too am working (in my way), and you will come to know for which of us will be the (happy) end in the Hereafter. Certainly the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) will not be successful."

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ
نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ

اور انھوں نے اس میں سے اللہ کے لیے ایک حصہ ٹھہرایا جو اس نے کھیتی اور چوپایوں کی شکل میں پیدا کیا، پھر اپنے خیال کے مطابق کہنے لگے: یہ (حصہ)

136. And they assign to Allāh a share of the tilth and cattle which He has created, and they say: "This is for Allāh" according to

إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾

اللہ کے لیے ہے، اور یہ ہمارے دیوتاؤں کے لیے ہے، پھر ان کے دیوتاؤں کا جو حصہ ہے وہ تو اللہ کے پاس نہیں پہنچتا، اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ ان کے دیوتاؤں کے پاس پہنچ جاتا ہے، کس قدر برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾

their claim, "and this is for our (Allāh's so-called) partners." But the share of their (Allāh's so-called) "partners" reaches not Allāh, while the share of Allāh reaches their (Allāh's so-called) "partners"! Evil is the way they judge!

وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے دیوتاؤں نے ان کی اولاد کا قتل پسندیدہ بنا رکھا ہے، تاکہ وہ انھیں ہلاک کر دیں اور ان کے لیے ان کا دین مشکوک بنا دیں، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے، چنانچہ انھیں اور ان کے جھوٹ کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیجیے جو وہ گھڑتے ہیں ﴿١٣٧﴾

137. And so to many of the *Mushrikūn* (polytheists — see V.2:105) their (Allāh's so-called) "partners" have made fair-seeming the killing of their children, in order to lead them to their own destruction and cause confusion in their religion. And if Allāh had willed, they would not have done so. So leave them alone with their fabrications.

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾

اور اپنے (جھوٹے) خیال کے مطابق انھوں نے کہا: یہ چوپائے اور کھیتی ممنوع ہیں، انھیں بس وہی کھا سکتا ہے جسے ہم چاہیں، اور بعض چوپائے ہیں جن کی پشت (پر سواری) حرام کر دی گئی، اور بعض چوپائے ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں پڑھتے، یہ سب وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے کرتے ہیں، وہ جلد ہی انھیں اس جھوٹ کی سزا دے گا جو وہ گھڑتے رہے ہیں ﴿١٣٨﴾

138. And according to their claim, they say that such and such cattle and crops are forbidden, and none should eat of them except those whom we allow. And (they say) there are cattle forbidden to be used for burden (or any other work), and cattle on which (at slaughtering) the Name of Allāh is not pronounced; lying against Him (Allāh). He will recompense them for what they used to fabricate.

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾

اور انھوں نے کہا: ان (حرام کیے ہوئے) چوپایوں کے پیٹ میں جو بچہ ہو وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے، اور اگر وہ مردہ ہو تو (مرد اور عورتیں) سب اس میں شریک ہیں۔ جلد ہی اللہ انھیں اس طرح (خود ہی حلال اور حرام) طے کرنے کی سزا دے گا، بے شک وہ بڑا حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿١٣٩﴾

139. And they say: "What is in the bellies of such and such cattle (milk or foetus) is for our males alone, and forbidden to our females (girls and women), but if it is born dead, then all have shares therein." He will punish them for their attribution (of such false orders to Allāh). Verily, He is All-Wise, All-Knower. (*Tafsir At-Tabarī*)

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

بے شک وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اپنی اولاد کو علم کے بغیر بیوقوفی سے قتل کیا، اور اللہ نے انھیں جو رزق دیا اللہ پر جھوٹ باندھ کر اسے

140. Indeed lost are they who have killed their children, foolishly, without knowledge, and have forbidden that which Allāh

16 ع 11 3

مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾

حرام ٹھہرا لیا، تحقیق وہ گمراہ ہوگئے، اور وہ ہدایت یافتہ نہ ہوئے ﴿١٤٠﴾

has provided for them, inventing a lie against Allāh. They have indeed gone astray and were not guided.

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

اور وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے، چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے، اور کھجور اور فصلیں (پیدا کیں) ان کے پھل (مزے میں) مختلف ہیں، اور زیتون اور انار (پیدا کیے)، ملتے جلتے بھی اور نہ ملتے جلتے بھی، ان کا پھل کھاؤ جب وہ پھل لائیں اور ان کی کٹائی اور چنائی کے دن اس (اللہ) کا حق دے دیا کرو، اور فضول خرچی نہ کرو① بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿١٤١﴾

141. And it is He Who produces gardens trellised and untrellised, and date palms, and crops of different shape and taste (their fruits and their seeds) and olives, and pomegranates, similar (in kind) and different (in taste). Eat of their fruit when they ripen, but pay the due thereof (its *Zakāt*, according to Allāh's Orders, 1/10th or 1/20th) on the day of its harvest, and waste not by extravagance.[1] Verily, He likes not *Al-Musrifūn* (those who waste by extravagance),

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾

اور (پیدا کیے) اس نے چوپایوں میں سے بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے (پست قد)، اللہ نے تمھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿١٤٢﴾

142. And of the cattle (are some) for burden (like camel) and (some are) small (unable to carry burden like sheep and goats for food, meat, milk and wool). Eat of what Allāh has provided for you, and follow not the footsteps of *Shaitān* (Satan). Surely, he is to you an open enemy.

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾

یہ آٹھ قسمیں (پیدا کی) ہیں دو بھیڑ میں سے اور دو بکری میں سے،② (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا اس (اللہ) نے دونوں کے نر حرام کیے ہیں یا دونوں کی مادائیں یا وہ بچے جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہوں؟ ★(ٹھیک ٹھیک) علم کے ساتھ مجھے بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿١٤٣﴾

143. Eight pairs: of the sheep two (male and female),[2] and of the goats two (male and female). Say: "Has He forbidden the two males or the two females, or (the young) which the wombs of the two females enclose? Inform me with knowledge if you are truthful."

---

[1] (V.6:141): See the footnote of (V.4:5).

[2] (V.6:143) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "While a shepherd was amongst his sheep, a wolf attacked them and took away one sheep. When the shepherd chased the wolf, the wolf turned towards him and said, 'Who will be its guard on the day of wild animals when nobody except I will be its shepherd'*. And while a man was driving a cow with a load on it, it turned towards him and spoke to him saying, 'I have not been created for this purpose, but for ploughing.' "The people said, "Glorified is Allāh." The Prophet ﷺ said, "But I believe in it and so does Abu Bakr and 'Umar (رضي الله عنهما)."

* It has been written that a wolf also spoke to a shepherd during the Prophet's lifetime near Al-Madinah, as narrated in *Musnad Imam Ahmad* in the *Musnad of Abu Sa'īd Al-Khudri* رضي الله عنه (Vol. 3): Narrated Abu Sa'īd Al-Khudri رضي الله عنه: (While a shepherd was in his herd of sheep), suddenly a wolf attacked a sheep and took it away, the shepherd chased the wolf and took back the sheep, the wolf sat on its tail and addressed the shepherd saying: "Be afraid of Allāh, you have taken the provision from me which Allāh gave me." The shepherd said: "What an ▶▶

① [اِسراف] "حد سے تجاوز کرنا" کسی معاملے میں اس کی حدود سے آگے نکل جانا۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ
قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ
كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٤﴾ ع 17 4

اور دو اونٹوں میں سے اور دو گایوں میں سے۔ کہہ دیجیے: کیا اللہ نے دونوں کے نر حرام کیے ہیں یا دونوں کی مادائیں یا وہ بچے جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تمھیں یہ تاکیدی حکم دیا تھا؟ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا تاکہ وہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ بے شک اللہ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (144)

144. And of the camels two (male and female), and of oxen two (male and female). Say: "Has He forbidden the two males or the two females or (the young) which the wombs of the two females enclose? Or were you present when Allāh ordered you such a thing? Then who does more wrong than one who invents a lie against Allāh, to lead mankind astray without knowledge. Certainly Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ
طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ
دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ
أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٥﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میری طرف جو وحی کی گئی ہے، میں اس میں کوئی چیز ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر جو اسے کھائے، حرام ہو مگر یہ کہ وہ مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا سور کا گوشت، کیونکہ وہ ناپاک ہے، یا وہ فسق ہو کہ (ذبح کرتے وقت) اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے، (بشرطیکہ) وہ سرکشی کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک آپ کا رب بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے (145)

145. Say (O Muhammad ﷺ): "I find not in that which has been revealed to me anything forbidden to be eaten by one who wishes to eat it, unless it be *Maitah* (a dead animal) or blood poured forth (by slaughtering or the like), or the flesh of swine (pork); for that surely, is impure or impious (unlawful) meat (of an animal) which is slaughtered as a sacrifice for others than Allāh (or has been slaughtered for idols, or on which Allāh's Name has not been mentioned

---

►► amazing thing! A wolf sitting on its tail speaks to me in the language of a human being." The wolf said: "Shall I tell you something more amazing than this? There is Muhammad ﷺ the Messenger of Allāh in Yathrib (Al-Madinah) informing the people about the news of the past." Then the shepherd (after hearing that) proceeded (towards Al-Madinah) driving his sheep till he entered Al-Madinah, cornered his sheep in a place, and came to Allāh's Messenger (Muhammad ﷺ) and informed the whole story. Allāh's Messenger ﷺ ordered for the proclamation of a congregational *Salāt* (صلاة جامعة), then he ﷺ came out and asked the shepherd to inform the people (about the story), and he informed them. Then Allāh's Messenger ﷺ said: "He (the shepherd) has spoken the truth. By Him (Allāh) in Whose Hand my soul is, the Day of Resurrection will not be established till beasts of prey (سباع) speak to the human beings, and the tip of his lash and the shoelaces of a person speak to him and his thigh informs him about his family as to what happened to them after him.

★ بقیہ حاشیہ: انعام، آیت: 143.

② یہ نر اور مادہ جانور، جنھیں انسان کھاتا بھی ہے اور ان سے بار برداری کا کام بھی لیتا ہے، اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ اگرچہ انسانوں کی طرح بول نہیں سکتے لیکن اگر اللہ چاہے تو انھیں بھی بولنے کی طاقت دے دے جیسا کہ احادیث میں بعض واقعات کا ذکر ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "ایک چرواہا بکریاں چرا رہا تھا کہ بھیڑیا ایک بکری لے بھاگا۔ جب چرواہے نے بھیڑیے کا تعاقب کیا تو بھیڑیا اس کی طرف متوجہ ہو کر بولا: (قیامت کے قریب) درندوں سے ان بکریوں کی حفاظت کون کرے گا جب کہ اس دن میرے سوا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ اور (نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا:) ایک شخص ایک بیل پر سامان لادے ہانک کر لے جا رہا تھا۔ بیل نے اس کی طرف مڑ کر دیکھا اور کہا: مجھے اس (بار برداری) کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، مجھے تو کھیتی باڑی کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔" لوگ (اس بات پر حیرت سے) بولے: سُبْحَانَ اللّٰهِ! (جانور بھی باتیں کرتے ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا: "اس پر میں ایمان لایا اور ابوبکر و عمر بھی اس پر ایمان لائے۔" (صحیح البخاری، فَضَائِلِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، باب: 5 حدیث: 3663) مسند احمد میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: "عہد نبوی ﷺ میں بھی مدینے کے نواح میں ایک بھیڑیے نے ایک چرواہے سے گفتگو کی۔" (مسند احمد 3/84،83)

while slaughtering). But whosoever is forced by necessity without wilful disobedience, nor transgressing due limits; (for him) certainly, your Lord is Oft-Forgiving, Most Merciful."

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ڮ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝١٤٦

اور جو لوگ یہودی ہوئے ان پر ہم نے ہر ناخن والا (جانور) حرام کیا تھا، اور گائے اور بکری میں سے ان پر ان کی چربی حرام کی تھی، سوائے اس چربی کے جو ان کی پیٹھوں یا آنتوں کے ساتھ لگی ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو، یہ سزا ہم نے انھیں ان کی سرکشی کے باعث دی تھی اور بے شک ہم سچے ہیں ۝١٤٦

146. And to those who are Jews, We forbade every (animal) with undivided hoof, and We forbade them the fat of the ox and the sheep except what adheres to their backs or their entrails, or is mixed up with a bone. Thus We recompensed them for their rebellion [committing crimes like murdering the Prophets and eating of *Ribā* (usury)]. And verily, We are Truthful.

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٤٧

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے: تمھارا رب وسیع رحمت والا ہے، اور اس کا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جاتا ۝١٤٧

147. If they (Jews) deny you (Muhammad ﷺ) say: "Your Lord is the Owner of Vast Mercy, and never will His Wrath be turned back from the people who are *Mujrimūn* (criminals, polytheists or sinners)."

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝١٤٨

جن لوگوں نے شرک کیا وہ جلد ہی کہیں گے: اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے (حق کو) جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انھوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا۔ کہہ دیجیے: کیا تمھارے پاس کچھ علم ہے تو اسے ہمارے سامنے پیش کرو؟ تم تو گمان ہی کی پیروی کرتے ہو، اور تم انکل پچو ہی سے کام لیتے ہو ۝١٤٨

148. Those who took partners (in worship) with Allāh will say: "If Allāh had willed, we would not have taken partners (in worship) with Him, nor would our fathers, and we would not have forbidden anything (against His Will)." Likewise denied those who were before them, (they argued falsely with Allāh's Messengers), till they tasted Our Wrath. Say: "Have you any knowledge (proof) that you can produce before us? Verily, you follow nothing but conjecture and you do nothing but lie."

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝١٤٩

کہہ دیجیے: پھر مضبوط دلیل تو اللہ ہی کی ہے، لہٰذا اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیتا ۝١٤٩

149. Say: "With Allāh is the perfect proof and argument, (i.e. the Oneness of Allāh, the sending of His Messengers and His Holy Books, to mankind); had He so willed, He would indeed have guided you all."

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ
أَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۖ فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ
مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيٰتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾ ع 18 6 5

کہہ دیجیے: تم اپنے گواہ لے آؤ جو اس بات کی گواہی
دیں کہ بے شک اللہ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا
ہے، پھر اگر وہ گواہی دیں تو بھی آپ ان کے ساتھ
گواہی نہ دیں، اور آپ ان لوگوں کی خواہشات کے
پیچھے نہ چلیں جنھوں نے ہماری آیات جھٹلائیں اور
(نہ) ان لوگوں کی (پیروی کریں) جو آخرت پر ایمان
نہیں لاتے اور وہ دوسروں کو اپنے رب کے برابر
ٹھہراتے ہیں﴿۱۵۰﴾

150. Say: "Bring forward your witnesses, who can testify that Allāh has forbidden this." Then if they testify, testify not you (O Muhammad ﷺ) with them. And you should not follow the vain desires of such as treat Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) as falsehoods, and such as believe not in the Hereafter, and they hold others as equal (in worship) with their Lord.

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْـًٔا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكُمْ
وَصّٰىكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

کہہ دیجیے: آؤ میں پڑھ کر سناتا ہوں جو کچھ تمہارے
رب نے تم پر حرام کیا ہے، یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی
چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ نیکی
کرو، اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو،
ہم تمھیں بھی اور انھیں بھی رزق دیتے ہیں، اور
بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ، خواہ وہ ظاہر
ہوں یا چھپے ہوئے ہوں، اور کسی ایسی جان کو قتل مت
کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہو، سوائے اس کے جس کا
قتل برحق ہو، ان ساری باتوں کی اللہ نے تمھیں
تاکید کی ہے، تاکہ تم عقل سے کام لو﴿۱۵۱﴾

151. Say (O Muhammad ﷺ): "Come, I will recite what your Lord has prohibited you from: Join not anything in worship with Him; be good and dutiful to your parents; kill not your children because of poverty" — We provide sustenance for you and for them — "Come not near to *Al-Fawāhish* (great sins and illegal sexual intercourse)[1] whether committed openly or secretly; and kill not anyone whom Allāh has forbidden, except for a just cause (according to Islāmic law). This He has commanded you that you may understand."

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۖ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ أَوْفُوا ۚ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقے
سے جو سب سے اچھا ہو، یہاں تک کہ وہ پختگی کی عمر
کو پہنچ جائے، اور تم ناپ اور تول کو انصاف کے
ساتھ پورا دو، ہم کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ
کر تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب تم کوئی بات کہو تو
انصاف سے کام لو اگرچہ (معاملہ تمھارے) قریبی
رشتے دار (کا) ہو، اور تم اللہ کا عہد پورا کرو۔ ان
ساری باتوں کی اللہ نے تمھیں تاکید کی ہے، تاکہ تم
نصیحت حاصل کرو﴿۱۵۲﴾

152. "And come not near to the orphan's property, except to improve it, until he (or she) attains the age of full strength; and give full measure and full weight with justice" — We burden not any person, but that which he can bear — "And whenever you give your word (i.e. judge between men or give evidence), say the truth even if a near relative is concerned, and fulfil the Covenant of Allāh. This He commands you, that you may remember."[2]

---

[1] (V.6:151) See (V.29:45) and its footnote.

[2] (V.6:152) See the footnotes of (V.3:130) and (V.4:135).

153. "And verily, this (i.e. Allāh's Commandments mentioned in the above two Verses 151 and 152) is my straight path, so follow it, and follow not (other) paths, for they will separate you away from His path. This He has ordained for you that you may become *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)."

اور یقیناً یہ میرا راستہ سیدھا ہے، لہٰذا تم اسی کی پیروی کرو، اور تم دوسرے راستوں کی پیروی مت کرو، وہ تمھیں اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے۔ اللہ نے تمھیں اس کی تاکید کی ہے، تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو ﴿153﴾

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا
تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

154. Then, We gave Mūsā (Moses) the Book [the Taurāt (Torah)], to complete (Our Favour) upon those who would do right, and explaining all things in detail and a guidance and a mercy that they might believe in the Meeting with their Lord.

پھر ہم نے موسیٰ کو اس لیے کتاب دی کہ جو شخص اچھے کام کرے اس پر ہماری نعمتیں پوری ہوں، اور ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے کے لیے۔ اور یہ ہدایت اور رحمت کا ذریعہ ہے، تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لے آئیں ﴿154﴾

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي
أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ ع 19 4 6

155. And this is a blessed Book (the Qur'ān) which We have sent down, so follow it and fear Allāh (i.e. do not disobey His Orders), that you may receive mercy (i.e. saved from the torment of Hell).

اور یہ (قرآن) ایک عظیم کتاب ہے، ہم نے اسے نازل کیا ہے، (یہ) برکت والی ہے، پس تم اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿155﴾

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

156. Lest you (pagan Arabs) should say: "The Book was sent down only to two sects before us (the Jews and the Christians), and for our part, we were in fact unaware of what they studied."

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ صرف ہم سے پہلے دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر کتاب نازل کی گئی تھی اور بے شک ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے ﴿156﴾

أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ
طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن
دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾

157. Or lest you (pagan Arabs) should say: "If only the Book had been sent down to us, we would surely have been better guided than they (Jews and Christians)." So, now has come to you a clear proof (the Qur'ān) from your Lord, and a guidance and a mercy. Who then does more wrong than one who rejects the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh and turns away therefrom? We shall requite those who turn away from Our *Ayāt* with an evil torment, because of their turning away (from them). (*Tafsir At-Tabari*)

یا تم (یہ نہ) کہو کہ اگر بے شک ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ضرور ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے، چنانچہ یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک واضح کتاب اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے، پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، اور ان سے منہ موڑا؟ جو لوگ ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں انھیں جلد ہم سخت عذاب کی شکل میں سزا دیں گے، اس لیے کہ وہ حق سے منہ موڑتے ہیں ﴿157﴾

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا
أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن
رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن
كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ
سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا
سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

158. Do they then wait for anything other than that the angels should come to them, or that your Lord (Allāh) should come, or that some of the Signs of your Lord should come (i.e. portents of the Hour, e.g., rising of the sun from the west)! The day that some of the Signs of your Lord do come, no good will it do to a person to believe then, if he believed not before, nor earned good (by performing deeds of righteousness) through his Faith. Say: "Wait you! we (too) are waiting."[1]

کیا وہ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں، یا آپ کا رب آئے، یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں؟ جس دن آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں گی تو کسی ایسے شخص کا ایمان لانا اسے فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا،① یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہیں کیا تھا۔ کہہ دیجیے: تم انتظار کرو، بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں ﴿158﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾

159. Verily, those who divide their religion and break up into sects (all kinds of religious sects),[2] you (O Muhammad ﷺ) have no concern with them in the least. Their affair is only with

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ بازی کی، اور وہ گروہوں میں بٹ گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں، بے شک ان کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے،② پھر وہ انھیں ان کاموں سے آگاہ کرے گا

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾

---

[1] (V.6:158)

A) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The Hour will not be established until the sun rises from the west; and when the people see it, then whoever will be living on the surface of the earth, will have Faith, and that is (the time) when no good will it do to a person to believe then, if he believed not before." (6:158)
[*Sahih Al-Bukhāri*, 6/4635 (O.P.159)]

B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "When the following three signs appear, no good will it do to a person to believe then if he believed not before:
1) Rising of the sun from the west.
2) (The coming of *Al-Masīh*) *Ad-Dajjal*.
3) (The coming out of the) *Dābbat-ul-Ard* (i.e. a beast from the earth)."
(*Sahih Muslim*, The Book of *Fitan*, The Signs of the coming of the Hour)

C) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "No Prophet was sent but that he warned his followers against the one-eyed liar (*Al-Masīh Ad-Dajjāl*). Beware! He is blind in one eye, and your Lord is not so, and there will be written between his (*Al-Masīh Ad-Dajjāl's*) eyes (the word) *Kāfir* (i.e., disbeliever)." [This *Hadīth* is also quoted by Abu Hurairah and Ibn 'Abbās. [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/7131 (O.P.245)]

[2] (V.6:159) It is said that the Prophet ﷺ recited this Verse and said: "These people are those who invent new things (*Bid'ah*) in religion and the followers of the vain desires of this Muslim nation, and their repentance will not be accepted by Allāh." (*Tafsir Al-Qurtubi*)
[It has been narrated in the *Hadīth* Books (*At-Tirmidhi, Ibn Mājah and Abu Dāwūd*) that the Prophet ﷺ said: "The Jews and the Christians will be divided into seventy-one or seventy-two religious sects and this nation will be divided into seventy-three religious sects, all in Hell, except one, and that one is: on which I and my Companions are today, i.e. following the Qur'ān and the Prophet's *Sunnah* (legal ways, orders, acts of worship, statements)."]

① اس سے مراد قیامت کے قریب ظاہر ہونے والی نشانیوں میں سے کوئی بڑی نشانی ہے جس کے ظاہر ہونے کے بعد ایمان اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا اور کسی شخص کا ایمان لانا یا توبہ کرنا نافع نہیں ہوگا، چنانچہ حدیث میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک برپا نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے اور جب لوگ اسے (مغرب سے طلوع ہوتا) دیکھیں گے تو اُس وقت جو بھی روئے زمین پر موجود ہوگا ایمان لے آئے گا، لیکن اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا اگر وہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہوگا، اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔'' (صحيح البخاري، التفسير، باب: 10 حديث: 4635) ایک دوسری روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب یہ تین نشانیاں ظاہر ہوں گی تو اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا، اگر وہ پہلے سے ایمان نہیں لایا ہوگا، اسے کوئی فائدہ نہ پہنچائے گا: ① سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ② دجال کی آمد ③ [دَابَّةُ الْأَرْض] ''ایک زمینی جانور'' کا ظہور۔'' (صحيح مسلم، الإيمان، بَابُ بَيَانِ الزَّمَنِ الَّذِي لَا يُقْبَلُ فِيهِ الْإِيمَانُ، حديث: 158) علاوہ ازیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی نبی ایسا مبعوث نہیں ہوا کہ جس نے اپنی اُمت کو جھوٹے کانے (دجال) سے نہ ڈرایا ہو۔ خبردار! وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا۔'' (صحيح البخاري، الفتن، باب: 26 حديث: 7131)

Allāh, Who then will tell them what they used to do.

جو وہ کرتے رہے تھے ﴿١٥٩﴾★

160. Whoever brings a good deed (Islāmic Monotheism and deeds of obedience to Allāh and His Messenger ﷺ) shall have ten times the like thereof to his credit, and whoever brings an evil deed (polytheism, disbelief, hypocrisy, and deeds of disobedience to Allāh and His Messenger ﷺ) shall have only the recompense of the like thereof, and they will not be wronged.[1]

جو شخص (وہاں) ایک نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے دس گنا (ثواب) ہوگا، اور جو شخص ایک برائی لے کر آئے گا تو اسے بس اس کے برابر ہی سزا دی جائے گی۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا①﴿١٦٠﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

161. Say (O Muhammad ﷺ): "Truly, my Lord has guided me to a Straight Path, a right religion, the religion of Ibrāhīm (Abraham), *Hanīfa* [i.e. the true Islāmic Monotheism — to believe in One God (Allāh, i.e. to worship none but Allāh, Alone)] and he was not of *Al-Mushrikūn* (See V.2:105)."

(اے نبی!) کہہ دیجیے: بے شک مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ہے صحیح اعلیٰ اقدار کے حامل دین کی، ایک رب کے پرستار ابراہیم کے طریقے کی، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا﴿١٦١﴾

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

162. Say (O Muhammad ﷺ): "Verily, my *Salāt* (prayer), my sacrifice, my living, and my dying are for Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

کہہ دیجیے: بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت، (سب کچھ) اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے﴿١٦٢﴾

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾

163. "He has no partner. And of this I have been commanded, and I am the first of the Muslims."

اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے اسی (بات یعنی توحید) کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں﴿١٦٣﴾

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

164. Say: "Shall I seek a lord other than Allāh, while He is the Lord of all things? No person

کہہ دیجیے: کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں؟ جبکہ وہی ہر چیز کا رب ہے، اور کوئی شخص

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

★ بقیہ حاشیہ: انعام، آیت: 159.

② اس میں فرقہ سازی اور دین میں بدعات گھڑنے کی مذمت ہے۔ روایت کیا گیا ہے: نبی ﷺ نے اس آیت: (159/6) کی تلاوت کی اور فرمایا: "یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دین میں نئی نئی باتیں (بدعات) ایجاد کر لی تھیں اور جو خواہشات کا اتباع کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول نہیں فرمائے گا۔" (تفسیر قرطبی: 150/7) کتب احادیث (جامع الترمذی، حدیث: 2640، سنن ابن ماجہ حدیث: 3993 اور سنن أبی داود، حدیث: 4597) میں روایت کیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "یہود و نصاریٰ اکہتر (71) یا بہتر (72) فرقوں میں بٹ گئے تھے اور یہ امت تہتر (73) فرقوں میں بٹ جائے گی اور سب جہنم میں جائیں گے سوائے ایک (فرقہ) کے اور یہ جنتی فرقہ وہ ہے جو میرے اور میرے صحابہ کے راستے پر چلنے والا ہو گا۔"

[1] (V.6:160) See the footnote of (V.6:61).

① اس میں اللہ کے اس فضل و کرم کا بیان ہے جس کا اظہار نیکی اور برائی کا صلہ دیتے وقت اس کی طرف سے ہوگا۔ مزید ملاحظہ ہو اسی سورت کی آیت: 61 کا حاشیہ۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

ایسا (گناہ) نہیں کماتا جس کا وبال اسی پر نہ ہو، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر اپنے رب ہی کی طرف تمھیں لوٹنا ہے، چنانچہ وہ تمھیں ان باتوں سے آگاہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے تھے ﴿١٦٤﴾

earns any (sin) except against himself (only), and no bearer of burdens shall bear the burden of another. Then to your Lord is your return, so He will tell you that wherein you have been differing."

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ
بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ
الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾ ع 20 11 7

اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا، اور تم میں سے بعض کو بعض پر اونچے درجے عطا کیے تاکہ وہ تمھیں ان نعمتوں میں آزمائے جو اس نے تمھیں دیں۔ بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے۔ اور بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿١٦٥﴾

165. And it is He Who has made you generations coming after generations, replacing each other on the earth. And He has raised you in ranks, some above others that He may try you in that which He has bestowed on you. Surely, your Lord is Swift in retribution, and certainly He is Oft-Forgiving, Most Merciful.

٢٠٦ آياتها (٧) سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) رُكُوعَاتُهَا ٢٤

سورۂ اعراف

Sūrat Al-A'rāf [The Heights (or The Wall with Elevations)] 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الٓمٓصٓ ﴿١﴾

الٓمٓصٓ ①

1. *Alif-Lām-Mīm-Sād*. [These letters are one of the miracles of the Qur'ān and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

(اے نبی!) یہ کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی ہے، اس سے آپ کے سینے میں کسی قسم کی تنگی نہیں ہونی چاہیے، تاکہ آپ اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرائیں اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت ہے ②

2. (This is a) Book (the Qur'ān) sent down to you (O Muhammad ﷺ), so let not your breast be narrow therefrom, that you warn thereby; and a reminder to the believers.

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

تم اس (ہدایت) کی پیروی کرو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف نازل کی گئی ہے۔ اور تم اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی پیروی نہ کرو، تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو ③

3. [Say (O Muhammad ﷺ) to these idolaters (pagan Arabs) of your folk:] Follow what has been sent down to you from your Lord (the Qur'ān and Prophet Muhammad's *Sunnah*), and follow not any *Auliyā'* (protectors and helpers who order you to associate partners in worship with Allāh), besides Him (Allāh). Little do you remember!

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٤﴾

اور بہت سی بستیاں ایسی ہیں کہ ہم نے انھیں ہلاک کردیا، تو ان کے پاس ہمارا عذاب اس وقت آیا، جب وہ رات کو سوئے ہوئے تھے یا وہ دوپہر کو آرام

4. And a great number of towns (their population) We destroyed (for their crimes). Our torment came upon them (suddenly) by

کر رہے تھے ④

night or while they were taking their midday nap.

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤

پھر جب ان کے پاس ہمارا عذاب آ گیا تو ان کی پکار بس یہی تھی کہ وہ کہہ اٹھے: بے شک ہم ہی ظالم تھے ⑤

5. No cry did they utter when Our torment came upon them but this: "Verily, we were *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ⑥

چنانچہ ہم ان لوگوں سے ضرور سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے اور ہم رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے ⑥

6. Then surely We shall question those (people) to whom it (the Book) was sent and verily, We shall question the Messengers.

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآىِٕبِيْنَ ⑦

پھر ہم (سب کچھ اپنے) علم سے ان کے سامنے ضرور بیان کریں گے، اور ہم (دنیا میں) غائب (غیر حاضر) تو نہ تھے ⑦

7. Then surely We shall narrate to them (their whole story) with knowledge, and indeed We have not been absent.

وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧

اور اس دن (اعمال کا) وزن کیا جانا برحق ہے، پھر جس شخص کے (نیک اعمال کے) وزن بھاری ہو گئے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ① ⑧

8. And the weighing on that day (Day of Resurrection) will be the true (weighing).[1] So, as for those whose Scale (of good deeds) will be heavy, they will be the successful (by entering Paradise).

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ⑨

اور جس شخص کے (نیک اعمال کے) وزن ہلکے ہو گئے، تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا، اس لیے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ بے انصافی کرتے تھے ⑨

9. And as for those whose Scale will be light, they are those who will lose their ownselves (by entering Hell) because they denied and rejected Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ

اور بلاشبہ ہم نے تمھیں زمین میں قدرت دی اور

10. And surely We gave you authority on the earth and

---

[1] (V.7:8) The Statement of Allāh عز وجل:
"And We shall set up Balances of justice on the Day of Resurrection." (V.21:47).
The deeds and the statement of Adam's offspring will be weighed.
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "(There are) two words (expressions or sayings) which are dear to the Most Gracious (Allāh) and very easy for the tongue to say, but very heavy in the Balance. They are: سبحان الله وبحمده - سبحان الله العظيم *'Subhān Allāhi wa bihamdihi — Subhān Allāhil-'Azīm.'* "* [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/7563 (O.P.652)].
* 'Glorified is Allāh and His is all praise' — 'Glorified is Allāh, the Most Great.' (or I deem Allāh above all those unsuitable things ascribed to Him, and free Him from resembling anything whatsoever, and I glorify His Praises! I deem Allāh, the Most Great above all those unsuitable things ascribed to Him and free Him from resembling anything whatsoever).

① اس میں وزن اعمال کا بیان ہے، یعنی قیامت کے دن انسانوں کے اعمال تولے جائیں گے۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "اور قیامت کے دن ہم (لوگوں کے اعمال تولنے کے لیے) میزان عدل قائم کریں گے۔" (الانبیاء 21:47) احادیث میں بھی وزن اعمال کا بیان ہے جیسے نبی ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت پیارے ہیں، زبان پر بہت ہلکے اور میزان (اعمال کی ترازو) میں بہت بھاری ہیں (وہ یہ ہیں:) [سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ] "اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ، اللہ پاک ہے بڑی عظمت والا۔" (صحیح البخاری، التوحید، باب: 58، حدیث: 7563) اس کا مطلب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کو ان تمام باتوں سے پاک سمجھتا ہوں جو اس کے شایان شان نہیں ہیں مگر اس کی طرف منسوب کی جاتی ہیں، میں اللہ تعالیٰ کو ان چیزوں سے بہت بلند اور ارفع و اعلیٰ سمجھتا ہوں جو اس کی طرف منسوب کی جاتی ہیں اور میں اس کی حمد اور تسبیح بیان کرتا ہوں۔

ع 1 10 8 فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾

اس میں تمھارے لیے گزران کے اسباب فراہم کر دیے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو⑩

appointed for you therein provisions (for your life). Little thanks do you give.

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾

اور بلاشبہ ہم نے تمھیں پیدا کیا، پھر تمھاری صورتیں بنائیں، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا: تم آدم کو سجدہ کرو، چنانچہ انھوں نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا⑪

11. And surely, We created you (your father Adam) and then gave you shape (the noble shape of a human being); then We told the angels, "Prostrate yourselves to Adam," and they prostrated themselves, except *Iblīs* (Satan), he refused to be of those who prostrated themselves.

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾

اللہ نے کہا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟ وہ بولا: میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے⑫

12. (Allāh) said: "What prevented you (O *Iblīs*) that you did not prostrate yourself, when I commanded you?" *Iblīs* said: "I am better than him (Adam), You created me from fire, and him You created from clay."

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾

اللہ نے کہا: پھر تو اس (آسمان) سے اتر جا، کیونکہ تیرے لائق یہ نہیں تھا کہ تو اس میں تکبر کرتا، لہٰذا تو نکل جا، بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے⑬

13. (Allāh) said: "(O *Iblīs*) get down from this (Paradise), it is not for you to be arrogant here. Get out, for you are of those humiliated and disgraced."

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾

اس نے کہا: تو مجھے (اس دن تک) مہلت دے دے، جب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے⑭

14. (*Iblīs*) said: "Allow me respite till the Day they are raised up (i.e. the Day of Resurrection)."

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾

اللہ نے کہا: بے شک تو مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے⑮

15. (Allāh) said: "You are of those respited."

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾

وہ بولا: پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، تو میں ان (لوگوں کو گمراہ کرنے) کے لیے تیرے سیدھے راستے پر ضرور بیٹھوں گا⑯

16. (*Iblīs*) said: "Because You have sent me astray, surely, I will sit in wait against them (human beings) on Your straight path.

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾

پھر میں ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے ان کے پاس ضرور آؤں گا، اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے بھی، اور تو ان کی اکثریت کو شکر گزار نہیں پائے گا⑰

17. "Then I will come to them from before them and behind them, from their right and from their left, and You will not find most of them as thankful ones (i.e. they will not be dutiful to You)."

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾

اللہ نے فرمایا: نکل جا اس سے ذلیل دھتکارا ہوا، پھر ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا، تو میں جہنم کو تم سب سے ضرور بھروں گا⑱

18. (Allāh) said (to *Iblīs*): "Get out from this (Paradise), disgraced and expelled. Whoever of them (mankind) will follow you, then surely, I will fill Hell with you all."

19. "And O Adam! Dwell you and your wife in Paradise, and eat thereof as you both wish, but approach not this tree otherwise you both will be of the *Zālimūn* (unjust and wrong doers)."

اور اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو، اور تم دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ، اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے (19)

وَيَٰٓـَٔادَمُ ٱسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ ٱلْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (19)

20. Then *Shaitān* (Satan) whispered suggestions to them both in order to uncover that which was hidden from them of their private parts (before); he said: "Your Lord did not forbid you this tree except that you should become angels or become of the immortals."

پھر شیطان نے ان دونوں کو بہکانے کے لیے (ان کے دل میں) وسوسہ ڈالا، تاکہ ان کے لیے ان کی شرم گاہیں ظاہر کردے جو ان سے چھپائی گئی تھیں۔ اور شیطان نے کہا: تمھارے رب نے تمھیں صرف اس لیے روکا ہے کہ (کہیں) تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ، یا (کہیں) تم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ (20)

فَوَسْوَسَ لَهُمَا ٱلشَّيْطَٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُۥرِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَىٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ ٱلْخَٰلِدِينَ (20)

21. And he [*Shaitān* (Satan)] swore by Allāh to them both (saying): "Verily, I am one of the sincere well-wishers for you both."

اور اس نے ان دونوں کے سامنے قسم کھائی کہ بے شک میں تم دونوں کے خیر خواہوں میں سے ہوں (21)

وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ (21)

22. So he misled them with deception. Then when they tasted of the tree, that which was hidden from them of their shame (private parts) became manifest to them and they began to cover themselves with the leaves of Paradise (in order to cover their shame). And their Lord called out to them (saying): "Did I not forbid you that tree and tell you: Verily, *Shaitān* (Satan) is an open enemy to you?"

چنانچہ شیطان نے ان دونوں کو دھوکا دے کر پھسلا دیا، پھر جب ان دونوں نے اس درخت کا پھل چکھا تو ان دونوں کی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہو گئیں، اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے (تاکہ ستر ڈھانک سکیں)، اور ان کے رب نے ان کو آواز دی: کیا میں نے تمھیں اس درخت سے روکا نہیں تھا؟ اور میں نے تمھیں یہ (نہیں) کہا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟ (22)

فَدَلَّىٰهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا ٱلشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ ٱلْجَنَّةِ وَنَادَىٰهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا ٱلشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَآ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ (22)

23. They said: "Our Lord! We have wronged ourselves. If You forgive us not, and bestow not upon us Your Mercy, we shall certainly be of the losers."

انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا، اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور تو نے ہم پر رحم نہ فرمایا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے (23)

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ (23)

24. (Allāh) said: "Get down, one of you an enemy to the other [i.e. Adam, Hawwā' (Eve) and *Shaitān* (Satan)]. On earth will be a dwelling place for you and an enjoyment for a time."

اللہ نے کہا: تم اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمھیں زمین میں ٹھہرنا اور ایک (مقررہ) وقت تک فائدہ (اٹھانا) ہے (24)

قَالَ ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ (24)

25. He said: "Therein you shall live, and therein you shall die,

اور فرمایا: تم اسی (زمین) میں زندہ رہو گے، اور اسی میں تم مرو گے اور (قیامت کے دن) اسی سے تم نکالے

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ (25) ع 2 15 9

جاؤ گے ﴿٢٥﴾

and from it you shall be brought out (i.e. resurrected)."

يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ قَدۡ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسٗا يُوَٰرِي سَوۡءَٰتِكُمۡ وَرِيشٗاۖ وَلِبَاسُ ٱلتَّقۡوَىٰ ذَٰلِكَ خَيۡرٞۚ ذَٰلِكَ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾

اے بنی آدم! بے شک ہم نے تم پر ایسا لباس نازل کیا جو تمھاری شرمگاہیں چھپاتا ہے اور زینت کا باعث ہے، اور پرہیزگاری کا لباس بہت بہتر ہے۔① یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿٢٦﴾

26. O Children of Adam! We have bestowed raiment upon you to cover your private parts, and as an adornment; and the raiment of righteousness, that is better. Such are among the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, that they may remember (i.e. leave falsehood and follow truth).[1]

يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ كَمَآ أَخۡرَجَ أَبَوَيۡكُم مِّنَ ٱلۡجَنَّةِ يَنزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡءَٰتِهِمَآۚ إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمۡ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡۗ إِنَّا جَعَلۡنَا ٱلشَّيَٰطِينَ أَوۡلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ ﴿٢٧﴾

اے بنی آدم! کہیں شیطان تمھیں فتنے میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمھارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا تھا جب اس نے ان دونوں کا لباس اتروایا تھا، تاکہ ان کو ان کی شرمگاہیں دکھا دے۔ بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمھیں دیکھتا ہے جہاں سے تم انھیں نہیں دیکھ سکتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کے دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے ﴿٢٧﴾

27. O Children of Adam! Let not *Shaitān* (Satan) deceive you, as he got your parents [Adam and Hawwā' (Eve)] out of Paradise, stripping them of their raiments, to show them their private parts. Verily, he and *Qabīluhu* (his soldiers from the jinn or his tribe) see you from where you cannot see them. Verily, We made the *Shayātīn* (devils) *Auliyā'* (protectors and helpers) for those who believe not.

وَإِذَا فَعَلُواْ فَٰحِشَةٗ قَالُواْ وَجَدۡنَا عَلَيۡهَآ ءَابَآءَنَا وَٱللَّهُ أَمَرَنَا بِهَاۗ قُلۡ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَأۡمُرُ بِٱلۡفَحۡشَآءِۖ أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کرتے پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اللہ قطعاً بے حیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ کے ذمے ایسی باتیں لگاتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ ﴿٢٨﴾

28. And when they commit a *Fāhisha* (evil deed, going round the Ka'bah in naked state, great sins and unlawful sexual intercourse), they say: "We found our fathers doing it, and Allāh has commanded it on us." Say: "Nay, Allāh never commands *Fāhisha*. Do you say of Allāh what you know not?"

قُلۡ أَمَرَ رَبِّي بِٱلۡقِسۡطِۖ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمۡ عِندَ كُلِّ مَسۡجِدٖ وَٱدۡعُوهُ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَۚ كَمَا بَدَأَكُمۡ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

کہہ دیجیے: میرے رب نے انصاف (کرنے) کا حکم دیا ہے، اور (یہ کہ) ہر نماز کے وقت اپنے منہ سیدھے (قبلہ رخ) کرلو، اور خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اسی کو پکارو، جیسے اس نے تمھیں (پہلے) پیدا کیا (ویسے ہی) تم (اس کی طرف) لوٹو

29. Say (O Muhammad ﷺ): My Lord has commanded justice and (said) that you should face Him only (i.e. worship none but Allāh and face the *Qiblah*, i.e. the Ka'bah at Makkah during prayers) in every place of

[1] (V.7:26) It is said that the pagan Arabs in the Pre-Islāmic Period of Ignorance used to do *Tawāf* (going round) of the Ka'bah in a naked state. So when Islām became victorious and Makkah was conquered, the pagans and the polytheists were forbidden to enter Makkah, and none was allowed to do *Tawāf* of the Ka'bah in a naked state.

① بیان کیا جاتا ہے کہ اسلام سے قبل دور جاہلیت میں عرب کے بت پرست برہنہ حالت میں کعبہ کا طواف کیا کرتے تھے، چنانچہ جب اسلام غالب آ گیا اور مکہ فتح ہو گیا تو ان بت پرستوں اور مشرکین کو مکہ میں داخل ہونے سے منع کر دیا گیا اور سب کو برہنہ حالت میں طواف کعبہ سے روک دیا گیا۔

worship, in prayers (and not to face other false deities and idols), and invoke Him only making your religion sincere to Him (by not joining in worship any partner with Him and with the intention that you are doing your deeds for Allāh's sake only). As He brought you (into being) in the beginning, so shall you be brought into being [on the Day of Resurrection in two groups, one as a blessed one (believers), and the other as a wretched one (disbelievers)].

گے ﴿۲۹﴾

30. A group He has guided, and a group deserved to be in error; (because) surely, they took the *Shayātīn* (devils) as *Auliyā'* (protectors and helpers) instead of Allāh, and think that they are guided.

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی، اور دوسرے فریق پر گمراہی ثابت ہوگئی ہے، یقیناً انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا ہے، اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿۳۰﴾

31. O Children of Adam! Take your adornment (by wearing your clean clothes) while praying[1] [and going round (the *Tawāf* of) the Ka'bah], and eat and drink but waste not by extravagance, certainly He (Allāh) likes not *Al-*

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ ع 6 10

اے بنی آدم! تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو،① اور کھاؤ اور پیو، اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۱﴾

[1] (V.7:31) It is obligatory to wear the clothes while praying. And the Statement of Allāh عز وجل: "Take your adornment [(by wearing your clean clothes) covering completely the *'Aurah* (covering of one's *'Aurah* means: while praying, a male must cover himself with clothes from umbilicus of his abdomen up to his knees, and it is better that his both shoulders should be covered. And a female must cover all her body and feet except face, and it is better that both her hands are also covered)] while praying [and going round (the *Tawāf* of) the Ka'bah]."

In how many (what sort of) clothes a woman should pray? 'Ikrimah said, "If she can cover all her body with one garment, it is sufficient."*

* It is agreed by the majority of the religious scholars that a woman while praying should cover herself completely except her face, and it is better that she should cover her hands with gloves or cloth, but her feet must be covered either with a long dress or she must wear socks to cover her feet. This verdict is based on the Prophet's statement (*Abu Dāwūd*).

Narrated 'Āishah رضي الله عنها: Allāh's Messenger ﷺ used to offer the *Fajr* prayer and some believing women covered with their veiling sheets used to attend the *Fajr* prayer with him, and then they would return to their homes unrecognized. [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/372 (O.P.368)]

① اس کا مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ نماز کے وقت کپڑے پہننا ضروری ہے۔ ستر ڈھانپنے سے مراد یہ ہے کہ نماز ادا کرتے ہوئے ایک مرد کندوں پر کپڑا ڈالے اور ناف سے گھٹنوں تک اپنا جسم کپڑوں سے چھپا کر رکھے اور ایک عورت اپنے چہرے کے سوا تمام جسم چھپا کر رکھے۔ علماء کی اکثریت اس امر پر متفق ہے کہ نماز کی حالت میں عورت اپنے چہرے کے سوا تمام جسم کپڑوں میں چھپا کر رکھے اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو بھی کپڑے یا دستانوں سے چھپا کر رکھے، البتہ اس کے پاؤں یا تو لمبے لباس سے ڈھکے ہوئے ہونے چاہئیں یا اسے جرابیں پہن لینی چاہئیں۔ علماء کی یہ رائے احادیث رسول ﷺ پر مبنی ہے۔(سنن أبي داود، الصلاة، باب: 85 حديث:640،639) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز ادا کرتے تھے تو کچھ مسلمان (عورتیں پردے کے لیے) چادریں اوڑھ کر نماز میں شرکت کرتی تھیں، پھر نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو واپس چلی جاتی تھیں بغیر اس کے کہ وہ پہچانی جائیں۔(صحيح البخاري، الصلاة، باب:13 حديث:372)

Musrifūn (those who waste by extravagance).

32. Say (O Muhammad ﷺ): "Who has forbidden the adornment with clothes given by Allāh, which He has produced for His slaves, and *At-Tayyibāt* [all kinds of *Halāl* (lawful) things] of food?" Say: "They are, in the life of this world, for those who believe, (and) exclusively for them (believers) on the Day of Resurrection (the disbelievers will not share them)." Thus We explain the *Ayāt* (Islāmic laws) in detail for a people who have knowledge.

(اے نبی!) کہہ دیجیے: جو زینت اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں، وہ کس نے حرام کی ہیں؟ کہہ دیجیے: یہ (پاکیزہ چیزیں) دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کے لیے بھی ہیں جو ایمان لائے، جبکہ قیامت کے دن یہ خالص مومنوں ہی کے لیے ہوں گی، اسی طرح ہم آیات کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ﴿٣٢﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِيٓ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَالطَّيِّبَٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾

33. Say (O Muhammad ﷺ): "(But) the things that my Lord has indeed forbidden are *Al-Fawāhish* (great evil sins and every kind of unlawful sexual intercourse) whether committed openly or secretly, sins (of all kinds), unrighteous oppression, joining partners (in worship) with Allāh for which He has given no authority, and saying things about Allāh of which you have no knowledge."

کہہ دیجیے: بے شک میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے، چاہے وہ ظاہر ہوں یا چھپی ہوئی، اور گناہ کو اور ناحق ظلم کو بھی اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری، اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم اللہ کے متعلق وہ باتیں کہو جو تم نہیں جانتے ﴿٣٣﴾

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُوا۟ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ سُلْطَٰنًا وَأَن تَقُولُوا۟ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾

34. And every nation has its appointed term; when their term comes, neither can they delay it nor can they advance it an hour (or a moment).

اور ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے، تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو وہ (اس سے) لحہ بھر پیچھے ہوں گے اور نہ آگے ہوں گے ﴿٣٤﴾

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾

35. O Children of Adam! If there come to you Messengers from amongst you, reciting to you My Verses, then whosoever becomes pious and righteous, on them shall be no fear nor shall they grieve.

اے بنی آدم! اگر تمھارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تمھارے سامنے میری آیتیں بیان کریں، تو جنھوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور اپنی اصلاح کر لی، تو ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٣٥﴾

يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

36. But those who reject Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and treat them with arrogance, they are the dwellers of the (Hell) Fire, they will abide

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا، وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٦﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا۟ عَنْهَآ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٣٦﴾

therein forever.

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ
كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ
مِنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا
عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ
كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

چنانچہ اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا، یا اس کی آیات کو جھٹلایا؟ یہی لوگ ہیں جن کا لکھا ہوا نصیب انھیں مل جائے گا۔ یہاں تک کہ ان کے پاس جب ہمارے فرشتے پہنچیں گے، جو ان کو فوت کریں گے، تو وہ ان سے کہیں گے: آج وہ کہاں ہیں جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟ وہ جواب دیں گے: وہ ہم سے کھو گئے، اور وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے ﴿37﴾

37. Who is more unjust than one who invents a lie against Allāh or rejects His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.)? For such their appointed portion (good things of this worldly life and their period of stay therein) will reach them from the Book (of Decrees) until when Our messengers (the angel of death and his assistants) come to them to take their souls, they (the angels) will say: "Where are those whom you used to invoke and worship besides Allāh," they will reply, "They have vanished and deserted us." And they will bear witness against themselves, that they were disbelievers.

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا
دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ
إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ
أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا
فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ ۖ قَالَ
لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

اللہ فرمائے گا: تم ان امتوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ، جو جنوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں، جب بھی ایک امت آگ میں داخل ہوگی تو وہ اپنی بہن (اپنے جیسی دوسری امت) پر لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب اس میں وہ سب اکٹھے ہوں گے تو ان کی دوسری جماعت ان کی پہلی جماعت کے بارے میں کہے گی: اے ہمارے رب! ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، لہٰذا تو انھیں آگ کا دوگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا: (تم میں سے) ہر ایک کے لیے دوگنا (عذاب) ہے، مگر تم نہیں جانتے ﴿38﴾

38. (Allāh) will say: "Enter you in the company of nations who passed away before you, of men and jinn, into the Fire." Every time a new nation enters, it curses its sister nation (that went before) until they will be gathered all together in the Fire. The last of them will say to the first of them: "Our Lord! These misled us, so give them a double torment of the Fire." He will say: "For each one there is double (torment), but you know not."

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾ ع 4/8/11

اور ان کی پہلی جماعت ان کی دوسری جماعت سے کہے گی: تمھیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، چنانچہ تم اس کے بدلے میں عذاب (کا مزہ) چکھو جو کچھ تم کماتے رہے تھے ﴿39﴾

39. The first of them will say to the last of them: "You were not better than us, so taste the torment for what you used to earn."

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ
فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں گھس جائے، اور ہم مجرموں کو اسی طرح بدلہ

40. Verily, those who deny Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and treat them with arrogance, for them the gates of heaven will not be opened, and they will not enter Paradise until the camel

الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤٠

دیتے ہیں ۝٤٠

goes through the eye of the needle (which is impossible). Thus do We recompense the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners).

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١

ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا، اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا، اور ہم ظالموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ۝٤١

41. Theirs will be a bed of Hell (Fire), and over them coverings (of Hell-fire). Thus do We recompense the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٤٢

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو ہم کسی شخص کو اس کی ہمت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، وہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٤٢

42. But those who believed (in the Oneness of Allāh - Islāmic Monotheism), and worked righteousness — We tax not any person beyond his scope — such are the dwellers of Paradise. They will abide therein forever.

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْھٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِھٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣

النصف

اور ان کے دلوں میں جو کینہ ہوگا وہ ہم نکال پھینکیں گے، ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور وہ کہیں گے: سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں یہ سیدھی راہ دکھائی اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی تو ہم ہرگز ایسے نہ تھے کہ ہدایت پاتے، بلاشبہ ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے اور انھیں آواز دی جائے گی کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم ان اعمال کے بدلے وارث بنائے گئے ہو جو تم کرتے تھے ۝٤٣

43. And We shall remove from their breasts any (mutual) hatred or sense of injury (which they had, if at all, in the life of this world); rivers flowing under them, and they will say: "All praise and thanks are Allāh's, Who has guided us to this, and never could we have found guidance, were it not that Allāh had guided us! Indeed, the Messengers of our Lord did come with the truth." And it will be cried out to them: "This is the Paradise which you have inherited for what you used to do."

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤

اور جنت والے دوزخ والوں سے پکار کر کہیں گے کہ بے شک ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ ہم نے سچا پایا، تو کیا تم نے بھی وہ وعدہ سچا پایا جو تمھارے رب نے تم سے کیا تھا؟ وہ (دوزخی) کہیں گے: ہاں۔ پھر ایک اعلان کرنے والا ان میں اعلان کرے گا کہ ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ۝٤٤

44. And the dwellers of Paradise will call out to the dwellers of the Fire (saying): "We have indeed found true what our Lord had promised us; have you also found true what your Lord promised (warned)?" They shall say: "Yes." Then a crier will proclaim between them: "The Curse of Allāh is on the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اور اس میں ٹیڑھ ڈھونڈتے تھے، اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے

45. Those who hindered (men) from the path of Allāh, and would seek to make it crooked,

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

تھے ﴿۴۵﴾

and they were disbelievers in the Hereafter.

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ
رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ
يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور ان دونوں (گروہوں) کے درمیان پردہ ہوگا، اور اعراف① پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک (جنتی دوزخی) کو ان کی خاص علامتوں سے پہچانتے ہوں گے، اور وہ جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو، اعراف والے (ابھی) جنت میں داخل نہ ہوئے ہوں گے جب کہ وہ اس کی امید رکھتے ہوں گے ﴿۴۶﴾

46. And between them will be a (barrier) screen and on *Al-A'rāf*[1] (a wall with elevated places) will be men (whose good and evil deeds would be equal in Scale), who would recognise all (of the Paradise and Hell people), by their marks (the dwellers of Paradise by their white faces and the dwellers of Hell by their black faces). And they will call out to the dwellers of Paradise, "*Salāmun 'Alaikūm*" (peace be on you), and at that time they (men on *Al-A'rāf*) will not yet have entered it (Paradise), but they will hope to enter (it) with certainty.

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ
النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور جب ان کی آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی تو کہیں گے: اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کر ﴿۴۷﴾

47. And when their eyes will be turned towards the dwellers of the Fire, they will say: "Our Lord! Place us not with the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى
عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور اعراف والے کچھ ایسے لوگوں کو پکاریں گے جنھیں وہ ان کی خاص علامتوں سے پہچانتے ہوں گے، وہ کہیں گے کہ تمھیں تمھارے گروہ نے کوئی فائدہ نہیں دیا اور نہ اس تکبر نے (فائدہ دیا) جو تم کرتے تھے ﴿۴۸﴾

48. And the men on *Al-A'rāf* (the wall) will call to the men whom they would recognise by their marks, saying: "Of what benefit to you were your great numbers (and hoards of wealth), and your arrogance (against Faith)?"

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ
بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ
وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا؟ (ان سے تو کہہ دیا گیا کہ) تم جنت میں داخل ہو جاؤ، تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾

49. Are they those, of whom you swore that Allāh would never show them mercy. (Behold! It has been said to them): "Enter Paradise, no fear shall be on you, nor shall you grieve."

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ
اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ۭ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

اور دوزخ والے جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم کچھ پانی ہم پر انڈیل دو یا اس رزق میں سے، جو اللہ نے تمھیں دیا ہے، (کچھ ہمیں عطا کرو) جنتی کہیں گے: بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر

50. And the dwellers of the Fire will call to the dwellers of Paradise: "Pour on us some water or anything that Allāh has provided you with." They will

[1] (V.7:46) *Al-A'rāf*: It is said that it is a wall between Paradise and Hell and it has on it elevated places. [Please see *Tafsir Al-Qurtubi* (for details).]

① [اَلْأَعْرَاف] کہا جاتا ہے کہ یہ جنت اور دوزخ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ کیجیے: (تفسیر القرطبی: 211/7)

الْكٰفِرِيْنَ ۝50

حرام کردی ہیں ۝50

say: "Both (water and provision) Allāh has forbidden to the disbelievers."

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝51

وہ لوگ جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا، اور انھیں دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا، چنانچہ آج ہم انھیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح انھوں نے اپنی اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جیسے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ۝51

51. "Who took their religion as an amusement and play, and the life of the world deceived them." So this Day We shall forget them as they forgot their Meeting of this Day, and as they used to reject Our *Ayāt* (proofs, signs, evidences, verses, lessons, revelations, etc.).

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝52

اور ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے (اپنے) علم سے تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، جبکہ وہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں ۝52

52. Certainly, We have brought to them a Book (the Qur'ān) which We have explained in detail with knowledge, — a guidance and a mercy to a people who believe.

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝53 ع 6 13

ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں، صرف اس کے انجام (قیامت) کا انتظار ہے، جس دن اس کا انجام سامنے آئے گا تو وہ لوگ جو اس سے پہلے اس دن کو بھولے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے، تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں کہ وہ ہمارے حق میں سفارش کریں؟ یا ہمیں دنیا میں لوٹا دیا جائے تو ہم ان اعمال سے ہٹ کر عمل کریں جو ہم (پہلے) کیا کرتے تھے؟ بے شک انھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور وہ ساری باتیں ہوا ہو گئیں جو وہ گھڑتے رہتے تھے ۝53

53. Await they just for the final fulfillment of the event? On the Day the event is finally fulfilled (i.e. the Day of Resurrection), those who neglected it before will say: "Verily, the Messengers of our Lord did come with the truth, now are there any intercessors for us that they might intercede on our behalf? Or could we be sent back (to the first life of the world) so that we might do (good) deeds other than those (evil) deeds which we used to do?" Verily, they have lost their ownselves (i.e. destroyed themselves) and that which they used to fabricate (invoking and worshipping others besides Allāh) has gone away from them.

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝54

بے شک تمھارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوگیا۔ وہ دن کو رات سے اس طرح ڈھانپتا ہے کہ وہ (رات) جلدی سے اس (دن) کو آلیتی ہے، اور اس نے سورج، چاند اور تارے اس طرح پیدا کیے کہ وہ سب اس (اللہ) کے حکم کے پابند کر دیے گئے ہیں۔ آگاہ رہو! پیدا کرنا اور حکم صادر کرنا اسی کے لیے روا

54. Indeed, your Lord is Allāh, Who created the heavens and the earth in Six Days, and then He rose over (*Istawā*) the Throne (really in a manner that suits His Majesty). He brings the night as a cover over the day, seeking it rapidly, and (He created) the sun, the moon, the stars subjected to His Command.

ہے، اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے ⑭

Surely, His is the creation and commandment. Blessed is Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ⑤⑤

تم اپنے رب کو آہ وزاری کرتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو، بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ⑤⑤

55. Invoke your Lord with humility and in secret. He likes not the aggressors.

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ⑤⑥

اور زمین کی اصلاح کے بعد تم اس میں فساد نہ کرو، اور اللہ کو خوف سے اور طمع کرتے ہوئے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے ⑤⑥

56. And do not do mischief on the earth, after it has been set in order, and invoke Him with fear and hope. Surely, Allāh's Mercy is (ever) near to the good-doers.

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ⑤⑦

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بادلوں کو اٹھاتی ہیں تو ہم انھیں کسی مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم ان کے ذریعے سے پانی نازل کرتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے (زمین سے) ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (قبروں سے) نکالیں گے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ⑤⑦

57. And it is He Who sends the winds as heralds of glad tidings, going before His Mercy (rain). Till when they have carried heavy-laden clouds, We drive it to a land that is dead, then We cause water (rain) to descend thereon. Then We produce every kind of fruit therewith. Similarly, We shall raise up the dead, so that you may remember or take heed.

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ⑤⑧ ع 7 5 14

اور جو ستھری زمین ہوتی ہے اس کی پیداوار اپنے رب کے حکم سے (خوب) نکلتی ہے، اور جو خراب ہوتی ہے اس کی پیداوار ناقص ہی نکلتی ہے۔ اسی طرح ہم (اپنی) آیات کو ان لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں جو شکر کرتے ہیں ⑤⑧

58. The vegetation of a good land comes forth (easily) by the Permission of its Lord; and that which is bad, brings forth nothing but (a little) with difficulty. Thus do We explain variously the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) for a people who give thanks.

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤⑨

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، چنانچہ اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، بے شک میں تم پر بہت بڑے دن کا عذاب آنے سے ڈرتا ہوں ⑤⑨

59. Indeed, We sent Nūh (Noah) to his people and he said: "O my people! Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him. (*Lā ilāha illallāh*: none has the right to be worshipped but Allāh.) Certainly, I fear for you the torment of a Great Day!"

قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑥⓪

اس کی قوم میں سے بعض سرداروں نے کہا: بے شک ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں ⑥⓪

60. The leaders of his people said: "Verily, we see you in plain error."

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾

نوح نے کہا: اے میری قوم! میں گم راہ نہیں ہوں بلکہ میں تو سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں ﴿٦١﴾

61. [Nūh (Noah)] said: "O my people! There is no error in me, but I am a Messenger from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾

میں تمھیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمھاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٦٢﴾

62. "I convey to you the Messages of my Lord and give sincere advice to you. And I know from Allāh what you know not.

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾

کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک ایسے آدمی کے ذریعے سے نصیحت آ گئی جو تم میں سے ہے؟ تاکہ وہ تمھیں ڈرائے اور تاکہ تم ڈر جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٦٣﴾

63. "Do you wonder that there has come to you a Reminder from your Lord through a man from amongst you, that he may warn you, so that you may fear Allāh and that you may receive (His) Mercy?"

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع 8 15

پھر انھوں نے نوح کو جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ (ایمان لانے والے) تھے کشتی میں بچالیا، اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، بے شک وہ لوگ (دل کے) اندھے تھے ﴿٦٤﴾

64. But they denied him, so We saved him and those along with him in the ship, and We drowned those who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). They were indeed a blind people.

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٦٥﴾

65. And to 'Ād (people, We sent) their brother Hūd. He said: "O my people! Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him. (*Lā ilāha illallāh*: none has the right to be worshipped but Allāh.) Will you not fear (Allāh)?"

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

اس کی قوم میں سے کافر چودھری کہنے لگے: بے شک ہم تجھے بے وقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں، اور بے شک ہم تجھے جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں ﴿٦٦﴾

66. The leaders of those who disbelieved among his people said: "Verily, we see you in foolishness, and verily, we think you are one of the liars."

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

(ہود نے) کہا: اے میری قوم! میں بے وقوف نہیں ہوں، بلکہ میں تو سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں ﴿٦٧﴾

67. (Hūd) said: "O my people! There is no foolishness in me, but (I am) a Messenger from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

میں اپنے رب کے پیغامات تمھیں پہنچاتا ہوں اور میں تمھارا خیر خواہ اور امین ہوں ﴿٦٨﴾

68. "I convey to you the Messages of my Lord, and I am a trustworthy adviser (or well-wisher) for you.

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوٓا۟ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِى ٱلْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۖ فَٱذْكُرُوٓا۟ ءَالَآءَ ٱللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس ایک ایسے آدمی کے ذریعے سے نصیحت آئی ہے جو تمھی میں سے ہے، تاکہ وہ تمھیں ڈرائے؟ اور یاد کرو، جب اس نے قوم نوح کے بعد تمھیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا، اور تمھیں قد و قامت میں بڑھوتری دی، لہٰذا تم اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٦٩﴾

69. "Do you wonder that there has come to you a Reminder (and an advice) from your Lord through a man from amongst you to warn you? And remember that He made you successors after the people of Nūh (Noah) and increased you amply in stature. So remember the graces (bestowed upon you) from Allāh so that you may be successful."

قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ ٱللَّهَ وَحْدَهُۥ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾

انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم ایک اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور انھیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ عبادت کرتے تھے؟ چنانچہ اگر تو سچوں میں سے ہے تو ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے ﴿٧٠﴾

70. They said: "Have you come to us that we should worship Allāh Alone and forsake that which our fathers used to worship? So bring us that wherewith you have threatened us if you are of the truthful."

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَٰدِلُونَنِى فِىٓ أَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّا نَزَّلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾

ہود نے کہا: تمھارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہوا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمھارے آباء واجداد نے رکھ لیے ہیں؟ اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی، چنانچہ تم انتظار کرو، بے شک میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿٧١﴾

71. (Hūd) said: "torment and wrath have already fallen on you from your Lord. Dispute you with me over names which you have named — you and your fathers — with no authority from Allāh? Then wait, I am with you among those who wait."

فَأَنجَيْنَٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا۟ مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾ ع 8 16

پھر ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ہمراہ تھے، اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی، اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے ﴿٧٢﴾

72. So We saved him and those who were with him by a mercy from Us, and We cut the roots of those who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.); and they were not believers.

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۗ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ ٱللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

اور ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ صالح نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، تحقیق تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ گئی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمھارے لیے خاص نشانی ہے، چنانچہ تم اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے، اور اسے برائی کے ساتھ ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ تمھیں بہت دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿٧٣﴾

73. And to Thamūd (people, We sent) their brother Sālih. He said: "O my people! Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him. (*Lā ilāha illallāh*: none has the right to be worshipped but Allāh.) Indeed there has come to you a clear sign (the miracle of the coming out of a huge she-camel from the midst of a rock) from your Lord. This she-camel of Allāh is a sign to you; so you leave her to graze in

Allāh's earth, and touch her not with harm, lest a painful torment should seize you.

وَاذْكُرُوٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

اور یاد کرو، جب اس نے تمھیں قوم عاد کے بعد ایک دوسرے کا جانشین بنایا، اور تمھیں زمین میں ٹھکانا دیا، تم اس کی نرم مٹی سے محلات بناتے ہو اور پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو، چنانچہ تم اللہ کی نعمتیں یاد کرو، اور زمین میں فسادی بن کر مت پھرو ﴿۷۴﴾

74. And remember when He made you successors after 'Ād (people) and gave you habitations in the land, you build for yourselves palaces in plains, and carve out homes in the mountains. So remember the graces (bestowed upon you) from Allāh, and do not go about making mischief on the earth."

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

اس کی قوم کے وڈیرے جنھوں نے تکبر کیا، کمزور سمجھے جانے والے ایمان داروں سے کہنے لگے: کیا تم یہ بات جانتے ہو کہ واقعی صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انھوں نے کہا: (ہاں) بلاشبہ ہم اس چیز پر ایمان لانے والے ہیں جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے ﴿۷۵﴾

75. The leaders of those who were arrogant among his people said to those who were counted weak — to such of them as believed: "Know you that Sālih is one sent from his Lord." They said: "We indeed believe in that with which he has been sent."

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

ان لوگوں نے کہا جنھوں نے تکبر کیا: بے شک ہم اس چیز کا انکار کرنے والے ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۷۶﴾

76. Those who were arrogant said: "Verily, we disbelieve in that which you believe in."

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

چنانچہ انھوں نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، اور انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، اور کہا: اے صالح! اگر تو رسولوں میں سے ہے تو ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا رہتا ہے ﴿۷۷﴾

77. So they killed the she-camel and insolently defied the Commandment of their Lord, and said: "O Sālih! Bring about your threats if you are indeed one of the Messengers (of Allāh)."

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

پھر انھیں زلزلے نے آ لیا، چنانچہ وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل (مردہ) گرے پڑے تھے ﴿۷۸﴾

78. So the earthquake seized them, and they lay (dead), prostrate in their homes.

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

تب صالح نے ان سے منہ پھیرا اور کہا: اے میری قوم! بے شک میں نے تمھیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا، اور میں نے تمھیں نصیحت کی تھی، لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ﴿۷۹﴾

79. Then he (Sālih) turned from them, and said: "O my people! I have indeed conveyed to you the Message of my Lord, and have given you good advice but you like not good advisers."

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اور لوط کو بھیجا، جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی؟ ﴿۸۰﴾

80. And (remember) Lūt (Lot), when he said to his people: "Do you commit the worst sin such as none preceding you has committed in the *'Ālamīn* (mankind and jinn)?

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ
النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

بے شک تم جنسی خواہش پوری کرنے کے لیے
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو، بلکہ تم
لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہو ﴿٨١﴾

81. "Verily, you practise your lusts on men instead of women. Nay, but you are a people transgressing beyond bounds (by committing great sins)."

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا
أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ
يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

اور اس کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا:
انھیں اپنی بستی سے نکال دو، بے شک یہ لوگ بڑے
پاک صاف بنتے ہیں ﴿٨٢﴾

82. And the answer of his people was only that they said: "Drive them out of your town, these are indeed men who want to be pure (from sins)!"

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ
مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی،
سوائے اس کی بیوی کے، وہ پیچھے رہنے (ہلاک
ہونے) والوں میں شامل ہوگئی ﴿٨٣﴾

83. Then We saved him and his family, except his wife; she was of those who remained behind (in the torment).

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ
10 ع 12 17 كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی، چنانچہ
دیکھ لیجیے مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿٨٤﴾

84. And We rained down on them a rain (of stones). Then see what was the end of the *Mujrimūn* (criminals, polytheists and sinners).

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ
قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن
كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾

اور ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب
کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی
عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود
نہیں، تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے
واضح دلیل آگئی ہے، لہٰذا تم ناپ اور تول کو پورا کرو،
اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو، اور تم
زمین کی اصلاح کے بعد اس میں فساد نہ کرو، یہ
تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو ﴿٨٥﴾

85. And to (the people of) Madyan (Midian), (We sent) their brother Shu'aib. He said: "O my people! Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him. [*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh).] Verily, a clear proof (sign) from your Lord has come to you; so give full measure and full weight and wrong not men in their things, and do not do mischief on the earth after it has been set in order, that will be better for you, if you are believers."

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ
وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ
وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ
قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

اور تم ہر ایک راستے پر مت بیٹھو، تم اس شخص کو ڈراتے
اور اللہ کے راستے سے روکتے ہو جو اس پر ایمان
لے آئے، اور تم اس راہ میں ٹیڑھ تلاش کرتے
ہو، اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، پھر اس نے
تمھیں زیادہ کر دیا۔ اور دیکھو! فسادیوں کا انجام کیسا
ہوا تھا؟ ﴿٨٦﴾

86. "And sit not on every road, threatening, and hindering from the path of Allāh those who believe in Him, and seeking to make it crooked. And remember when you were but few, and He multiplied you. And see what was the end of the *Mufsidūn* (mischief-makers, corrupters, liars).

وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي
أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا

اور اگر تم میں سے کچھ لوگ اس حکم پر ایمان لے آئے
ہیں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے اور کچھ دوسرے

87. "And if there is a party of you who believe in that with

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

ایمان نہیں لائے ہیں تو تم ذرا صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے،① اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿87﴾

which I have been sent and a party who do not believe, so be patient until Allāh judges between us, and He is the Best of judges."[1]

---

[1] (V.7:87)
A) Narrated 'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Surely, everyone of you is a guardian and is responsible for his charges: The *Imām* (ruler) of the people is a guardian and is responsible for his subjects; a man is the guardian of his family (household) and is responsible for his subjects; a woman is the guardian of her husband's home and of his children and is responsible for them; and the slave of a man is a guardian of his master's property and is responsible for it. Surely, everyone of you is a guardian and responsible for his charges."
[*Sahih Al-Bukhāri,* 9/7138 (O.P.252)]
B) Narrated Tarif Abū Tamīmah: I saw Safwān and Jundub and Safwān's companions when Jundub was advising. They said, "Did you hear something from Allāh's Messenger ﷺ?" Jundub said, "I heard him saying, 'Whoever does a good deed in order to show-off, Allāh will expose his intentions on the Day of Resurrection (before the people), and whoever puts the people into difficulties, Allāh will put him into difficulties on the Day of Resurrection.'" The people said (to Jundub), "Advise us." He said, "The first thing of the human body to putrefy is the abdomen, so he who can eat nothing but good food (*Halāl* and earned lawfully) should do so, and he who does as much as he can that nothing intervenes between him and Paradise by not shedding even a handful of blood (i.e. murdering), should do so." [*Sahih Al-Bukhāri,* 9/7152 (O.P.266)]
C) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: While the Prophet ﷺ and I were coming out of the mosque, a man met us outside the gate. The man said, "O Allāh's Messenger! When will be the Hour?" The Prophet ﷺ asked him, "What have you prepared for it?" The man became afraid and ashamed and then said, "O Allāh's Messenger! I haven't prepared for it much of *Saum* (fasts), *Salāt* (prayers) or charitable gifts but I love Allāh and His Messenger." The Prophet ﷺ said, "You will be with the one whom you love." [*Sahih Al-Bukhāri,* 9/7153 (O.P.267)]
D) Narrated Abu Dhar رضي الله عنه: Once I went to him (the Prophet ﷺ) and he said, "By Allāh in Whose Hand my soul is (or probably said, "By Allāh, except whom none has the right to be worshipped)" whoever had camels or cows or sheep and did not pay their *Zakāt* (charity), those animals will be brought on the Day of Resurrection far bigger and fatter than before and they will tread him under their hooves, and will butt him with their horns (and those animals will come in circle). When the last does its turn, the first will start again, and this punishment will go on till Allāh has finished the judgements amongst the people." [*Sahih Al-Bukhāri,* 2/1460 (O.P.539)]

① یہ فیصلہ دنیا میں بھی ہو سکتا ہے تاہم آخرت میں تو یقیناً ہوگا، چنانچہ وہاں ہر ایک سے باز پرس ہوگی اور پھر اس کی روشنی میں فیصلے ہوں گے جیسے احادیث میں بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر شخص نگران (ذمے دار) ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں باز پرس ہوگی، امام (حکمران) اپنی رعایا پر نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں باز پرس ہوگی، آدمی اپنے اہل وعیال پر نگران ہے اور اس سے اُس کی رعیت کے بارے میں باز پرس ہوگی، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر نگران ہے اور اس سے ان کے بارے میں باز پرس ہوگی، خادم اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں باز پرس ہوگی اور تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔" (صحيح البخاري، الأحكام، باب: 1 حديث: 7138) ایک دوسری حدیث میں فرمایا: "جو کوئی دکھلاوے کے لیے کوئی نیک کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (لوگوں کے سامنے) اس کی نیت کو ظاہر کر دے گا اور جو کوئی لوگوں پر سختی کرے گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اِس پر سختی کرے گا......" (صحيح البخاري، الأحكام، باب: 9 حديث: 7152) ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو نے اس (قیامت کے دن) کے لیے کیا کچھ تیار کیا ہے؟" تو وہ آدمی شرمندہ اور خوفزدہ ہو گیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کے لیے بہت زیادہ روزے، صدقات اور نمازیں تو تیار نہیں کی ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: "تو اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے تو محبت کرتا ہے۔" (صحيح البخاري، الأحكام، باب: 10 حديث: 7153) ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دفعہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس اللہ کی قسم، جس کے قبضے میں میری جان ہے! جس کسی کے پاس اُونٹ، گائے اور بکریاں ہوں اور وہ زکاۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن ان جانوروں کو لایا جائے گا جبکہ وہ پہلے سے بہت بڑے اور بہت زیادہ فربہ ہوں گے، وہ اسے اپنے کھروں (پاؤں) تلے روندیں گے اور سینگوں سے ماریں گے اور اس پر مسلسل چکر لگاتے رہیں گے اور یہ سزا اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کے درمیان فیصلہ نہ کر لے گا۔" (صحيح البخاري، الزكاة، باب: 43 حديث: 1460)

88. The chiefs of those who were arrogant among his people said: "We shall certainly drive you out, O Shu'aib, and those who have believed with you from our town, or else you (all) shall return to our religion." He said: "Even though we hate it?"

اس کی قوم میں سے جو سردار تکبر کرتے تھے، انھوں
نے کہا: اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو
تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنی بستی سے ضرور
نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ گے۔
شعیب نے کہا: کیا (ہم تمھارے دین میں آجائیں)
اگر چہ ہم (اس سے) کراہت کرتے ہیں؟ ﴿88﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾

89. "We should have invented a lie against Allāh if we returned to your religion, after Allāh has rescued us from it. And it is not for us to return to it unless Allāh, our Lord, should will. Our Lord comprehends all things in His Knowledge. In Allāh (Alone) we put our trust. Our Lord! Judge between us and our people in truth, for You are the Best of those who give judgment."

ہم نے (گویا) اللہ پر جھوٹ باندھا اگر ہم تمھارے
دین میں لوٹ آئیں جبکہ اللہ ہمیں اس سے نجات
دے چکا ہے اور ہمارے لائق نہیں کہ ہم اس میں
لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ، ہمارا رب چاہے۔ ہمارے
رب نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے گھیر رکھا ہے، ہم
نے اللہ ہی پر بھروسا کیا ہے۔ (اور ہم دعا کرتے ہیں)
اے ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے
درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر، اور تو بہترین فیصلہ
کرنے والا ہے ﴿89﴾

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ
مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا
يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾

90. The chiefs of those who disbelieved among his people said (to their people): "If you follow Shu'aib, be sure then you will be the losers!"

اور اس کی قوم میں سے وہ سردار جنھوں نے کفر کیا
تھا، کہنے لگے: اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بے
شک تم ضرور خسارہ پانے والے ہو گے ﴿90﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ
اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾

91. So the earthquake seized them and they lay (dead), prostrate in their homes.

پھر انھیں زلزلے نے آ پکڑا، چنانچہ وہ اپنے گھروں
میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿91﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾

92. Those who denied Shu'aib, became as if they had never dwelt there (in their homes). Those who denied Shu'aib, they were the losers.

جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ (یوں ہو گئے) جیسے
ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ جن لوگوں نے
شعیب کو جھٹلایا وہی خسارہ پانے والے تھے ﴿92﴾

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾

93. Then he (Shu'aib) turned from them and said: "O my people! I have indeed conveyed my Lord's Messages to you and I have given you good advice. Then how can I grieve for a disbelieving people's (destruction)."

پھر شعیب نے ان سے منہ پھیر کر کہا: اے میری
قوم! یقیناً میں نے تو اپنے رب کے پیغامات تمھیں
پہنچا دیے اور تمھاری خیر خواہی کی، پھر میں کافر قوم پر
غم کیوں کھاؤں؟ ﴿93﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ
اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ
فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع 11 1

94. And We sent no Prophet to any town (and they denied him), but We seized its people with suffering from extreme poverty (or loss in wealth) and loss of

اور جب بھی ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو اس
بستی والوں کو تنگی اور سختی میں مبتلا کیا، تا کہ وہ عاجزی
اختیار کریں ﴿94﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ
اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾

health (and calamities), so that they might humble themselves (and repent to Allāh).

95. Then We changed the evil for the good, until they increased in number and in wealth, and said: "Our fathers were touched with evil (loss of health and calamities) and with good (prosperity)." So, We seized them all of a sudden while they were unaware.

پھر ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی میں بدل دیا یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے: ہمارے باپ دادا کو بھی تنگی اور راحت پیش آئی تھی، تب ہم نے انھیں اچانک پکڑ لیا اور انھیں خبر تک نہ ہو سکی ﴿٩٥﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾

96. And if the people of the towns had believed and had the *Taqwā* (piety), certainly, We should have opened for them blessings from the heaven and the earth, but they denied (the Messengers). So, We took them (with punishment) for what they used to earn (polytheism and crimes).

اور اگر ان بستیوں والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انھوں نے (دین حق کو) جھٹلایا تو ہم نے انھیں (ان کے برے عملوں کے باعث) پکڑ لیا جو وہ کرتے رہے تھے ﴿٩٦﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

97. Did the people of the towns then feel secure against the coming of Our punishment by night while they were asleep?

کیا پھر بستیوں والے اس (بات) سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آ جائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں؟ ﴿٩٧﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾

98. Or, did the people of the towns then feel secure against the coming of Our punishment in the forenoon while they were playing?

یا بستیوں والے اس (بات) سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے اور وہ کھیل تماشے میں مصروف ہوں؟ ﴿٩٨﴾

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾

99. Did they then feel secure against the Plan of Allāh? None feels secure from the Plan of Allāh except the people who are the losers.

کیا پھر وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ اللہ کی تدبیر سے بے خوف تو وہی لوگ ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہوں ﴿٩٩﴾

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا
الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ 12 ع 2

100. Is it not clear to those who inherit the earth in succession from its (previous) possessors, that had We willed, We would have punished them for their sins. And We seal up their hearts so that they hear not?

کیا ان لوگوں پر واضح نہیں ہوا جو زمین میں (پہلے بسنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد اس کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں مصیبتوں میں مبتلا کر دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں، پھر وہ (کچھ) نہ سن پائیں؟ ﴿١٠٠﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

101. Those were the towns whose story We relate to you (O Muhammad ﷺ). And there came indeed to them their Messengers

(اے نبی!) یہ وہ بستیاں ہیں جن کی کچھ خبریں ہم آپ سے بیان کرتے ہیں اور یقیناً ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے، چنانچہ جس

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ

قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

چیز کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے، اس پر ایمان لانے کے روادار نہ ہوئے۔ اللہ اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿١٠١﴾

with clear proofs, but they were not to believe in that which they had rejected before. Thus Allāh does seal up the hearts of the disbelievers (from every kind of religious guidance).

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

اور ہم نے ان میں سے اکثر میں عہد (کا پاس) نہیں پایا اور بلاشبہ ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان ہی پایا ﴿١٠٢﴾

102. And most of them We found not true to their covenant, but most of them We found indeed *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾

پھر ان (نبیوں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انھوں نے ان (نشانیوں) کو نہ مانا، پھر دیکھیے فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟ ﴿١٠٣﴾

103. Then after them We sent Mūsā (Moses) with Our Signs to Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs, but they wrongfully rejected them. So, see how was the end of the *Mufsidūn* (mischief-makers, corrupters).

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾

اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بے شک میں سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں ﴿١٠٤﴾

104. And Mūsā (Moses) said: "O Fir'aun (Pharaoh)! Verily, I am a Messenger from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٠٥﴾

مجھ پر واجب ہے کہ میں اللہ کی طرف سے حق کے سوا کچھ نہ کہوں۔ تحقیق میں تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے واضح دلیل لایا ہوں، لہٰذا تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ﴿١٠٥﴾

105. "Proper it is for me that I say nothing concerning Allāh but the truth. Indeed I have come to you from your Lord with a clear proof. So let the Children of Israel depart along with me."

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾

فرعون نے کہا: اگر تو کوئی نشانی لے کر آیا ہے تو وہ پیش کر، اگر تو سچوں میں سے ہے ﴿١٠٦﴾

106. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "If you have come with a sign, show it forth, if you are one of those who tell the truth."

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

تب موسیٰ نے اپنا عصا (زمین پر) ڈالا تو وہ اسی وقت اژدہا (بن کر) ظاہر ہوا ﴿١٠٧﴾

107. Then [Mūsā (Moses)] threw his stick and behold! it was a serpent, manifest!

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع 13 3

اور موسیٰ نے (بغل سے) اپنا ہاتھ (باہر) نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے چمکتا ہوا سفید تھا ﴿١٠٨﴾

108. And he drew out his hand, and behold! it was white (with radiance) for the beholders.

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾

فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: بے شک یہ تو ماہر جادوگر ہے ﴿١٠٩﴾

109. The chiefs of the people of Fir'aun (Pharaoh) said: "This is indeed a well-versed sorcerer;

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾

یہ چاہتا ہے کہ تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دے، پس تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ ﴿١١٠﴾

110. "He wants to get you out of your land, so what do you advise?"

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ

انھوں نے کہا: اسے اور اس کے بھائی (ہارون) کو

111. They said: "Put him and his

حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے ﴿۱۱۱﴾

brother off (for a time), and send callers to the cities to collect —

يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

(تاکہ) وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں ﴿۱۱۲﴾

112. "That they bring to you all well-versed sorcerers."

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور وہ جادوگر فرعون کے پاس آئے، تو انھوں نے کہا: یقیناً ہمارے لیے انعام ہوگا اگر ہم غالب آگئے؟ ﴿۱۱۳﴾

113. And so the sorcerers came to Fir'aun (Pharaoh). They said: "Indeed there will be a (good) reward for us if we are the victors."

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

فرعون نے کہا: ہاں، اور بے شک تم (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہوگے ﴿۱۱۴﴾

114. He said: "Yes, and moreover you will (in that case) be of the nearest (to me)."

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ! یا تو تو ڈال یا (پہلے) ہم ہی (اپنا جادو) ڈالیں ﴿۱۱۵﴾

115. They said: "O Mūsā (Moses)! Either you throw (first), or shall we have the (first) throw?"

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

موسیٰ نے کہا: (پہلے) تم ڈالو، پھر جب انھوں نے (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انھیں (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپوں سے) ڈرایا، اور وہ بہت بڑا جادو لائے تھے ﴿۱۱۶﴾

116. He [Mūsā (Moses)] said: "Throw you (first)." So when they threw, they bewitched the eyes of the people, and struck terror into them, and they displayed a great magic.

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تو (بھی) اپنا عصا ڈال۔ (جب اس نے ڈالا) تو وہ دیکھتے دیکھتے (اژدہا بن کر ان سانپوں کو) نگلنے لگا جو وہ (جادوگر) گھڑتے تھے ﴿۱۱۷﴾

117. And We revealed to Mūsā (Moses) (saying): "Throw your stick," and behold! It swallowed up straight away all the falsehood which they showed.

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

بالآخر حق ثابت ہوگیا اور جو کچھ وہ لوگ کر رہے تھے، باطل ٹھہرا ﴿۱۱۸﴾

118. Thus truth was confirmed, and all that they did was made of no effect.

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

تب وہ جادوگر وہیں مغلوب ہوگئے اور ذلیل وخوار ہو کر پیچھے ہٹ آئے ﴿۱۱۹﴾

119. So they were defeated there and returned disgraced.

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور جادوگر (بے اختیار) سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾

120. And the sorcerers fell down prostrate.

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

انھوں نے کہا: ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے ﴿۱۲۱﴾

121. They said: "We believe in the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

موسیٰ اور ہارون کے رب پر ﴿۱۲۲﴾

122. "The Lord of Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron)."

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

فرعون نے کہا: (کیا) تم میرے اجازت دینے سے پہلے اس پر ایمان لے آئے ہو؟ بے شک یہ مکر ہے، تم نے اس شہر میں (مل کر) یہ مکر کیا ہے تاکہ یہاں

123. Fir'aun (Pharaoh) said: "You have believed in him [Mūsā (Moses)] before I give you permission. Surely, this is a plot

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾

رہنے والوں کو اس (شہر) سے نکال دو، پھر جلد ہی (اس کا نتیجہ) تم جان لوگے ﴿١٢٣﴾

which you have plotted in the city to drive out its people, but you shall come to know.

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ
ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾

میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے ضرور کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو ضرور سولی پر لٹکاؤں گا ﴿١٢٤﴾

124. "Surely, I will cut off your hands and your feet from opposite sides, then I will crucify you all."

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾

انھوں نے کہا: بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿١٢٥﴾

125. They said: "Verily, we are returning to our Lord.

وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا
لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾ ع 14 18 4

اور (اے فرعون!) تو ہمیں صرف اس بات کی سزا دے رہا ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں، جب وہ ہمارے پاس آ گئیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اس حال میں فوت کر کہ ہم مسلمان ہوں ﴿١٢٦﴾

126. "And you take vengeance on us only because we believed in the *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) of our Lord when they reached us! Our Lord! pour out on us patience, and cause us to die as Muslims."

وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ
مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ
وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ
قَاهِرُونَ ﴿١٢٧﴾

اور فرعون کی قوم کے چودھریوں نے (اس سے) کہا: کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا، تاکہ وہ زمین میں فساد کریں اور وہ (موسیٰ) تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دے؟ فرعون نے کہا: ہم ان کے (نومولود) بیٹے قتل کر دیں گے اور ان کی بیٹیاں چھوڑ دیں گے اور بے شک ہم ان پر پورا غلبہ رکھتے ہیں ﴿١٢٧﴾

127. The chiefs of Fir'aun's (Pharaoh) people said: "Will you leave Mūsā (Moses) and his people to spread mischief in the land, and to abandon you and your gods?" He said: "We will kill their sons, and let live their women, and we have indeed irresistible power over them."

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ
وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بے شک زمین تو اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے، اور (اچھا) انجام تو پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے ﴿١٢٨﴾

128. Mūsā (Moses) said to his people: "Seek help in Allāh and be patient. Verily, the earth is Allāh's. He gives it as a heritage to whom He wills of His slaves; and the (blessed) end is for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)."

قَالُوا أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِن
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن
يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ
فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾ ع 15 3 5

انھوں نے (موسیٰ سے) کہا: ہمارے پاس تمھارے آنے سے پہلے بھی ہمیں تکلیفیں دی گئیں اور تمھارے آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا: امید ہے کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تمھیں زمین میں جانشین بنا دے گا، پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ ﴿١٢٩﴾

129. They said: "We (Children of Israel) had suffered troubles before you came to us, and since you have come to us." He said: "It may be that your Lord will destroy your enemy and make you successors on the earth, so that He may see how you act?"

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ
وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾

اور بلاشبہ ہم نے آل فرعون کو قحط سالی اور پھلوں کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿١٣٠﴾

130. And indeed We punished the people of Fir'aun (Pharaoh) with years of drought and shortness of fruits (crops), that

they might remember (take heed).

131. But whenever good came to them, they said: "Ours is this." And if evil afflicted them, they ascribed it to evil omens connected with Mūsā (Moses) and those with him. Be informed! Verily, their evil omens are with Allāh but most of them know not.

پھر جب ان پر خوشحالی آتی تو کہتے: یہ ہمارے ہی لیے ہے، اور اگر انھیں بدحالی آلیتی تو اسے موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست ٹھہراتے۔ خبردار! ان کی نحوست اللہ کے پاس (مقدر) ہے اور لیکن ان میں اکثر (لوگ) نہیں جانتے ﴿١٣١﴾

فَإِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ أَلَآ إِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾

132. They said [to Mūsā (Moses)]: "Whatever *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) you may bring to us, to work therewith your sorcery on us, we shall never believe in you."

اور انھوں نے (موسیٰ سے) کہا: خواہ تم ہمارے پاس کوئی نشانی لے آؤ تاکہ اس کے ذریعے سے ہم پر جادو کردو تو بھی ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٣٢﴾

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

133. So We sent on them: the flood, the locusts, the lice, the frogs, and the blood (as a succession of) manifest signs, yet they remained arrogant, and they were of those people who were *Mujrimūn* (criminals, polytheists and sinners).

پھر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈی دل، جوئیں، مینڈکوں اور خون (کا عذاب) بھیجا (یہ) الگ الگ نشانیاں تھیں، پھر بھی انھوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی مجرم ﴿١٣٣﴾

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾

134. And when the punishment fell on them, they said: "O Mūsā (Moses)! Invoke your Lord for us because of His Promise to you. If you remove the punishment from us, we indeed shall believe in you, and we shall let the Children of Israel go with you."

اور جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے: اے موسیٰ! تو اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کر جیسا کہ اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے، اگر تو ہم سے عذاب ہٹا دے تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو ضرور بھیج دیں گے ﴿١٣٤﴾

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يٰمُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۚ ﴿١٣٤﴾

135. But when We removed the punishment from them to a fixed term, which they had to reach, behold! they broke their word!

پھر جب ہم ان سے ایک مقرر وقت تک عذاب ہٹا لیتے، جس تک وہ بہرحال پہنچنے والے ہوتے، تو یکایک وہ عہد توڑ دیتے ﴿١٣٥﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلٰٓى أَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿١٣٥﴾

136. So We took retribution from them. We drowned them in the sea, because they denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and were heedless about them.

پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو انھیں سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ انھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ان سے بے پروا ہو گئے تھے ﴿١٣٦﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾

137. And We made the people who were considered weak to inherit the eastern parts of the

اور ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے، اس زمین کے مشرق اور مغرب کا وارث بنا دیا جس میں

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا

الَّتِي بٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۙ بِمَا
صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
وَقَوْمُهُۥ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

ہم نے برکت رکھی تھی۔ اور (اے نبی! اس طرح) بنی
اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا اچھا وعدہ پورا
ہوا، اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا تھا۔ اور ہم نے
فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ تباہ کر دیا جو
(کارخانے) وہ بناتے اور جو (محلات کی عمارتیں) وہ
اٹھاتے تھے ﴿١٣٧﴾

land and the western parts thereof which We have blessed. And the fair Word of your Lord was fulfilled for the Children of Israel, because of their endurance. And We destroyed completely all the great works and buildings which Fir'aun (Pharaoh) and his people erected.

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا
عَلٰى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلٰىٓ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا
يٰمُوسَى اجْعَل لَّنَآ إِلٰهًا كَمَا لَهُمْ ءَالِهَةٌ ۚ
قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

اور (جب) ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتار
دیا، تو ان کا ایسے لوگوں پر گزر ہوا جو اپنے بتوں کی
عبادت میں لگے ہوئے تھے۔ انھوں نے کہا: اے
موسیٰ! تو ہمارے لیے ایک معبود بنا دے جس طرح
کہ ان کے معبود ہیں۔ موسیٰ نے کہا: بے شک تم
لوگ تو (نرے) جاہل ہو ﴿١٣٨﴾

138. And We brought the Children of Israel (with safety) across the sea, and they came upon a people devoted to some of their idols (in worship). They said: "O Mūsā (Moses)! Make for us an *ilāh*[1] (a god) as they have *ālihah* (gods)." He said: "Verily, you are a people who know not (the Majesty and Greatness of Allāh and what is obligatory upon you, i.e. to worship none but Allāh Alone, the One and the Only God of all that exists)."

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں یقیناً وہ تباہ ہونے والا
ہے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے ﴿١٣٩﴾

139. [Mūsā (Moses) added:] "Verily, these people will be destroyed for that which they are engaged in (idols' worship). And all that they are doing is in vain."

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَهُوَ
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٤٠﴾

موسیٰ نے کہا: کیا میں تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی
(اور) معبود تلاش کروں، جبکہ اسی نے تمھیں سب
جہانوں پر فضیلت دی ہے؟ ﴿١٤٠﴾

140. He said: "Shall I seek for you an *ilāh* (a god) other than Allāh, while He has given you superiority over the *'Ālamīn* (mankind and jinn of your time)."

وَإِذْ أَنجَيْنٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُونَ
أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِي
ذٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾ ع 16/12/6

اور (اے بنی اسرائیل! یاد کرو) جب ہم نے تمھیں
فرعون کی قوم سے نجات دی، وہ تمھیں برا عذاب
چکھاتے تھے، تمھارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور
تمھاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے اور
اس میں تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی
آزمائش تھی ﴿١٤١﴾

141. And (remember) when We rescued you from Fir'aun's (Pharaoh) people, who were afflicting you with the worst torment, killing your sons and letting your women live. And in that was a great trial from your Lord.

وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنٰهَا

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا (کہ وہ اتنی

142. And We appointed for Mūsā (Moses) thirty nights and added

[1] (V.7:138) *ilāh*: Who has all the right to be worshipped.

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ
وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي
فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

راتیں کوہ طور پر گزارے) اور ہم نے انھیں (مزید) دس راتوں کے ساتھ پورا کیا، یوں اس کے رب کی (مقرر کی ہوئی) چالیس راتوں کی مدت پوری ہوگئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: تو میری قوم میں میرے پیچھے جانشین بن جا، اور (ان کی) اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا ﴿١٤٢﴾

(to the period) ten (more), and he completed the term, appointed by his Lord, of forty nights. And Mūsā (Moses) said to his brother Hārūn (Aaron): "Replace me among my people, act in the right way (by ordering the people to obey Allāh and to worship Him Alone) and follow not the way of the *Mufsidūn* (mischief-makers)."

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ
رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ
قَالَ لَن تَرَانِي وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ
فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ
فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ
مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ
تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾

اور جب موسیٰ ہماری مقررہ مدت کے لیے آیا اور اس سے اس کے رب نے کلام کیا تو موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! مجھے (اپنی جھلک) دکھا کہ میں تجھے دیکھ سکوں۔ اللہ نے فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکو گے لیکن تو اس پہاڑ کی طرف دیکھ، پھر اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا، تو تم مجھے بھی ضرور دیکھ سکو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر (اپنا) جلوہ ڈالا تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا،① اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے، پھر جب وہ ہوش میں آئے تو انھوں نے عرض کی: (اے اللہ!) تو پاک ہے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مومن ہوں ﴿١٤٣﴾

143. And when Mūsā (Moses) came at the time and place appointed by Us, and his Lord (Allāh) spoke to him; he said: "O my Lord! Show me (Yourself), that I may look upon You." Allāh said: "You cannot see Me, but look upon the mountain; if it stands still in its place then you shall see Me." So when his Lord appeared to the mountain,[1] He made it collapse to dust, and Mūsā (Moses) fell down unconscious. Then when he recovered his senses he said: "Glorified are You, I turn to You in repentance and I am the first of the believers."

قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ
بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ
وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾

اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں نے اپنے پیغامات پہنچانے اور اپنی ہم کلامی کے لیے لوگوں میں سے تجھے چن لیا ہے، چنانچہ تو لے لے جو میں نے تجھے دیا ہے اور شکر گزاروں میں (شامل) ہو جا ﴿١٤٤﴾

144. (Allāh) said: "O Mūsā (Moses) I have chosen you above men by My Messages, and by My speaking (to you). So hold that which I have given you and be of the grateful."

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا
بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ
سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

اور ہم نے اس (موسیٰ) کے لیے (تورات کی) تختیوں میں (زندگی کے) ہر معاملے کے بارے میں نصیحت اور ہر پہلو کے متعلق تفصیل لکھ کر دے دی ہے، چنانچہ تو ان (ہدایات) کو مضبوطی سے پکڑ لے اور اپنی قوم کو حکم دے کہ ان کی اچھی اچھی باتوں پر

145. And We wrote for him on the Tablets the lesson to be drawn from all things and the explanation for all things (and said): "Hold to these with firmness, and enjoin your people to take the better therein. I shall

[1] (V.7:143) The appearance of Allāh جل جلاله to the mountain was very little of Him. It was approximately equal to the tip of one's little finger as explained by the Prophet ﷺ when he recited this Verse. (This *Hadith* is quoted by *At-Tirmidhi*)

① حالانکہ پہاڑ پر اللہ تعالیٰ کا بہت ہی کم ظہور ہوا تھا جیسا کہ تفسیر طبری میں روایت ہے: نبی ﷺ نے اس آیت: (143/7) کی تلاوت کی اور فرمایا: ''پہاڑ پر اللہ تعالیٰ نے انسان کی چھنگلی (چھوٹی انگلی کی پور) کے برابر اپنا ظہور فرمایا تھا۔'' (الطبری: 72/9 و مسند احمد: 209/3)

کاربند رہیں۔ جلد ہی میں تمھیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾

show you the home of *Al-Fāsiqūn* (the rebellious, disobedient to Allāh)."

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

اور جلد ہی میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں (کی نگاہوں) کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں، اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے، اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھ لیں تو اسے اختیار نہیں کریں گے، اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اختیار کر لیں گے، یہ اس لیے کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے ﴿۱۴۶﴾

146. I shall turn away from My *Ayāt* (Verses of the Qur'ān) those who behave arrogantly on the earth, without a right, and (even) if they see all the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), they will not believe in them. And if they see the way of righteousness (monotheism, piety, and good deeds), they will not adopt it as the Way, but if they see the way of error (polytheism, crimes and evil deeds), they will adopt that way, that is because they have rejected Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and were heedless (to learn a lesson) from them.

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع 17 6 7

اور وہ لوگ جنھوں نے ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، ان کے عمل برباد ہو گئے۔ انھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے ﴿۱۴۷﴾

147. Those who deny Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, signs, revelations, etc.) and the Meeting in the Hereafter (Day of Resurrection,), vain are their deeds. Are they requited with anything except what they used to do?

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰي مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وقف لازم

اور موسیٰ کی قوم نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنا لیا، وہ ایک جسم تھا جس کی آواز گائے کی تھی۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے کلام نہیں کرتا اور نہ انھیں کوئی راستہ بتاتا ہے؟ (پھر بھی) انھوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴۸﴾

148. And the people of Mūsā (Moses) made in his absence, out of their ornaments, the image of a calf (for worship). It had a sound (as if it was mooing). Did they not see that it could neither speak to them nor guide them to the way? They took it (for worship) and they were *Zālimūn* (wrong doers).

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

اور جب انھیں شرمندگی ہوئی اور انھوں نے دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں (شامل) ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾

149. And when they regretted and saw that they had gone astray, they (repented and) said: "If our Lord have not mercy upon us and forgive us, we shall certainly be of the losers."

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَٰنَ
أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِى مِنۢ
بَعْدِىٓ ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى
ٱلْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيْهِ ۚ
قَالَ ٱبْنَ أُمَّ إِنَّ ٱلْقَوْمَ ٱسْتَضْعَفُونِى
وَكَادُوا۟ يَقْتُلُونَنِى فَلَا تُشْمِتْ بِىَ
ٱلْأَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِى مَعَ ٱلْقَوْمِ
ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٥٠﴾

اور جب موسیٰ غصے اور رنج میں بھرے اپنی قوم کے
پاس واپس آئے تو (ان سے) کہا: میرے (جانے
کے) بعد تم بہت برے جانشین ہوئے ہو! کیا تم نے
اپنے رب کے حکم سے (منہ موڑنے میں) جلدی کی؟
اور انھوں نے (تورات کی) تختیاں (زمین پر) ڈال
دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ لیا اور اسے اپنی طرف
کھینچنے لگے۔ (اس پر) ہارون نے کہا: اے ماں
جائے! بے شک ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور وہ
مجھے قتل کرنے پر اتر آئے تھے، چنانچہ تو دشمنوں کو مجھ
پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ
شامل نہ کر جو ظالم ہیں ﴿١٥٠﴾

150. And when Mūsā (Moses) returned to his people, angry and grieved, he said: "What an evil thing is that which you have done (i.e. worshipping the calf) during my absence. Did you hasten and go ahead as regards the matter of your Lord (you left His worship)?" And he threw down the Tablets and seized his brother by (the hair of) his head and dragged him towards him. [Hārūn (Aaron)] said: "O son of my mother! Indeed the people judged me weak and were about to kill me, so make not the enemies rejoice over me, nor put me amongst the people who are *Zālimūn* (wrong doers)."

قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِأَخِى وَأَدْخِلْنَا فِى
رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١٥١﴾ ع 18 4 8

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! تو مجھے اور میرے
بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما
اور تو سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿١٥١﴾

151. Mūsā (Moses) said: "O my Lord! Forgive me and my brother, and admit us into Your Mercy, for you are the Most Merciful of those who show mercy."

إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ ٱلْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ
غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى ٱلْحَيَوٰةِ
ٱلدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

بے شک وہ لوگ جنھوں نے بچھڑے کو معبود بنایا،
جلد ہی ان کے رب کا غضب ان پر آن پہنچے گا
اور (انھیں) دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہوگی
اور ہم بہتان باندھنے والوں کو ایسی ہی سزا دیا
کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾

152. Certainly, those who took the calf (for worship), wrath from their Lord and humiliation will come upon them in the life of this world. Thus do We recompense those who invent lies.

وَٱلَّذِينَ عَمِلُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُوا۟ مِنۢ بَعْدِهَا
وَءَامَنُوٓا۟ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

اور وہ لوگ جنھوں نے برے عمل کیے، پھر ان کے
بعد توبہ کی اور ایمان لے آئے، بے شک آپ کا
رب اس کے بعد (ضرور انھیں بخش دے گا کیونکہ وہ)
بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿١٥٣﴾

153. But those who committed evil deeds and then repented afterwards and believed, verily, your Lord after (all) that is indeed Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلْغَضَبُ أَخَذَ
ٱلْأَلْوَاحَ ۖ وَفِى نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ
لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے (تورات
کی) تختیاں اٹھا لیں اور ان کے مضامین میں ان
کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے
ڈرتے تھے ﴿١٥٤﴾

154. And when the anger of Mūsā (Moses) was calmed down, he took up the Tablets; and in their inscription was guidance and mercy for those who fear their Lord.

وَٱخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُۥ سَبْعِينَ رَجُلًا
لِّمِيقَٰتِنَا ۖ فَلَمَّآ أَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ

اور موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے
مقررہ وقت (پر کوہ طور پر توبہ و استغفار) کے لیے چنے،
پھر جب ان کو زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰ نے کہا:

155. And Mūsā (Moses) chose out of his people seventy (of the best) men for Our appointed time and place of meeting, and

وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ
مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا
مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ
وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ۝

اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ہی انھیں اور مجھے بھی ہلاک کر دیتا، کیا تو اس کی وجہ سے ہمیں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا؟ یہ تیری طرف سے آزمائش کے سوا کچھ نہیں تو اس (آزمائش) سے جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، تو ہی ہمارا کارساز ہے، لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین بخشنے والا ہے۝

when they were seized with a violent earthquake, he said: "O my Lord, if it had been Your Will, You could have destroyed them and me before; would You destroy us for the deeds of the foolish ones among us? It is only Your trial by which You lead astray whom You will, and keep guided whom You will. You are our *Walī* (Protector), so forgive us and have mercy on us: for You are the Best of those who forgive.

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ
عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ
وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا
لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، بے شک ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہے۔ اللہ نے کہا: میں جسے چاہتا ہوں اپنا عذاب پہنچاتا ہوں اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے، چنانچہ جلد ہی میں اس (رحمت) کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگار ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور (ان کے لیے بھی) جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۝

156. "And ordain for us good in this world, and in the Hereafter. Certainly we have turned to You." He said: (As to) My punishment I afflict therewith whom I will and My Mercy embraces all things. That (Mercy) I shall ordain for those who are the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), and give *Zakāt* (obligatory charity); and those who believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs and revelations, etc.);

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ
لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ
وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ
عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ
وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ

(یعنی) وہ لوگ جو اس رسول اُمی نبی (محمد ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں جس کا ذکر وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں،① وہ انھیں اچھے کاموں کا حکم دیتا ہے اور انھیں برے کاموں سے روکتا ہے۔ اور وہ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور ان پر ناپاک چیزیں حرام ٹھہراتا ہے اور ان پر سے ان کے بوجھ اور وہ طوق اتارتا ہے جو ان پر تھے، چنانچہ جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انھوں نے اس کی تعظیم کی اور اس کی مدد کی اور اس نور (ہدایت) کی

157. Those who follow the Messenger, the Prophet who can neither read nor write (i.e. Muhammad ﷺ) whom they find written with them in the Taurāt (Torah) (Deut, xviii 15) and the Injīl (Gospel) (John, xiv 16) with them,[1] — he commands them for *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām has ordained); and forbids them from *Al-Munkar* (i.e. disbelief,

---

[1] (V.7:157) There exists in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel), even after the original text has been distorted, clear prophecies indicating the coming of Prophet Muhammad ﷺ, e.g. Deut. 18:18; 21:21; Psl. 118:22-23; Isa. 42:1-13; Hab. 3:3-4; Matt. 21:42-43; Jn.14:12-17, 26-28; 16:7-14.

① تورات اور انجیل میں ان کے اصل متن کے مسخ ہو جانے کے باوجود محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بارے میں بڑی واضح پیشین گوئیاں موجود ہیں۔ مثلاً: استثناء: 18:18، 21:21، زبور: 118:22-23، یسعیاہ: 42:1-13، حبقوق: 3:3-4، انجیل متی: 21:42-43 اور انجیل یوحنا: 14:12-17، 26-27، 16:7-14 دوسرے مقام پر اللہ نے فرمایا: "اے اہل کتاب! (یہود و نصاریٰ) ایمان لے آؤ اس قرآن پر جو ہم نے نازل کیا ہے وہ اس (کتاب) کی بھی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے قبل اس کے کہ ہم (لوگوں کے) چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں یا اسی طرح ہم ان پر لعنت کریں جس طرح ہم نے "اصحاب سبت" پر لعنت کی تھی اور یاد رکھو! اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔" (سورۂ نساء 4/47) مزید ملاحظہ ہو: (سورۃ الحدید 28)

19 ع 9 مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

پیروی کی جو اس پر نازل کیا گیا، وہی فلاح پانے
والے ہیں ﴿١٥٧﴾

polytheism of all kinds, and all that Islām has forbidden); he allows them as lawful *At-Tayyibāt* (i.e. all good and lawful as regards things, deeds, beliefs, persons and foods), and prohibits them as unlawful *Al-Khabā'ith* (i.e. all evil and unlawful as regards things, deeds, beliefs, persons and foods[1]), he releases them from their heavy burdens (of Allāh's Covenant with the Children of Israel), and from the fetters (bindings) that were upon them. So those who believe in him (Muhammad ﷺ), honour him, help him, and follow the light (the Qur'ān) which has been sent down with him, it is they who will be the successful.[2]

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَٰوَٰتِ
وَالْأَرْضِ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۖ
فَـَٔامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَٰتِهِۦ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

کہہ دیجیے: اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف
اللہ کا رسول ہوں، جس کے پاس آسمانوں اور زمین
کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق)
نہیں، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، لہٰذا تم اللہ پر اور اس
کے رسول اُمّی نبی پر ایمان لاؤ، جو (خود بھی) اللہ اور
اس کے (تمام) کلمات پر ایمان لاتا ہے، اور تم اس کی
پیروی کرو، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿١٥٨﴾

158. Say (O Muhammad ﷺ): "O mankind! Verily, I am sent to you all as the Messenger of Allāh — to Whom belongs the dominion of the heavens and the earth. *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). It is He Who gives life and causes death. So believe in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), the Prophet who can neither read nor write (i.e. Muhammad ﷺ), who believes in Allāh and His Words [(this Qur'ān), the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel) and also Allāh's Word: "Be!" — and he was, i.e. 'Īsā (Jesus) son of Maryam (Mary), عليهما السلام], and follow him so that you may

---

[1] (V.7:157) *Al-Khabā'ith* (All evil unlawful forbidden things). It also includes habitual eating and drinking of narcotic drugs like morphine, heroin, cannabis, etc., and tobacco smoking that spoils one's health and even may lead to one's death.

[2] (V.7:157)
A) "O you who have been given the Scripture (Jews and Christians)! Believe in what We have revealed (to Muhammad ﷺ) confirming what is (already) with you, before We efface faces [by making them (faces) like the backs of the necks; without nose, mouth and eyes], and turn them hindwards, or curse them as We cursed the Sabbath-breakers. And the Commandment of Allāh is always executed." (V.4:47).
B) See (V.57:28) and its footnote.

be guided.[1]"

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰٓ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِۦ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾

اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں اور اسی (حق) کے ساتھ عدل کرتے ہیں۔﴿١٥٩﴾

159. And of the people of Mūsā (Moses) there is a community who lead (the men) with truth and establish justice therewith (i.e. judge among men with truth and justice).

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ إِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهُۥٓ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِن كَانُوٓا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾

اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو بارہ قبیلوں کے لحاظ سے (بارہ) گروہوں میں بانٹ دیا تھا اور جب موسیٰ کی قوم نے اس سے پانی مانگا تو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو اپنا عصا (اس) پتھر پر مار۔ (اس نے مارا) تو اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، تب ہر قبیلے نے اپنا گھاٹ جان لیا اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا، اور ہم نے ان پر مَنّ اور سلویٰ① نازل کیا (اور کہا:) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمھیں دی ہیں، ان میں سے کھاؤ۔ اور (اس کے بعد) انھوں نے (جو کچھ کیا تو) ہم پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے رہے۔﴿١٦٠﴾

160. And We divided them into twelve tribes (as distinct) nations. We revealed to Mūsā (Moses) when his people asked him for water (saying): "Strike the stone with your stick", and there gushed forth out of it twelve springs, each group knew its own place for water. We shaded them with the clouds and sent down upon them *Al-Manna*[2] and the quail (saying): "Eat of the good things with which We have provided you." They harmed Us not but they used to harm themselves.

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيٓـٰٔتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

اور جب ان سے کہا گیا: تم اس بستی میں ٹھہرو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ پیو (رزق حاصل کرو) اور کہو: [حِطَّةٌ] "ہمیں معاف کر دے"، اور (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا تو ہم تمھاری خاطر تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے، پھر ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔﴿١٦١﴾

161. And (remember) when it was said to them: "Dwell in this town (Jerusalem) and eat therefrom wherever you wish, and say, '(O Allāh) forgive our sins'; and enter the gate prostrate (bowing with humility). We shall forgive you your wrongdoings. We shall increase (the reward) for the good-doers."

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ 20 ع 5 10

پھر ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا تھا، انھوں نے اس لفظ کو، جس کا انھیں حکم دیا گیا تھا، اس کے برعکس بدل ڈالا، تب ہم نے آسمان سے ان پر عذاب بھیجا،② اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔﴿١٦٢﴾

162. But those among them who did wrong, changed the word that had been told to them. So We sent on them a torment from the heaven in return for their wrongdoings.[3]

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ (وقف لازم)

اور (اے نبی!) ان (یہودِ مدینہ) سے اس بستی (ایلہ) کے بارے میں پوچھیں جو سمندر کے ساحل پر واقع تھی، جب وہ لوگ سبت (ہفتے کے دن) کے بارے

163. And ask them (O Muhammad ﷺ) about the town that was by the sea; when they transgressed in the matter of the

[1] (V.7:158) See the footnote (A) of the (V.2:252).
[2] (V.7:160) See the footnote of (V.2:57).
[3] (V.7:162): See (V.2:59) and its footnote.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 57/2)
② ملاحظہ ہو آیت و حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 59/2)

إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا
وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ ۚ
نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾

میں حد سے گزر جاتے تھے، جبکہ ان کے یوم سبت کو ان کی (شکاری) مچھلیاں ان کے پاس ظاہر (پانی کے اوپر) آ جاتی تھیں، اور جس دن ان کا ہفتہ نہ ہوتا وہ (ان کے پاس) نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم انھیں آزماتے تھے، اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ﴿١٦٣﴾

Sabbath (i.e. Saturday): when their fish came to them openly on the Sabbath day, and did not come to them on the day they had no Sabbath. Thus We made a trial of them, for they used to rebel against Allāh's Command (disobey Allāh) [see the Qur'ān: V.4:154 and its footnote].

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ
اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ
وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا: تم ایسے لوگوں کو وعظ کیوں کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا سخت عذاب دینے والا ہے؟ انھوں نے جواب دیا: اس لیے کہ (ہم) تمھارے رب کے حضور عذر کر سکیں اور شاید کہ وہ (اللہ سے) ڈریں ﴿١٦٤﴾

164. And when a community among them said: "Why do you preach to a people whom Allāh is about to destroy or to punish with a severe torment?" (The preachers) said: "In order to be free from guilt before your Lord (Allāh), and perhaps they may fear Allāh."

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا
الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا
الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا
يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

پھر جب انھوں نے وہ باتیں بھلا دیں جن کی انھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو برے کام سے روکتے تھے، اور ہم نے ان لوگوں کو بدترین عذاب کے ساتھ پکڑ لیا جنھوں نے زیادتی کی تھی، اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ﴿١٦٥﴾

165. So when they forgot the remindings that had been given to them, We rescued those who forbade evil, but with a severe torment We seized those who did wrong because they used to rebel against Allāh's Command (disobey Allāh).

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ
كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

پھر جب انھوں نے اس معاملے میں سرکشی کی جس سے انھیں روکا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہا: ہو جاؤ ذلیل بندر[1] ﴿١٦٦﴾

166. So when they exceeded the limits of what they were prohibited, We said to them: "Be you monkeys, despised and rejected."[1]

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ
إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

اور (اے نبی! یاد کرو) جب آپ کے رب نے (یہود کو) خبردار کر دیا تھا کہ وہ قیامت تک ان پر ایسے شخص کو ضرور مسلط رکھے گا جو انھیں سخت عذاب (کا مزہ) چکھاتا رہے گا۔ بے شک آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿١٦٧﴾

167. And (remember) when your Lord declared that He would certainly keep on sending against them (i.e. the Jews), till the Day of Resurrection, those who would afflict them with a humiliating torment. Verily, your Lord is Quick in Retribution (for the

---

[1] (V.7:166)
A) See the footnote of (V.9:112).
B) It is a severe warning to the mankind that they should not disobey what Allāh commands them to do, and keep far away from what He prohibits them.

① اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کی نافرمانی دنیا و آخرت دونوں میں ذلت و رسوائی کا باعث ہے اور اللہ کی نافرمانی سے اجتناب جنت کی ضمانت ہے۔ جیسے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اس کی (حفاظت کی) ضمانت دے جو دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی منہ اور زبان کی) اور اُس کی جو دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے (یعنی شرمگاہ کی) تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“ (صحیح البخاری، الرقاق باب: 32 حدیث: 6474) یعنی جو شخص غیبت، جھوٹ اور بیہودہ گفتگو وغیرہ سے اپنی زبان کی اور حرام اشیا کے کھانے پینے سے اپنے منہ کی اور زنا، بدکاری کے ارتکاب سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے، وہ جنتی ہے۔

disobedient, wicked) and certainly He is Oft-Forgiving, Most Merciful (for the obedient and those who beg Allāh's forgiveness).

168. And We have broken them (i.e. the Jews) up into various separate groups on the earth: some of them are righteous and some are away from that. And We tried them with good (blessings) and evil (calamities) in order that they might turn (to Allāh's obedience).

اور ہم نے انھیں قبیلوں میں بانٹ کر زمین میں پھیلا دیا۔ ان میں سے کچھ نیک تھے اور ان میں سے کچھ اس کے سوا (بداعمال) تھے۔ اور ہم نے انھیں خوش حالی اور بدحالی کے ساتھ آزمایا، شاید کہ وہ (اللہ کی طرف) لوٹ آئیں ﴿١٦٨﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ
بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾

169. Then after them succeeded an (evil) generation, which inherited the Book, but they chose (for themselves) the goods of this low life (evil pleasures of this world) saying (as an excuse): "(Everything) will be forgiven to us." And if (again) the offer of the like (evil pleasures of this world) came their way, they would (again) seize them (would commit those sins). Was not the covenant of the Book taken from them that they would not say about Allāh anything but the truth? And they have studied what is in it (the Book). And the home of the Hereafter is better for those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2). Do you not then understand?

پھر ان کے بعد نااہل ان کے جانشین بنے، جو کتاب (تورات) کے وارث ہوئے، وہ ادنیٰ (دنیا کا) سامان لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جلد ہمیں بخش دیا جائے گا (مگر ان کا حال یہ ہے) کہ اگر اس جیسا گھٹیا (دنیا کا) سامان (دوبارہ) ان کے پاس آئے تو (بغیر کسی عار کے) لے لیں، کیا ان سے کتاب (تورات) میں پختہ وعدہ نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق کے سوا (کچھ) نہ کہیں؟ حالانکہ انھوں نے پڑھ لیا ہے جو کچھ اس میں ہے اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔① کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ ﴿١٦٩﴾

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
يَاْخُذُوْهُ ۗ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ
الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۗ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

170. And as to those who hold fast to the Book (i.e. act on its teachings) and perform *As-Salāt* (the prayers), certainly We shall never waste the reward of those who do righteous deeds.

اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں (انھیں ہم اجر دیں گے)، بے شک ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿١٧٠﴾

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ۗ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾

171. And (remember) when We raised the mountain over them as if it had been a canopy, and they thought that it was going to fall on them. (We said): "Hold firmly to what We have given you [i.e.

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ ایک سائبان تھا، اور انھوں نے خیال کیا کہ یقیناً وہ ان پر گرنے والا ہے۔ (ہم نے کہا:) اس (تورات) کو جو ہم نے تمھیں دی، قوت کے ساتھ

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع 21 9 11

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:2)

پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تاکہ تم (برے کاموں سے) بچ جاؤ ﴿۱۷۱﴾

the Taurāt (Torah)], and remember that which is therein (act on its commandments), so that you may fear Allāh and obey Him."

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِىٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَآ ۛ أَن تَقُولُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾

اور (اے نبی! یاد کرو) جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انھیں ان کی جانوں پر گواہ بنایا (اور پوچھا:) کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔ (اللہ نے فرمایا: یہ اس لیے) کہ تم قیامت کے دن یہ (نہ) کہو کہ ہم تو اس بات سے بے خبر تھے ﴿۱۷۲﴾

172. And (remember) when your Lord brought forth from the Children of Adam, from their loins, their seed (or from Adam's loin his offspring) and made them testify as to themselves (saying): "Am I not your Lord?" They said: "Yes! We testify," lest you should say on the Day of Resurrection: "Verily, we have been unaware of this."

أَوْ تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أَشْرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۢ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

یا تم (یہ نہ) کہو کہ بے شک ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا نے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے، پھر کیا تو ہمیں اس (فعل) کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو گمراہ لوگوں نے کیا تھا؟ ﴿۱۷۳﴾

173. Or lest you should say: "It was only our fathers aforetime who took others as partners in worship along with Allāh, and we were (merely their) descendants after them; will You then destroy us because of the deeds of men who practised *Al-Bātil* (i.e. polytheism and committing crimes and sins, invoking and worshipping others besides Allāh)?" (*Tafsir At-Tabari*)

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، شاید کہ وہ (لوگ ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿۱۷۴﴾

174. Thus do We explain the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in detail, so that they may turn (to the truth).

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِىٓ ءَاتَيْنَٰهُ ءَايَٰتِنَا فَٱنسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾

اور (اے نبی!) انھیں اس شخص کی خبر پڑھ سنائیں جسے ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں مگر وہ ان (کی پابندی) سے نکل بھاگا تو اسے شیطان نے پیچھے لگا لیا، پھر وہ گمراہوں میں (شامل) ہو گیا ﴿۱۷۵﴾

175. And recite (O Muhammad ﷺ) to them the story of him to whom We gave Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.), but he threw them away; so *Shaitān* (Satan) followed him up, and he became of those who went astray.

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ ۚ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ ۚ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا ۚ فَٱقْصُصِ ٱلْقَصَصَ

اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) کے ذریعے سے اسے بلند درجہ دیتے لیکن وہ زمین کی طرف جھک پڑا اور اپنی خواہش کے پیچھے لگ گیا، چنانچہ اس کی مثال کتے کی سی ہے کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تو بھی ہانپتا ہے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو بھی ہانپتا ہے۔

176. And had We willed, We would surely, have elevated him therewith, but he clung to the earth and followed his own vain desire. So his parable is the parable of a dog: if you drive him away, he lolls his tongue out, or

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، چنانچہ (اے نبی!) آپ (یہود سے) یہ قصہ بیان کر دیں، شاید کہ وہ غور وفکر کریں ﴿١٧٦﴾

if you leave him alone, he (still) lolls his tongue out. Such is the parable of the people who reject Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). So relate the stories, perhaps they may reflect.

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

ان لوگوں کی مثال بری ہے جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿١٧٧﴾

177. Evil is the parable of the people who rejected Our *Ayāt* (proofs, verses, evidences, and signs, etc.), and used to wrong their ownselves.

مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾

جسے اللہ ہدایت دے، تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے (اللہ) گمراہ کر دے تو یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿١٧٨﴾

178. Whomsoever Allāh guides, he is the guided one, and whomsoever He sends astray, — then those! they are the losers.

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

اور تحقیق ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سمجھتے نہیں، اور ان کی آنکھیں تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) دیکھتے نہیں، اور ان کے کان تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق بات) سنتے نہیں، وہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں، یہی لوگ غافل ہیں ﴿١٧٩﴾

179. And surely, We have created many of the jinn and mankind for Hell. They have hearts wherewith they understand not, and they have eyes wherewith they see not, and they have ears wherewith they hear not (the truth). They are like cattle, nay even more astray; those! They are the heedless ones.

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں①، لہٰذا تم اسے ان (ناموں) سے پکارو، اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں، جلد اس کی سزا پائیں گے ﴿١٨٠﴾

180. And (all) the Most Beautiful Names belong to Allāh,[1] so call on Him by them, and leave the company of those who belie or deny (or utter impious speech against) His Names. They will be requited for what they used to do.

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ ع 22 10 12

اور جنھیں ہم نے پیدا کیا ان میں سے ایک گروہ (ان لوگوں کا) ہے جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿١٨١﴾

181. And of those whom We have created, there is a community who guides (others) with the truth, and establishes justice therewith.

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ہم ضرور انھیں بتدریج پکڑیں گے جہاں سے انھیں علم تک نہ

182. Those who reject Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses,

---

[1] (V.7:180) Allāh has one hundred minus one Names (i.e. 99).
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : Allāh has ninety-nine Names, i.e. one hundred minus one; and whoever believes in their meanings and acts accordingly, will enter Paradise; and Allāh is *Witr* (One) and loves 'the *Witr*'. [*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6410 (O.P.419)]

① اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، انھیں جو کوئی بھی یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا اور اللہ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔" (صحیح البخاری، الدعوات باب: 68 حدیث: 6410)

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾

ہوگا﴿١٨٢﴾

lessons, signs, revelations, etc.), We shall gradually seize them with punishment in ways they perceive not.

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾

اور میں انھیں مہلت دیتا ہوں، بے شک میری تدبیر نہایت مضبوط ہے﴿١٨٣﴾

183. And I respite them; certainly My Plot is strong.

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٽ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾

کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (نبی) کو کوئی جنون (لاحق) نہیں؟ وہ تو صاف صاف (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والے ہیں﴿١٨٤﴾

184. Do they not reflect? There is no madness in their companion (Muhammad ﷺ). He is but a plain warner.

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾

کیا انھوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں ڈالی، اور (اس پر غور نہیں کیا کہ) شاید ان کی موت قریب آ گئی ہو؟ پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟﴿١٨٥﴾

185. Do they not look in the dominion of the heavens and the earth and all things that Allāh has created; and that it may be that the end of their lives is near. In what message after this will they then believe?

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾

جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور وہ انھیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں﴿١٨٦﴾

186. Whomsoever Allāh sends astray, none can guide him; and He lets them wander blindly in their transgressions.

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾

وقف لازم

(اے نبی!) وہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کونسا ہے؟ کہہ دیجیے: اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ وہی اسے اس کے وقت ہی پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری (حادثہ) ہوگی۔ وہ (قیامت) تمھارے پاس بس اچانک ہی آئے گی۔ وہ (لوگ) آپ سے سوال کرتے ہیں جیسے آپ اس (کے وقت) سے بخوبی واقف ہیں۔ کہہ دیجیے: اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے﴿١٨٧﴾

187. They ask you about the Hour (Day of Resurrection): "When will be its appointed time?" Say: "The knowledge thereof is with my Lord (Alone). None can reveal its time but He. Heavy is its burden through the heavens and the earth. It shall not come upon you except all of a sudden." They ask you as if you have a good knowledge of it. Say: "The knowledge thereof is with Allāh (Alone), but most of mankind know not."[1]

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع

ع 23 7 13

کہہ دیجیے: میں اپنی جان کے لیے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں﴿١٨٨﴾

188. Say (O Muhammad ﷺ): "I possess no power over benefit or harm to myself except as Allāh wills. If I had the knowledge of the *Ghaib* (Unseen), I should have secured for myself an abundance of wealth, and no evil

---

[1] (V.7:187): Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The keys of the Unseen are five: Verily, Allāh! With Him (Alone) is the knowledge of the Hour, He sends down the rain, and knows that which is in the wombs. No person knows what he will earn tomorrow, and no person knows in what land he will die. Verily, Allāh is All-Knower, All-Aware." (V.31:34). [*Sahih Al-Bukhāri*, 6/4627 (O.P.151)]

should have touched me. I am but a warner, and a bringer of glad tidings to a people who believe."

189. It is He Who has created you from a single person (Adam), and (then) He has created from him his wife [Hawwā' (Eve)], in order that he might enjoy the pleasure of living with her. When he (a polytheist from Adam's offspring – as stated by Ibn Kathir in his *Tafsir*) had sexual relation with her (the polytheist's wife), she became pregnant and she carried it about lightly. Then when it became heavy, they both invoked Allāh, their Lord (saying): "If You give us a *Sālih* (good in every aspect) child, we shall indeed be among the grateful."

وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمھیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا، تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے، پھر جب اس (کسی مرد) نے بیوی سے صحبت کی تو اسے ہلکا سا حمل ہو گیا، تو وہ اسے لیے پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو ان دونوں نے اپنے رب، اللہ سے دعا کی کہ اگر تو نے ہمیں تندرست بچہ دیا تو ہم ضرور (تیرے) شکر گزاروں میں سے ہوں گے ﴿١٨٩﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ
فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ
بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ
آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾

190. But when He gave them (the polytheist and his wife) a *Sālih* (good in every aspect) child, they ascribed partners to Him (Allāh) in that which He has given to them. High is Allāh, Exalted above all that they ascribe as partners to Him. (*Tafsir Ibn Kathir*)

چنانچہ جب اللہ نے انھیں تندرست بچہ دیا تو انھوں نے اس (بچے) میں، جو اللہ نے انھیں دیا تھا، اس کے شریک ٹھہرا لیے، اللہ تو اس سے بہت اونچا ہے جو وہ شرک کرتے ہیں ﴿١٩٠﴾

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ
فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

191. Do they attribute as partners to Allāh those who created nothing but they themselves are created?

کیا وہ ان کو (اللہ کے) شریک ٹھہراتے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرتے جبکہ وہ تو خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿١٩١﴾

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ
يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

192. No help can they give them, nor can they help themselves.

اور وہ ان (مشرکین) کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد ہی کر سکتے ہیں ﴿١٩٢﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا
أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

193. And if you call them to guidance, they follow you not. It is the same for you whether you call them or you keep silent.

اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمھاری پیروی نہیں کریں گے۔ تمھارے لیے برابر ہے کہ تم انھیں (ہدایت کی طرف) بلاؤ یا خاموش ہو رہو ﴿١٩٣﴾

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ
سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ
صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

194. Verily, those whom you call upon besides Allāh are slaves like you. So call upon them and let them answer you if you are truthful.

(اے مشرکو!) بے شک وہ لوگ، جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ تمھی جیسے بندے ہیں (اچھا تو) جب تم ان کو پکارو تو انھیں تمھاری پکار کا جواب دینا چاہیے اگر تم سچے ہو ﴿١٩٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا
لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

195. Have they feet wherewith they walk? Or have they hands wherewith they hold? Or have they eyes wherewith they see? Or have they ears wherewith they hear? Say (O Muhammad ﷺ): "Call your (so-called) partners (of Allāh) and then plot against me, and give me no respite!

(اے نبی! مشرکین سے پوچھیے) کیا ان کے (معبودوں کے) ایسے پاؤں ہیں کہ وہ ان سے چلتے ہوں؟ کیا ان کے ایسے ہاتھ ہیں کہ وہ ان سے پکڑتے ہوں؟ کیا ان کی ایسی آنکھیں ہیں کہ وہ ان سے دیکھتے ہوں؟ کیا ان کے ایسے کان ہیں کہ وہ ان سے سنتے ہوں؟ کہہ دیجیے: تم اپنے شریکوں کو بلاؤ، پھر تم میرے خلاف (جو چاہو) تدبیر کرو، پھر مجھے مہلت نہ دو (پھر دیکھو وہ میرا کیا بگاڑتے ہیں؟) ﴿١٩٥﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَآ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَآ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآ أَمْ لَهُمْ ءَاذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾

196. "Verily, my *Walī* (Protector, Supporter, and Helper) is Allāh Who has revealed the Book (the Qur'ān), and He protects (supports and helps) the righteous.

(کہہ دیجیے:) بے شک میرا کارساز تو اللہ ہی ہے جس نے یہ کتاب نازل کی، اور وہی نیک لوگوں کی کارسازی کرتا ہے ﴿١٩٦﴾

إِنَّ وَلِـِّۧىَ اللَّهُ الَّذِى نَزَّلَ الْكِتَـٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّـٰلِحِينَ ﴿١٩٦﴾

197. "And those whom you call upon besides Him (Allāh) cannot help you nor can they help themselves."

اور جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ تمھاری مدد کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٧﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

198. And if you call them to guidance, they hear not and you will see them looking at you, yet they see not.

اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ سن نہ پائیں گے، اور (اے نبی!) آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ (بظاہر) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں، حالانکہ وہ نہیں دیکھتے ﴿١٩٨﴾

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَىٰهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

199. Show forgiveness, enjoin what is good, and turn away from the foolish (i.e. don't punish them).

آپ (ان سے) درگزر کیجیے، اور نیک کام کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کیجیے ﴿١٩٩﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَـٰهِلِينَ ﴿١٩٩﴾

200. And if an evil whisper comes to you from *Shaitān* (Satan), then seek refuge with Allāh. Verily, He is All-Hearer, All-Knower.

اور اگر آپ کو شیطان کا کوئی وسوسہ ابھارے تو اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٢٠٠﴾

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَـٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾

201. Verily, those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), when an evil thought comes to them from *Shaitān* (Satan), they remember (Allāh), and (indeed) they then see (aright).

بے شک جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا جب انھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آلیتا ہے تو وہ چونک پڑتے ہیں، پھر وہ یکایک سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں ﴿٢٠١﴾

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَيْفٌ مِّنَ الشَّيْطَـٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

202. But (as for) their brothers (the devils) they (i.e. the devils) plunge them deeper into error, and they never stop short.

اور ان کے بھائی (شیطان) انھیں گمراہی میں کھینچ لے جاتے ہیں اور وہ اس میں کوئی کمی نہیں کرتے ﴿٢٠٢﴾

وَإِخْوَٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِى الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾

203. And if you do not bring them a miracle [according to

اور (اے نبی!) جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِـَٔايَةٍ قَالُوا لَوْلَا

اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں: تم خود کیوں نہیں بنا لائے؟① کہہ دیجیے: میں تو صرف اس چیز کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے، یہ تمھارے رب کی طرف سے روشن دلائل ہیں، اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

their (i.e. Quraish pagans') proposal], they say: "Why have you not brought it?"[1] Say: "I but follow what is revealed to me from my Lord. This (the Qur'ān) is nothing but evidences from your Lord, and a guidance and a mercy for a people who believe."

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے (کان لگا کر) سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

204. So, when the Qur'ān is recited, listen to it, and be silent that you may receive mercy [i.e. during the compulsory congregational prayers when the *Imām* (of a mosque) is leading the prayer (except *Sūrat Al-Fātihah*), and also when he is delivering the Friday-prayer *Khutbah*]. (*Tafsir At-Tabari*)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

اور (اے نبی!) اپنے رب کو صبح اور شام اپنے دل میں یاد کیجیے، عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے② اور آپ غافلوں میں (شامل) نہ ہوں۔

205. And remember your Lord within yourself, humbly and with fear and without loudness in words, in the mornings and in the afternoons, and be not of those who are neglectful.[2]

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

بے شک جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں۔

206. Surely, those who are with your Lord (angels) are never too proud to perform acts of worship to Him, but they glorify His Praise and prostrate themselves before Him.*

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ انفال

Sūrat Al-Anfāl (The Spoils of War) 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

(اے نبی!) وہ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے: مال غنیمت اللہ اور اس کے

1. They ask you (O Muhammad ﷺ) about the spoils of war. Say: "The spoils are for Allāh and the

---

[1] (V.7:203): Narrated Anas رضي الله عنه that the Makkan people (Quraish pagans) requested Allāh's Messenger ﷺ to show them a miracle, and so he showed them the splitting of the moon.

[2] (V.7:205): See the footnote of (V.13:28).

* (V.7:206) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① چنانچہ ایک موقع پر نبی ﷺ نے اہل مکہ کو ان کے مطالبے پر ایک عظیم معجزہ دکھایا، جیسے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "نبی ﷺ سے اہل مکہ نے کسی نشانی کا مطالبہ کیا، تو آپ نے انہیں چاند ٹکڑے ہوتے ہوئے دکھایا۔" (صحیح البخاری، المناقب، باب: 27 حدیث: 3637) لیکن اس کا انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ کفار کے کہنے پر بالعموم معجزہ نہیں دکھاتا تھا، بلکہ معجزے کا ظہور اسی وقت ہوتا تھا جب اللہ کی مشیت ہوتی تھی۔

② کیونکہ اللہ کی یاد میں ہی اطمینان ہے۔ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ رعد: 13/28)

بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ①

رسول کے لیے ہے، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو، اور باہمی اصلاح کرلو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو①

Messenger (ﷺ)." So fear Allāh and adjust all matters of difference among you, and obey Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), if you are believers.

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ②

(سچے) مومن تو صرف وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جب ان پر اس کی آیتوں کی تلاوت کی جائے تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں، اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں②

2. The believers are only those who, when Allāh is mentioned, feel a fear in their hearts and when His Verses (this Qur'ān) are recited to them, they (i.e. the Verses) increase their Faith; and they put their trust in their Lord (Alone);

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ③

وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں③

3. Who perform *As-Salāt* (the prayers) and spend out of that We have provided for them.

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

یہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لیے اپنے رب کے ہاں درجے ہیں اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے④

4. It is they who are the believers in truth. For them are grades of dignity with their Lord, and forgiveness and a generous provision (Paradise).

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ ⑤

جیسے (بدر کے موقع پر) آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر (مدینہ) سے حق (بہترین تدبیر) کے ساتھ نکالا تھا، اور بے شک (اس وقت) مومنوں کا ایک گروہ (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا⑤

5. As your Lord caused you (O Muhammad ﷺ) to go out from your home with the truth; and verily, a party among the believers disliked it,

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُونَ ⑥

وہ آپ سے حق (کے معاملے) میں اس کے واضح ہو جانے کے بعد جھگڑتے تھے، گویا کہ انھیں موت کی طرف ہانکا جا رہا تھا، اور وہ (اسے) دیکھ رہے تھے⑥

6. Disputing with you concerning the truth after it was made manifest, as if they were being driven to death, while they were looking (at it).

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ⑦

اور جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ یقیناً وہ تمھارے لیے ہے، اور تم چاہتے تھے کہ جو غیر مسلح (تجارتی قافلہ) ہے وہی تمھارے ہاتھ لگے، اور اللہ کا ارادہ یہ تھا کہ وہ اپنے فرامین کے ساتھ حق کو ثابت کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے⑦

7. And (remember) when Allāh promised you (Muslims) one of the two parties (of the enemy, i.e. either the army or the caravan) that it should be yours; you wished that the one unarmed (the caravan) should be yours, but Allāh willed to justify the truth by His Words and to cut off the roots of the disbelievers (i.e. in the battle of Badr).

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ⑧

تاکہ وہ حق کو حق کر دکھائے اور باطل کو باطل کر دکھائے اگرچہ مجرم لوگ (اسے) ناپسند ہی کریں⑧

8. That He might cause the truth to triumph and bring falsehood to nothing, even though the *Mujrimūn* (disbelievers,

polytheists, sinners, criminals) hate it.

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ
مُرْدِفِينَ ⑨

(یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے، تو اس نے تمھاری فریاد قبول کر لی (اور کہا) کہ بے شک میں ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ایک ہزار فرشتوں سے تمھاری مدد کروں گا ⑨

9. (Remember) when you sought help of your Lord and He answered you (saying): "I will help you with a thousand of the angels each behind the other (following one another) in succession."

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ
بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ
اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑩ ع 10 15

اور اس (مدد) کو اللہ نے خوشخبری بنا دیا تا کہ اس سے تمھارے دلوں کو تسلی ہو جائے اور مدد تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، خوب حکمت والا ⑩

10. Allāh made it only as glad tidings, and that your hearts be at rest therewith. And there is no victory except from Allāh. Verily, Allāh is All-Mighty, All-Wise.

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً
لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ
الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ
وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ⑪

(یاد کرو) جب وہ (اللہ) اپنی طرف سے تمھیں امن و سکون دینے کے لیے تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا، اور آسمان سے تم پر بارش برسا رہا تھا تا کہ تمھیں اس کے ذریعے سے پاک کر دے اور تم سے شیطانی وسوسوں کو لے جائے اور تا کہ تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے، اور تا کہ اس کی وجہ سے (تمھیں) ثابت قدم رکھے ⑪

11. (Remember) when He covered you with a slumber as a security from Him, and He caused water (rain) to descend on you from the sky, to clean you thereby and to remove from you the *Rijz* (whispering, evil suggestions) of *Shaitān* (Satan), and to strengthen your hearts, and make your feet firm thereby.

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي
مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي
فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ⑫

(اے نبی!) جب آپ کا رب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں، چنانچہ تم ان کو ثابت (قدم) رکھو جو ایمان لائے ہیں، میں جلد ہی ان لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا جنھوں نے کفر کیا، چنانچہ تم (ان کی) گردنوں پر وار کرو اور ان کے ہر (ہر) پور پر ضرب لگاؤ ⑫

12. (Remember) when your Lord revealed to the angels, "Verily, I am with you, so keep firm those who have believed. I will cast terror into the hearts of those who have disbelieved, so strike them over the necks, and smite over all their fingers and toes."

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ
وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑬

یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ⑬

13. This is because they defied and disobeyed Allāh and His Messenger (ﷺ). And whoever defies and disobeys Allāh and His Messenger (ﷺ), then verily, Allāh is Severe in punishment.

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ
النَّارِ ⑭

پس تم یہ (سزا) چکھو اور بے شک کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب (تیار) ہے ⑭

14. This is (the torment), so taste it; and surely, for the disbelievers is the torment of the Fire.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ⑮

اے ایمان والو! جب تمھارا ان لوگوں کے لشکر سے مقابلہ ہو جنھوں نے کفر کیا تو تم ان سے پیٹھیں نہ پھیرو ⑮

15. O you who believe! When you meet those who disbelieve, in a battlefield, never turn your backs to them.

وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿16﴾

اور جو شخص اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا، سوائے اس شخص کے جو لڑائی کے لیے پینترا بدلنے والا ہو یا (اپنے) کسی گروہ کی پناہ لینے والا ہو، تو یقیناً وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹا، اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے⑯

16. And whoever turns his back to them on such a day — unless it be a stratagem of war, or to retreat to a troop (of his own), — he indeed has drawn upon himself wrath from Allāh. And his abode is Hell, and worst indeed is that destination![1]

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾

چنانچہ تم نے انھیں قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ ہی نے انھیں قتل کیا، اور (اے نبی!) جب آپ نے (مٹی بھر خاک ان کی طرف) پھینکی تو وہ آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھے انعام سے نوازے، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے⑰

17. You killed them not, but Allāh killed them. And you (Muhammad ﷺ) threw not when you did throw, but Allāh threw, that He might test the believers by a fair trial from Him. Verily, Allāh is All-Hearer, All-Knower.

ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ﴿18﴾

یہ تھی بات (ہماری حکمت) اور بے شک اللہ کافروں کی چال کمزور کرنے والا ہے⑱

18. This (is the fact) and surely Allāh weakens the deceitful plots of the disbelievers.

إِن تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِن تَنتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿19﴾ ع 2 9 16

(کافروں سے کہہ دیجیے:) اگر تم فیصلہ مانگتے تھے تو فیصلہ تمھارے سامنے آگیا۔ اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمھارے حق میں بہتر ہے، اور اگر تم دوبارہ (پہلے کی طرح) کرو گے تو ہم بھی پھر اسی طرح کریں گے (تمھیں سزا دیں گے) اور تمھاری جماعت اگرچہ زیادہ ہی ہو وہ تمھیں ہرگز کچھ فائدہ نہ دے گی، اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے⑲

19. (O disbelievers) if you ask for a judgement, now has the judgement come to you; and if you cease (to do wrong), it will be better for you, and if you return (to the attack), so shall We return, and your forces will be of no avail to you, however numerous they be; and verily, Allāh is with the believers.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿20﴾

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے نہ پھرو، حالانکہ تم سن رہے ہو⑳

20. O you who believe! Obey Allāh and His Messenger (ﷺ), and turn not away from him (i.e. Messenger Muhammad ﷺ) while you are hearing.

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿21﴾

اور تم ان لوگوں کے مانند نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا: ہم نے سن لیا، حالانکہ وہ سنتے نہیں تھے㉑

21. And be not like those who say: "We have heard," but they hear not.

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿22﴾

بے شک اللہ کے نزدیک چلنے پھرنے والوں میں بدترین وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل نہیں رکھتے㉒

22. Verily, the worst of (moving) living creatures with Allāh are the deaf and the dumb, who understand not (i.e. the disbelievers).

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا

اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو انھیں ضرور سنا دیتا، اور اگر وہ انھیں سنا دیتا تو بھی وہ ضرور پھرتے اور وہ اعراض کرنے والے ہیں㉓

23. Had Allāh known of any good in them, He would indeed have made them listen; and even if He had made them listen, they

[1] (V.8:16) See the footnote of (V.4:31).

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾

would but have turned away with aversion (to the truth).

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول (کی بات) کو قبول کرو جب وہ تمھیں اس (امر) کے لیے بلائے① جو تمھیں زندگی بخشتا ہے، اور تم جان لو کہ یقیناً اللہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿24﴾

24. O you who believe! Answer Allāh (by obeying Him) and (His) Messenger when he (ﷺ) calls you[1] to that which will give you life,[2] and know that Allāh comes in between a person and his heart (i.e. He prevents an evil person to decide anything). And verily, to Him you shall (all) be gathered.

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾

اور اس فتنے سے ڈرو جو تم میں سے خاص طور پر (صرف) ان لوگوں کو نہیں پہنچے گا جنھوں نے ظلم کیا، (بلکہ سب اس کی زد میں آ سکتے ہیں) اور تم جان لو کہ بے شک اللہ سخت سزا والا ہے ﴿25﴾

25. And fear the *Fitnah* (affliction and trial) which affects not in particular (only) those of you who do wrong (but it may afflict all the good and the bad people), and know that Allāh is Severe in punishment.

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾

اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے، تم اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمھیں اچک (نہ) لے جائیں تو اللہ نے تمھیں ٹھکانا دیا، اور اپنی نصرت کے ساتھ تمھاری تائید کی، اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم (اس کا) شکر کرو ﴿26﴾

26. And remember when you were few and were reckoned weak in the land, and were afraid that men might kidnap you, but He provided a safe place for you, strengthened you with His Help, and provided you with good things so that you might be grateful.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو،② اور نہ تم آپس کی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو ﴿27﴾

27. O you who believe! Betray not Allāh and His Messenger(ﷺ), nor betray knowingly your *Amānāt* (the things entrusted to you, and all the duties which Allāh has ordained for you).[3]

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

اور جان لو یقیناً تمھارے مال اور تمھاری اولاد فتنہ

28. And know that your possessions and your children are

---

[1] (V.8:24): See the footnote of (V.1:2).

[2] (V.8:24): i.e., one is alive, — a true believer (of Islāmic Monotheism) who is obedient to Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) and follows the Qur'ān and Prophet's *Sunnah* practically, and he goes out for *Jihād* in Allāh's Cause; in case he is martyred, that is not a death but an eternal life (in Paradise) forever, unlike to a disbeliever who is dead (as regards Faith), and will be punished in Hell forever (neither alive nor dead).

[3] (V.8:27) See the footnote (A) of (V.3:164).

① اس میں اللہ و رسول کی اطاعت کا فائدہ بیان کیا گیا ہے، یعنی جو سچا مومن ہے اسے حیات جاوداں نصیب ہوتی ہے اور سچا مومن وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مطیع و فرمانبردار ہے اور عملی طور پر قرآن اور سنت رسول ﷺ (دین اسلام) کی پیروی کرتا ہے، جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے اور اگر وہ شہید ہو جائے تو اس کے لیے موت نہیں بلکہ (جنت میں) ہمیشہ کے لیے ابدی زندگی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس غیر مومن ایمان کے اعتبار سے، ایک مردے کی طرح ہوتا ہے اور اسے جہنم کی دائمی سزا دی جائے گی (وہاں نہ وہ جیے گا نہ مرے گا۔)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/164)

ع 3 17 وَاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

ہیں اور (جان لو) بے شک اللہ ہی کے پاس اجرِ عظیم ہے ﴿۲۸﴾

but a trial and that surely, with Allāh is a mighty reward.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمھارے لیے نکلنے کی راہ بنا دے گا اور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے گا اور تمھیں بخش دے گا۔ اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

29. O you who believe! If you obey and fear Allāh, He will grant you *Furqān* [(a criterion to judge between right and wrong), or (*Makhraj,* i.e. a way for you to get out from every difficulty)], and will expiate for you your sins, and forgive you; and Allāh is the Owner of the Great Bounty.

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

اور (اے نبی! یاد کیجیے) جب وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا آپ کے بارے میں تدبیر کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو (مکے سے) نکال دیں اور وہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾

30. And (remember) when the disbelievers plotted against you (O Muhammad ﷺ) to imprison you, or to kill you, or to get you out (from your home, i.e. Makkah); they were plotting and Allāh too was planning; and Allāh is the Best of those who plan.

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾

اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: یقیناً ہم نے سن لیں اگر ہم چاہیں تو اس طرح (کا کلام) ہم بھی کہہ سکتے ہیں، یہ تو اگلے لوگوں ہی کی داستانیں ہیں ﴿۳۱﴾

31. And when Our Verses (of the Qur'ān) are recited to them, they say: "We have heard (the Qur'ān); if we wish we can say the like of this. This is nothing but the tales of the ancients."

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾

اور جب انھوں نے کہا: اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ ﴿۳۲﴾

32. And (remember) when they said: "O Allāh! If this (the Qur'ān) is indeed the truth (revealed) from You, then rain down stones on us from the sky or bring on us a painful torment."

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور (اے نبی!) اللہ ایسا نہیں کہ انھیں عذاب دے جبکہ آپ بھی ان کے درمیان (موجود) ہوں، اور اللہ انھیں عذاب دینے والا نہیں جبکہ وہ بخشش مانگتے ہوں ﴿۳۳﴾

33. And Allāh would not punish them while you (Muhammad ﷺ) are amongst them, nor will He punish them while they seek (Allāh's) forgiveness.

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ۗ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور (اب) ان کے لیے کونسی وجہ ہے کہ اللہ انھیں عذاب نہ دے جبکہ وہ (لوگوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں، اس کے متولی تو متقی لوگ ہی ہیں اور لیکن ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿۳۴﴾

34. And why should not Allāh punish them while they hinder (men) from *Al-Masjid Al-Harām,* and they are not its guardians? None can be its guardians except *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), but most of them know not.

35. Their *Salāt* (prayer) at the House (of Allāh, i.e. the Ka'bah at Makkah) was nothing but whistling and clapping of hands. Therefore taste the punishment because you used to disbelieve.

اور بیت اللہ کے پاس ان (مشرکین) کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں تھی، چنانچہ تم عذاب چکھو اس کفر کی وجہ سے جو تم کرتے تھے ﴿٣٥﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

36. Verily, those who disbelieve spend their wealth to hinder (men) from the path of Allāh, and so will they continue to spend it; but in the end it will become an anguish for them. Then they will be overcome. And those who disbelieve will be gathered to Hell.

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں تو وہ ابھی (اور) مال خرچ کریں گے، پھر وہ ان کے لیے باعث حسرت ہوگا، پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے، اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ﴿٣٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

37. In order that Allāh may distinguish the wicked (disbelievers, polytheists and doers of evil deeds) from the good (believers of Islāmic Monotheism and doers of righteous deeds), and put the wicked (disbelievers, polytheists and doers of evil deeds) one over another, heap them together and cast them into Hell. Those! it is they who are the losers.

تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے، اور ناپاک (لوگوں) کو (ایک دوسرے پر) اوپر تلے رکھ کر سب کا ڈھیر لگا دے، پھر اسے جہنم میں ڈال دے، یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿٣٧﴾

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ ع 18

38. Say to those who have disbelieved, if they cease (from disbelief), their past will be forgiven. But if they return (thereto), then the examples of those (punished) before them have already preceded (as a warning).

(اے نبی!) جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا وہ انھیں معاف کر دیا جائے گا، اور اگر وہ دوبارہ وہی کریں گے تو بلاشبہ اگلے لوگوں کا (جو) طریقہ گزر چکا ہے (وہی ان کا انجام ہوگا) ﴿٣٨﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

39. And fight them until there is no more *Fitnah* (disbelief and polytheism, i.e. worshipping others besides Allāh), and the religion (worship) will all be for Allāh Alone (in the whole of the world).[1] But if they cease (worshipping others besides

اور تم ان سے لڑو حتیٰ کہ فتنہ (شرک) نہ رہے اور سارے کا سارا دین اللہ ہی کا ہو،① پھر اگر وہ (کافر) باز آ جائیں تو بے شک اللہ ان کے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿٣٩﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾

---

[1] (V.8:39) It is mentioned by some of the Islāmic religious scholars that, that will be at the time when 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary) عليهما السلام, will descend on the earth, and he will not accept any other religion except Islām — the true religion of Allāh — Islāmic Monotheism.

① ﴿وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ﴾ بعض علمائے اسلام نے بیان کیا ہے کہ یہ اس وقت ہوگا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اتریں گے تو وہ اسلام کے علاوہ، جو کہ اللہ تعالیٰ کا سچا دین ہے، کوئی اور دین قبول نہیں کریں گے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/193)

Allāh), then certainly, Allāh is All-Seer of what they do.[1]

40. And if they turn away, then know that Allāh is your *Maulā* (Patron, Lord, Protector and Supporter) — (what) an Excellent *Maulā*, and (what) an Excellent Helper!

وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

اور اگر وہ پھریں تو جان لو کہ یقیناً اللہ ہی تمہارا کارساز ہے، وہ بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے ﴿٤٠﴾

---

[1] (V.8:39)
A) See the footnote of (V.2:193).
B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him (Allāh) in Whose Hand my soul is, surely, the son of Maryam (Mary) ['Īsā (Jesus)] عليهما السلام will shortly descend amongst you people (Muslims), and will judge mankind justly by the Law of the Qur'ān (as a just ruler), and will break the Cross and kill the pigs and abolish the *Jizyah* [a tax taken from the people of the Scripture (Jews and Christians) who are under the protection of a Muslim government. This *Jizyah* tax will not be accepted by 'Īsā (Jesus) عليه السلام and all mankind will be required to embrace Islām with no other alternative]. Then there will be abundance of money and nobody will accept charitable gifts." (See *Fath Al-Bari* for details). [*Sahih Al-Bukhāri*, 3/2222 (O.P.425)]